تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ھی ھے جو عقل شعور اور ھمت عطا کرتا ھے (حدیث)

ABC CERTIFIED
کوئٹہ مستونگ گوادر راولپنڈی اسلام آباد اور چاغی سے شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت روزنامہ
فون نمبر: 2834643
فیکس نمبر: 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

روزنامہ ہمت کوئٹہ

بانی زمرد حسین (مرحوم)

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 25 | جمعرات 15 اکتوبر 2026ء | 03 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 365

تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

انتظامی نظام کی تباہی لاہور سے آئے کسی پنجابی نے نہیں کی بلکہ اپنوں کی مرہون منت ہے' کسی دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے درست نہیں' یکساں نوعیت کے فرائض انجام دینے والے محکموں کے انضمام کے لیے سفارشات طلب

غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش، سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے انتظامی اصلاحات، وسائل کی مؤثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا' میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں۔ حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان سعودی عرب کے دفاع اور سلامتی کیلئے شانہ بشانہ کھڑا رہے گا، شہباز شریف

پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم پر قائم ہے

پاکستان سعودی عرب کے دفاع کے جائز حق کی مکمل حمایت کرتا ہے، دفاعی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم پر قائم ہے اور مکہ ڈیفنس معاہدے کے تحت سعودی عرب کے ساتھ دفاعی تعاون کو مزید فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ امن معاہدہ خطے میں امن، استحکام اور اتحاد کے قیام کے لیے ایک تاریخی سنگ میل کی حیثیت رکھتا

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان کا مالیاتی خسارہ 22 سال کی کم ترین سطح پر آ گیا

زرمبادلہ ذخائر سے تین ماہ کی درآمدات پوری کی جا سکتی ہیں، علاقائی تعاون اور معاشی استحکام پر زور

اسلام آباد/ بنکاک (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے پاکستان کی معاشی پیش رفت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کا

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کی لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد ظفر اقبال کو معاون خصوصی برائے توانائی مقرر کرنے کی منظوری

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد ظفر اقبال کو معاون

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت سے درخواست ہے اپوزیشن سے مذاکرات کیلئے ہاتھ بڑھائے، بلاول بھٹو زرداری

صدر زرداری نے آئین کے مطابق ایمرجنسی کی منظوری دی، پی ٹی آئی والے صدر پاکستان اور پیپلز پارٹی کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں

وزیراعظم شہباز شریف پی ٹی آئی کو ایک بار مذاکرات کی دعوت دیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب کو متحد ہونا ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر آصف علی زرداری نے آئین کے مطابق ایمرجنسی کی منظوری دی، پی ٹی آئی والے صدر پاکستان اور پیپلز پارٹی کو

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

غیر قانونی تارکین کو روکنے کی پاکستانی کوششیں قابل تعریف ہیں، یورپی کمشنر

پاکستان خطے کا واحد ملک ہے جس نے غیر ملکی نقل مکانی میں اس قدر کمی کی، صدر زرداری کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت سے یورپی کمشنر برائے داخلہ امور میگنس برونر نے ایوان صدر میں ملاقات کی جس میں دو طرفہ تعلقات پر گفتگو کی

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کا پوپ لیو کی سرجری کے بعد ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مسیحوں کے روحانی پیشوا پوپ لیو XIV

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قومی اسمبلی نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی منظوری دیدی

کے پی حکومت کا دہشت گردی کے خلاف رویہ غیر سنجیدہ تھا، سہیل آفریدی نے اپنی سیاسی کو پروان چڑھانے کو ترجیح دی، کیا صوبائی حکومت کا فرض نہیں ہے کہ وہ جنازوں میں جائیں؟ حکومت

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا متحد ہو کر کام کرنا مضبوط پاکستان کے لیے ناگزیر ہے،، سزا یافتہ شخص کیلئے رہائی کا سب سے اہم فورم عدالت ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کی قومی اسمبلی نے اپوزیشن کے شدید احتجاج اور حکومت مخالف کے باوجود صوبہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے متعلق قرارداد کثرت رائے سے منظور کر لی ہے جبکہ وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ کے پی حکومت کا دہشت گردی کے خلاف رویہ غیر سنجیدہ تھا، سہیل آفریدی نے اپنی سیاسی کو پروان چڑھانے کو ترجیح دی، ایک سیاسی جماعت کے نظریے کی وجہ سے دہشت گردی کو ہوا ملی، کیا صوبائی حکومت کا

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں محکمہ جاتی کارکردگی کا جائزہ لیا جارہا ہے

واشک میں سیکیورٹی فورسز کا آپریشن، 5 دہشتگرد ہلاک، 4 زخمی

صدر زرداری، وزیراعظم، وزیر داخلہ کا دہشت گروہوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

ملک سے دہشت گردی کی برائی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں بھرپور قومی حمایت اور پوری قوت سے جاری رہیں گی، بیان

واشک / اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان کے ضلع واشک کے علاقے پلانک میں سیکیورٹی فورسز

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچ ٹریننگ ونگ میں بیسک ملٹری ٹریننگ 22 کی پاسنگ آؤٹ پریڈ

بلوچ ٹریننگ ونگ سے تربیت مکمل کرنے والے 173 جوان باقاعدہ پاک فوج میں شامل

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے بلوچ ٹریننگ ونگ میں بیسک ملٹری ٹریننگ 22 کی پروقار پاسنگ آؤٹ پریڈ کا انعقاد کیا گیا۔ بلوچ ٹریننگ ونگ سے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ارکان اسمبلی کو مشکلات کا سامنا

اسلام آباد (آن لائن) پارلیمنٹ ہاؤس میں

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حوثی باغیوں اور سعودی اتحاد کے درمیان حملوں میں شدت آ گئی

ریاض میں حوثیوں کے داغے گئے میزائلوں کو فضا میں تباہ کیے جانے کے بعد چار افراد زخمی

صنعا / ریاض (این این آئی) یمن میں حوثی باغیوں اور سعودی قیادت میں قائم اتحاد کے درمیان حملوں میں شدت آ گئی جس کے بعد سعودی اتحاد نے

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اپوزیشن ارکان سے مذاکرات کے دوران کسی رکن کے ساتھ کوئی بدتمیزی نہیں ہوئی، سردار ایاز صادق

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ اپوزیشن ارکان کے ساتھ

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملکی دفاع کو مضبوط بنانے کیلئے پاک افواج، سائنسدانوں کی کاوشیں قابل ستائش ہیں، ضیاء لانگو

فتح-2 ای آر کا کامیاب تجربہ دفاعی شعبے میں پیشرفت اور قومی خود انحصاری کے حصول کی جانب ایک اہم قدم ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے ہائپر سونک بیلسٹک میزائل فتح-2 ای آر کے کامیاب تجربے پر قوم، مسلح افواج،

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب کا ریاض اور جنوبی علاقوں میں 3 کروز میزائل اور 2 ڈرون تباہ کرنے کا دعویٰ

ریاض (این این آئی) حوثیوں کے حملوں کے دوران سعودی قیادت میں قائم اتحاد نے کہا ہے کہ

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صنعا کارروائی کا خدشہ، سعودی اتحاد نے انخلا کا حکم جاری کر دیا

سعودی اتحاد نے جولائی کے بعد پہلی مرتبہ یمن کے دارالحکومت صنعا کے لیے انخلا کا حکم جاری کیا ہے

صنعا / ریاض (آن لائن) یمن میں حوثی باغیوں اور

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بجلی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کے لیے نئی منظوری درکار نہیں، سینیٹ کمیٹی میں جواب جمع

اسلام آباد (این این آئی) نجکاری ڈویژن نے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مشترکہ مفادات کونسل کو جواب جمع کراتے ہوئے مؤقف اختیار کیا ہے کہ بجلی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کے لیے مشترکہ مفادات کونسل کی نئی منظوری درکار نہیں۔ نجکاری ڈویژن کے مطابق مشترکہ مفادات

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر راج اور ایمرجنسی پر اپوزیشن کی تنقید کو مسترد کرتے ہیں، شیری رحمن

دہشتگردی کے خلاف پیپلز پارٹی ہمیشہ آگے رہے گی، سب سے زیادہ قربانیاں ہم نے دیں

اسلام آباد (آن لائن) ایوان بالا میں پیپلز پارٹی کی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سرمایہ کاری اور برآمدات پر مبنی ترقی ہماری ترجیح ہے، سینیٹر محمد اورنگزیب

اصلاحات کا عمل جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں، رواں مالی سال معاشی شرح نمو چار فیصد سے زیادہ رہنے کی امید ہے

معاشی استحکام کے عمل میں مسلسل پیش رفت جاری ہے، مسلسل تین سال سے بنیادی مالیاتی سرپلس حاصل ہو رہا ہے

بینکاک (این این آئی) وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے اصلاحات کا عمل

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سے امیر حمزہ خان زہری کی ملاقات

ملاقات میں صوبے کے سرکاری امور اور دیہی ترقی سے متعلق مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امن و سلامتی کے فروغ کیلئے پاکستان کی کوششیں قابل ستائش ہیں، عمانی وزیر خارجہ

اسحٰق ڈار سے عمانی وزیر خارجہ کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ہمارا مسئلہ صرف دہشت گردی کا ہے، خواجہ آصف

بطور وزیراعظم عمران خان سابق آرمی چیف کی تعریف مراثیوں کی طرح کیا کرتے تھے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلامی نظریاتی کونسل کا اجلاس آج طلب

اسلام آباد (آن لائن) اسلامی نظریاتی کونسل کا

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکی جنگی جہازوں کو ڈبو دیں گے، ایرانی بحریہ کی دھمکی

آبنائے ہرمز میں ایرانی فورسز ممکنہ مقابلے کے لیے الٹی گنتی کر رہی ہیں

تہران (این این آئی) ایران کی پاسداران انقلاب

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی: خضدار اور قلات واقعات پر ڈی آئی جی طلب

بارکھان میں دو بھائیوں کے قتل کی مذمت، قلعہ عبداللہ میں پولیس نفری کی کمی اور منشیات کے پھیلاؤ پر تشویش؛ آبی وسائل کا انتظام و انصرام بل منظور

بنیادی مسائل حل کرنا ریاست اور حکومت کی ذمہ داری ہے۔ قلعہ عبداللہ ماضی میں افیون کی کاشت کے حوالے سے بدنام تھا، اجلاس 16 اکتوبر تک ملتوی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبے کی امن و امان کی صورتحال، بارکھان میں دو بھائیوں کے قتل، خضدار اور قلات میں خواتین کے اغوا اور قتل کے واقعات، منشیات کے پھیلاؤ اور پولیس نفری کی کمی پر ارکان نے شدید تشویش کا اظہار

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یمن میں ہسپتالوں پر دباؤ بڑھ گیا، ریڈ کراس کا انتباہ

بعض طبی مراکز میں صرف ایک ہفتے کے دوران 700 سے زیادہ زخمیوں کو داخل کیا گیا

صنعاء (این این آئی) یمن میں مختلف محاذوں پر

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ریلوے میں گیس بحران کا خدشہ

سردیوں میں سوئی سدرن کی 300 سے بڑھ کر 500 ملین مکعب فٹ یومیہ ہونے کا امکان

سوئی ناردرن گیس کی طلب بڑھ کر 500 ملین مکعب فٹ یومیہ تک پہنچ سکتی ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کو اکتوبر میں ایل این جی کا پہلا کارگو موصول ہو گیا ہے تاہم سردیوں میں گیس کی فراہمی کے حوالے سے خدشات بڑھتے

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیر خارجہ و نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے عمانی وزیر خارجہ ملاقات کر رہے ہیں

بشریٰ بی بی سزا معطلی کی درخواست مسترد کر دی گئی، وفاقی آئینی عدالت نے بڑا فیصلہ سنا دیا

اسلام آباد (آن لائن) بشریٰ بی بی سزا معطلی کی درخواست مسترد کر دی گئی وفاقی آئینی عدالت نے

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو 20 سے 22 اکتوبر تک پاکستان کا دورہ کریں گے

اسلام آباد (آن لائن) مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو 20 سے 22 اکتوبر تک پاکستان کا دورہ

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی سے تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ ایکٹ 2026 منظور، گورنر بلوچستان کی توثیق

یونیورسٹی کے قیام کا مقصد اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے تعلیمی مواقع میں اضافہ کرنا ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈونلڈ ٹرمپ کا ایران کے خلاف مزید کارروائی کا عندیہ

دنیا دیکھے گی امریکہ ایران کیساتھ کیا کرتا ہے؟ ٹرمپ کی تہران کو نئی دھمکی

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف مزید کارروائی کا عندیہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا دیکھے گی کہ امریکا ایران کے

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آرڈر کا انتظار کریں، بشریٰ بی بی کی سزا معطلی کیس کی سماعت مکمل

وفاقی آئینی عدالت نے سلمان صفدر کو تحریری دلائل پوائنٹس جمع کرانے کا حکم دیدیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے بشریٰ بی بی کی سزا معطلی کیس میں سلمان صفدر کو تحریری دلائل پوائنٹس جمع کرانے کا حکم دیدیا۔ وفاقی آئینی

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

موسمیاتی آفات کے تباہ کن اثرات کمزور آبادیوں کو متاثر کر رہے ہیں، مصدق ملک

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے عالمی تعاون کو فروغ دینے، عملی حل تلاش کرنے، ورچوئل گرین یونیورسٹی قائم کرنے، گرین اسٹارٹ اپس کے لیے فنڈ اور سرکاری وسائل سے تیار کردہ انفارمیشن ٹیکنالوجی تک مشترکہ رسائی فراہم کرنے

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دہشت گردوں کا قلع قمع کیا جائے گا، وزیراعظم کی ایم کیو ایم کو یقین دہانی

آپریشن کی صورت میں دہشت گرد کراچی کا بھی رخ کر سکتے ہیں، فاروق ستار

سندھ حکومت سے دہشت گردوں کے خلاف کوآرڈینیشن کے لیے بات کریں گے، وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف اور متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے رہنماؤں کے درمیان ہونے والی ملاقات کی اندرونی کہانی سامنے

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آرٹیکل 58 ٹو بی کو دوبارہ زندہ کر دیا گیا ہے، بیرسٹر گوہر

جمہوریت میں کسی بھی منتخب حکومت کو اس طرح برخاست نہیں کیا جاتا، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ جمہوریت میں کسی بھی منتخب حکومت کو اس طرح برخاست نہیں کیا

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انٹرنیشنل کھلاڑیوں اور ایتھلیٹس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، گورنر بلوچستان

بلوچستان نے باکسنگ کے میدان میں متعدد نامور اور مایہ ناز باکسرز پیدا کیے ہیں جنہوں نے انٹرنیشنل سطح پر پاکستان اور بلوچستان کا نام روشن کیا

بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھنے اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور بین الاقوامی سطح پر تیار کرنے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم بلوچستان کے تمام انٹرنیشنل کھلاڑیوں اور ایتھلیٹس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کی حوصلہ افزائی و پذیرائی کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ بلوچستان نے باکسنگ کے میدان میں متعدد نامور اور مایہ ناز باکسرز پیدا کیے ہیں جنہوں نے انٹرنیشنل سطح پر پاکستان اور بلوچستان کا نام روشن کیا اور ملک و صوبے کیلئے اعزازات حاصل کیے۔

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ آڈٹ رپورٹ 26-2025 ایوان میں پیش کر رہے ہیں

قومی اسمبلی اجلاس، وزیراعظم نے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری اور اپوزیشن لیڈر سے مصافحہ کیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران چیئرمین

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر خزانہ سے امریکی محکمہ خارجہ کے سفیر کی ملاقات، دو طرفہ معاشی تعاون بارے تبادلہ خیال

بینکاک (این این آئی) وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب سے بدھ کو امریکی محکمہ

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلاول بھٹو زرداری کی فیصل کریم کنڈی کو پارلیمانی اجلاس سے نکالنے کی تردید

اسلام آباد (آن لائن) بلاول بھٹو زرداری نے فیصل کریم کنڈی کو پارلیمانی اجلاس سے باہر نکالنے کی تردید کر دی۔ ان کا کہنا تھا کہ میں گورنر خیبر پختونخوا پہ کیوں غصہ کروں گا اپنے ہی گورنر

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے پر توجہ مرکوز ہے، بلال ثاقب

مصنوعی ذہانت پر مبنی ضابطہ کاری پاکستان کی معیشت کے لیے نئے مواقع پیدا کر سکتی ہے، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت اور پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی کے چیئرمین بلال بن ثاقب نے کہا ہے کہ پاکستان کو جدید مالیاتی

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نجی کمپنیاں گندم کے بیج کی قیمتوں میں کمی کریں، رانا تنویر

اجلاس میں گندم کے بیج کی قیمتوں اور بین الصوبائی نقل و حرکت پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی d

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان بار کونسل کے چھ رکنی وفد کی وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس امین الدین خان سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان بار کونسل کے چھ رکنی وفد نے 14 اکتوبر 2026 کو وفاقی آئینی عدالت پاکستان کا دورہ کیا اور عدالت کے معزز چیف جسٹس جسٹس امین الدین خان سے

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

منظم جرائم کی روک تھام کا معاہدہ پاک روس تعاون کے فروغ کیلئے اہم ثابت ہو گا، وزیر داخلہ

محسن نقوی سے روسی ہم منصب ولادیمیر کولو کولتسیف کی ملاقات، سیکیورٹی اور انسداد جرائم میں دوطرفہ تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال

منظم جرائم کی روک تھام کا مجوزہ معاہدہ پاک روس باہمی تعاون کے فروغ میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا، وفاقی وزیر داخلہ کی ملاقات میں بات چیت

اسلام آباد (این این آئی) روس کے وزیر داخلہ ولادیمیر کولو کولتسیف نے وفاقی وزارت داخلہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے اہم ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان وفود کی سطح پر تفصیلی مذاکرات ہوئے، ا

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت مخالف تحریک کے سلسلے میں جے یو آئی (آج) ملتان میں کانفرنس کرے گی

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان جے یو آئی اسلم غوری نے کہا ہے کہ حکومت مخالف تحریک کے سلسلے میں جے یو آئی (آج) جمعرات کو ملتان میں کانفرنس کرے گی، کانفرنس میں مفکر اسلام مفتی محمود کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ اپنے بیان میں اسلم غوری نے کہا کہ مفتی محمود کی

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاک فوج کی ٹیم نے ایکسرسائز کیمبرین پیٹرول 2026 میں چاندی کا تمغہ جیت لیا

لندن (این این آئی) پاک فوج کی ٹیم نے ایکسرسائز کیمبرین پیٹرول 2026 میں چاندی کا

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک بھر میں سونے کی قیمت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی

فی تولہ سونے کی قیمت میں 3 ہزار روپے کی کمی کے بعد 4 لاکھ 37 ہزار 836 روپے ہو گئی

کراچی (آن لائن) ملک بھر میں سونے کی قیمت میں ہزاروں روپے کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ آل پاکستان جیمز اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن کے مطابق ملک ا

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

طالبان رجیم کی جابرانہ پالیسیوں نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی

چھ ماہ میں طالبان رجیم نے 449 سے زائد افراد کو جسمانی سزائیں دیں

کابل (این این آئی) قابض طالبان رجیم کی افغانستان میں انسانی حقوق کی پامالیوں پر چشم کشا رپورٹ سامنے آ گئی جس میں بتایا گیا ہے کہ طالبان رجیم کی جابرانہ پالیسیوں نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے اور عوام کے بنیادی حقوق سلب کر

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور عمان کے درمیان دو طرفہ تجارت کے وسیع مواقع موجود ہیں، اسحٰق ڈار

پاکستان اور عمان کو علاقائی امن کے لیے فعال کردار ادا کرنا اور جاری تنازعات کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنی چاہئیں، نائب وزیراعظم

عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی کی علاقائی سطح پر مذاکرات اور سفارت کاری کے فروغ کیلئے پاکستان کے تعمیری کردار کی تعریف

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان اور عمان کے درمیان دو طرفہ تجارت، اقتصادی سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے فروغ کے وسیع مواقع موجود ہیں جن سے استفادے کے لیے مسلسل

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اکتوبر میں ایران کی خام تیل برآمدات صفر رہنے کا دعویٰ

ٹینکروں میں ایرانی خام تیل کا ذخیرہ کم ہو کر 8 کروڑ 30 لاکھ بیرل رہ گیا ہے، ورٹیکسا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی بحری ناکہ بندی کے باعث اکتوبر میں ایران کی خام تیل برآمدات صفر رہنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا خبر رساں ا

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے سینئر رہنما یونس بلوچ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

خیبر پختونخوا میں سیاسی جماعت کے نظریے کی وجہ سے دہشتگردی کو ہوا ملی، اعظم نذیر تارڑ

ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ آگے بڑھنا چاہتے تھے، دوسری طرف سے بانی کی رہائی اور ان سے ملاقاتوں کا مطالبہ کیا جاتا رہا

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا متحد ہو کر کام کرنا مضبوط پاکستان کے لیے ناگزیر ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ کے پی حکومت کا دہشت گردی کے خلاف رویہ غیر سنجیدہ تھا، سہیل آفریدی نے اپنی سیاسی کو پروان چڑھانے کو ترجیح دی، ایک سیاسی جماعت کے نظریے کی وجہ سے دہشت گردی کو ہوا ملی، کیا صوبائی حکومت کا فرض نہیں ہے کہ وہ جنازوں میں جائیں؟ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ آگے بڑھنا چاہتے تھے، دوسری طرف سے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈی آئی جی کوئٹہ کا ایف سی کے ہمراہ گلی بیری کا دورہ، پولیس ملازمان کے مسائل سنے

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے کہا ہے کہ پولیس اور فرنٹیئر کور بلوچستان کا عملہ باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی کے تحت امن وامان کو یقینی بنا کر عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز فرنٹیئر کور بلوچستان کے حکام کے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

فتح ٹو کے کامیاب تجربے سے پاکستان کی دفاعی صلاحیت مضبوط ہوئی، سینیٹر عبدالقادر

سائنسدانوں، انجینئرز اور مسلح افواج کی خدمات قابل فخر ہیں، چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے فتح ٹو ایکسٹینڈڈ رینج میزائل کے کامیاب تجربے پر مسلح افواج، سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کامیابی پاکستان کی دفاعی صلاحیت اور قومی خود کفالت کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صوبہ بھر میں ناقص اور غیر معیاری خوراک کیخلاف کریک ڈاؤن تیز کر دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ہدایات پر صوبہ بھر میں [illegible]

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

[illegible] ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا) نے جاری کیے گئے ایک حکم نامے کے مطابق تمام سیٹلائٹ ٹی وی چینلز کو ہدایت کی گئی ہیں کہ وہ کسی بھی ناخوشگوار یا افسوسناک واقعے، مثلاً دھماکے، آتش زدگی، فائرنگ، دہشت گردی کے حملے وغیرہ کی براہ راست نشریات، دوبارہ نشریات (ری

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

آئینی اقدامات کی مخالفت کرنے والے اپنے سیاسی کردار کا حساب دیں، علی حسن زہری

ملک میں کسی بھی آئینی اقدام کے بعد وفاقی حکومت اور صدر مملکت کو بلاجواز تنقید کا نشانہ بنانا افسوسناک ہے

حب (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، ترجمان صدر مملکت آصف علی زرداری اور سینئر صوبائی نائب صدر پیپلز پارٹی بلوچستان میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے حوالے سے آئینی اقدامات کی حمایت اور ان کے پس منظر کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ قومی مفادات، عوام کے تحفظ اور ریاستی ذمہ داریوں کو سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر دیکھا جائے۔ ملک میں کسی بھی آئینی اقدام کے بعد وفاقی حکومت اور صدر مملکت آصف علی زرداری کو بلاجواز تنقید اور منظم پروپیگنڈے کا نشانہ بنانا افسوسناک ہے۔ سیاسی اختلاف ہر جماعت کا حق ہے لیکن ہر معاملے کا ملبہ وفاقی حکومت اور صدر مملکت پر ڈالنا سیاسی دیانت

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گندم کی قیمتوں میں اضافہ، تندور والوں کو روٹی کا نیا نرخ دیا جائے، رحیم آغا

کوئٹہ (آن لائن) انجمن تاجران کے صدر رحیم آغا، تندور ایسوسی ایشن کے صدر ولی افغان ترین، حاجی داؤد خلجی، عبدالکبیر، نعمت خان، اختر جان، منگل خان سمیت دیگر نے ضلعی انتظامیہ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے اپیل کی ہے کہ گندم کی قیمتوں میں اضافے، بڑھتی ہوئی مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے زمینی حقائق کو ملحوظ خاطر رکھ کر تجزیہ کر کے تندور

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ کچہری میں مسلح حملہ آور کی فائرنگ، زیر حراست قیدی شدید زخمی

پولیس نے فائرنگ کرنے والے ملزم کو موقع پر گرفتار کر کے تحقیقات شروع کر دیں، پولیس ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے کچہری احاطے میں مسلح حملہ آور نے اچانک فائرنگ کر کے 1 زیر حراست قیدی کو شدید زخمی کر دیا، جس کے باعث علاقے میں بھگدڑ مچ گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کے فوراً بعد سیکیورٹی اہلکاروں نے بر states کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کرنے والے ملزم کو موقع پر ہی اسلحے سمیت گرفتار کر لیا۔ زخمی قیدی کو فوری طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ پولیس نے گرفتار ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے واقعے کی مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

ڈی جی این سی سی آئی اے کی زیر صدارت اجلاس

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کے ڈائریکٹر جنرل سید علی ناصر رضوی کی زیر صدارت آئی ٹی ٹیم، ڈائریکٹرز آئی ٹی اور لیگل ایڈوائزر کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں سائبر کرائم کی تحقیقات کو جدید ترین ٹیکنالوجی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر

مولانا مفتی محمود کی زندگی اصولی سیاست روشن باب ہے، مولانا واسع

15 اکتوبر کی ملتان کانفرنس اکابرین کی فکر سے تجدید عہد کا موقع ہے، کارکنان بھرپور شرکت کریں

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ اور صوبائی سیکرٹری اطلاعات حاجی دلاور خان کاکڑ نے کہا ہے کہ مفکر اسلام مولانا مفتی محمود کی زندگی شرافت کی سیاست، علم و عمل، دینی استقامت، اصول پسندی، سیاسی بصیرت اور جمہوری جدوجہد کا روشن باب ہے، انہیں حقیقی خراج عقیدت پیش کرنے کا تقاضا ہے کہ ان کے افکار، اصولوں، سیاسی تیج اور قومی خدمات کو سمجھتے ہوئے ان کی جدوجہد کو آگے بڑھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اس وقت جن سیاسی، معاشی اور سماجی

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت رہا ہے، علی مدد جتک

عوام سے رابطوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور حلقے کے عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کی کوششیں جاری رہیں گی

پیپلز پارٹی عوام کی جماعت ہے اور عوام ہی اس کی اصل طاقت ہیں' عوامی اعتماد اور تعاون ہی عوامی خدمت کے جذبے کو مزید مضبوط بناتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی جماعت ہے اور عوام ہی اس کی اصل طاقت ہیں عوام کی آواز بننا ان کی مشکلات کو اجاگر کرنا اور ان کی خدمت کرنا پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد ہے جس کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو اپنی رہائش گاہ جتک ہاؤس آصف آباد کوئٹہ میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے دوست احباب اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات کے دوران حلقے کی مجموعی صورتحال، عوام کو درپیش مسائل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مشکلات کے حل سے

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی سے ایف اے او کے انٹرنیشنل پروگرام کے نمائندے ولید مہدی ملاقات کر رہے ہیں

الیکشن کمیشن کا 2015 کے قانون کے تحت اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کرانے کا عندیہ

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 2015 کے قانون کے تحت اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کرانے کا عندیہ دیدیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے وفاقی دارالحکومت میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے متعلق کیس کی سماعت 21 اکتوبر 2026 کو مقرر کرتے

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا مکمل خاتمہ کیا جائے، مولانا عبدالرحمن

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ضلعی مجلس عمومی کے اجلاس کے دوران اراکین اور یونٹوں کے رہنماؤں کی جانب سے پیش کردہ تقریری و تحریری آراء اور تجاویز پر تفصیلی غور وخوض کیا

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ترقیاتی اسکیموں میں کوالٹی پر زیرو ٹالرینس یقینی بنائی جائے، سید رضی ہریرہ

ضلعی انتظامیہ غفلت برتنے والوں کیخلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات لیفٹیننٹ (ریٹائرڈ) خالد شمس کی خصوصی ہدایت پر، اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی ہریرہ کی زیر صدارت (پی ایس ڈی پی فیز تھری) کے ترقیاتی منصوبوں کا ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا، اجلاس کا بنیادی مقصد علاقے میں جاری فلاحی و ترقیاتی اسکیموں کی رفتار کو تیز کرنا اور ان میں معیار کے مطابق تکمیل

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیر خزانہ کی ایس اینڈ پی گلوبل ریٹنگز کے نمائندوں سے ملاقات

بینکاک (این این آئی) وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے بدھ کو ایس اینڈ پی گلوبل ریٹنگز کے نمائندوں سے ملاقات کی جس دوران پاکستان کی معاشی پیش رفت اور خودمختار کریڈٹ ریٹنگ کے امکانات بارے تبادلہ خیال کیا گیا۔ تھائی لینڈ کے شہر بینکاک میں عالمی بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی ملک دشمن جماعت بن چکی ہے' سید جہانگیر شاہ

خیبر پختونخوا میں گورنر راج پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے لگا ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنما سید جہانگیر شاہ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی ملک دشمن جماعت بن چکی ہے جس کے ساتھ اب آہنی ہاتھوں سے نمٹا جانا چاہیے، خیبر پختونخوا میں گورنر راج پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے لگا ہے، پوری پاکستانی قوم ملک سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے اپنی پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے کسی کو بھی پاک فوج کی طرف انگلی اٹھانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سید جہانگیر شاہ نے کہا کہ وفاقی وزیر محسن نقوی، اسپیکر قومی اسمبلی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

دنیا بھر میں دیہی خواتین کا عالمی دن (آج) منایا جائے گا

جہانیاں (آن لائن) پاکستان سمیت دنیا بھر میں دیہی خواتین کا عالمی دن (آج) 15 اکتوبر جمعرات کو منایا جائے گا اس دن کے منانے کا مقصد دیہی خواتین کی خدمات کا اعتراف کرنا ہے۔ اس سلسلے میں خواتین حقوق کیلئے سرگرم تنظیموں کی

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسسٹنٹ کمشنر ورگ سے نصر من اللہ جعفر کی قیادت میں خدرزئی قبائل کی ملاقات

ملاقات علاقے میں امن وامان اور متنازع اراضی کے قبضوں کے خاتمے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

موسیٰ خیل (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر ورگ اظہر الدین سے ملک نصر من اللہ جعفر کی قیادت میں خدرزئی قبائل نے ملاقات کی ملاقات علاقے میں امن وامان اور متنازع اراضی کے قبضوں کے خاتمے پر تفصیلی تبادلہ خیال ملاقات کے دوران وفد نے اسسٹنٹ کمشنر کو علاقے کے دیرینہ مسائل سے آگاہ کیا۔ ملاقات کا بنیادی مقصد تحصیل میں امن وامان کی مجموعی صورتحال کو بہتر بنانا اور علاقے میں متنازع اراضی و جائیداد کے ناجائز قبضوں کا فوری خاتمہ یقینی

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، سونا خان چوک پر ایمبولینس سے 60 کلو چرس برآمد، ملزم گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) اے این ایف نے کوئٹہ کے علاقے سونا خان چوک کے قریب کارروائی کرتے ہوئے ایمبولینس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 60 کلوگرام چرس برآمد کرلی۔ ترجمان اے این

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ سے زاہدان ایران دوطرفہ پروازیں دوبارہ بحال ہوگئیں

فلائٹ کی بحالی سے بلوچستان کے تاجروں، صنعتکاروں اور چھوٹے کاروبار حضرات کو عملی سہولت ملے گی

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کوئٹہ سے زاہدان ایران دوطرفہ پروازوں کا آغاز ایک نہایت خوش آئند اقدام ہے جو دونوں پاکستان اور ایران کے درمیان معاشی اور تجارتی روابط کو وسعت دینے اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کریگا۔ فلائٹ کی بحالی سے بلوچستان کے تاجروں، صنعتکاروں اور چھوٹے کاروبار حضرات کو عملی سہولت ملے گی اور خاص کر ہمارے نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع میسر آئیں گے۔ میں اپنے صوبے کے تمام تاجروں اور نوجوانوں کی امنگوں کی موثر ترجمانی کرنے کیلئے پرعزم ہوں تاکہ ان کی آواز متعلقہ حکام تک پہنچے، ان کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کیا جائے اور ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ایک خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکے۔ واضح رہے کہ

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

دیہی خواتین معاشرتی، معاشی اور زرعی زندگی میں غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں، ربابہ بلیدی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے دیہی [illegible]

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کی معیشت میں زراعت بنیادی اہمیت حاصل ہے، بابر خان

تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے مزید تیزی سے کام کیا جائے

[illegible]

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

[illegible]

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

[illegible]

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر، ماہی گیری کشتی ڈوب گئی، ناخدا جان بچ، 6 ماہی گیر لاپتہ

[illegible]

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بین المدارس تقریری مقابلہ، 40 سے زائد طلبہ نے حصہ لیا

[illegible]

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچ ٹریننگ ونگ سے تربیت مکمل کرنیوالے جوان باقاعدہ پاک فوج میں شامل

جوانوں نے مادر وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے ہر قربانی دینے کے عزم کا اعادہ کیا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچ ٹریننگ ونگ سے سخت اور معیاری تربیت مکمل کرنے والے 173 جوان باقاعدہ طور پر پاک فوج کا حصہ بن گئے۔ اس سلسلے میں منعقدہ پروقار پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں جنرل آفیسر کمانڈنگ کوئٹہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب کے دوران مہمان خصوصی نے پریڈ کا معائنہ کیا اور دوران تربیت نمایاں اور اعلیٰ

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قلعہ عبداللہ کی بگڑتی ہوئی صورتحال کیلئے اقدامات کئے جائے، زمرک اچکزئی

گزشتہ 2 سالوں کے دوران ضلع میں 2 نئے پولیس تھانے قائم اور نفری میں اضافہ کیا گیا ہے، وزیر داخلہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران رکن اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی کی جانب سے قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر توجہ دلاؤ نوٹس پیش کیا گیا، جس پر حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کی

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

[illegible]

کوئٹہ میں پولیس کی کامیاب کارروائی، 5 کلو چرس برآمد، ملزم گرفتار

[illegible]

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پنجگور اور کیچ میں 5 نئے نادرا مراکز کے قیام کی تجویز منظور

[illegible]

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کو دوبارہ فسادات اور انتشار کی سیاست کا شکار نہیں ہونے دیا جائیگا، احسن اقبال

12 اکتوبر کے ماورائے آئین اقدام اور 11 اکتوبر 1997 کے آئین کے تحت اختیار استعمال کرنے میں زمین آسمان کا فرق ہے

پاکستان کو سیاسی لانگ مارچوں کے بجائے اقتصادی لانگ مارچ کی ضرورت ہے، نوجوانوں کے مستقبل کا معاملہ ہے

[illegible]

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی، سردار عبدالرحمن کھیتران، میر ضیاء لانگو، علی مدد جتک، صوبائی مشیر، پارلیمانی سیکرٹری، اراکین اسمبلی اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ اسسٹنٹ کمشنر بروری کا جوائنٹ روڈ ہوٹلوں کا دورہ

ہوٹل مالکان صفائی ستھرائی کے انتظامات کو بہتر بنائیں، نکاسی آب کے مسائل کے حل پر توجہ دیں

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے جوائنٹ روڈ پر واقع ہوٹلوں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے صفائی ستھرائی، تجاوزات، نکاسی آب اور دیگر شہری مسائل کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے ہوٹل مالکان کو ہدایت کی کہ وہ صفائی ستھرائی کے انتظامات کو بہتر بنائیں، نکاسی آب کے مسائل کے حل پر توجہ دیں اور سڑکوں، فٹ پاتھوں اور دیگر عوامی مقامات پر تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہوٹلوں کے باہر کرسیاں لگانے، سروس ڈیلیوری کے نام پر سڑکوں پر جگہ گھیرنے اور دیگر سرگرمیوں کے ذریعے ٹریفک کی روانی متاثر کرنے یا قریبی رہائشیوں کے لیے

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں بائیکیا سروس فراہم کرنے والے نوجوانوں کو مبینہ ہراسانی کا سامنا

کم کرائے پر شہریوں کو سفری سہولت دینے والے نوجوانوں کا رکشہ ڈرائیورز پر جھگڑوں کا الزام

کوئٹہ (یو این اے) شہر میں شہریوں کو کم کرائے پر سفری سہولت فراہم کرنے کے لیے بائیکیا سروس شروع کرنے والے نوجوانوں نے مبینہ طور پر رکشہ ڈرائیورز کی جانب سے مخالفت، تلخ کلامی اور لڑائی جھگڑوں کی شکایات کرتے ہوئے ڈی آئی جی کوئٹہ اور ایس ایس پی ٹریفک سے معاملے کا نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔ متاثرہ نوجوانوں کے مطابق بائیکیا کے ذریعے بعض مقامات تک سفر کا کرایہ تقریباً 150 روپے بنتا ہے، جبکہ اسی سفر کے لیے رکشہ ڈرائیورز تقریباً 400 روپے طلب کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ شہریوں کو کم خرچ میں سفری

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ بگٹی سیکیورٹی فورسز نے ریموٹ کنٹرول بم ناکارہ بنا کر شہر کو تباہی سے بچالیا

پاکستان چوک میں نصب بم اور ڈیٹونیٹر کامیابی سے ڈیفوز، شہریوں کا سیکیورٹی اداروں کو خراج تحسین

ڈیرہ بگٹی (یو این اے) ڈیرہ بگٹی میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے شہر کو ممکنہ بڑی تباہی سے بچالیا۔ پاکستان چوک کے مصروف اور پرہجوم بازار میں بم نصب ہونے کی اطلاع ملنے پر پولیس اور ایف سی کے بم ڈسپوزل اسکواڈ کو فوری طور پر طلب کرلیا گیا بم ڈسپوزل اسکواڈ کی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر کارروائی کی اور نصب ریموٹ کنٹرول بم سمیت ڈیٹونیٹر کو کامیابی سے ناکارہ بنا دیا۔ بروقت کارروائی کے نتیجے میں ممکنہ جانی و مالی نقصان کا خطرہ ٹل گیا واقعے کے بعد علاقہ مکینوں نے پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی فوری

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سیف سٹی کا جدید نظام ہر وقت فعال اور متحرک رہنا چاہیے' ارشد حسین جمالی

بازاروں، مرکزی شاہراہوں، داخلی وخارجی راستوں اور حساس عوامی مقامات پر مسلسل کڑی نظر رکھی جائے

ہرنائی (خ ن) ضلعی انتظامیہ ہرنائی نے شہر میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے اور عوامی فلاحی منصوبوں میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات تیز کردیے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے پولیس تھانہ سٹی ہرنائی میں قائم سیف سٹی کیمروں کے مرکزی کنٹرول روم اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) سنٹر کا دورہ کر کے مجموعی صورتحال اور انتظامی امور کا جائزہ لیا تھانہ سٹی آمد پر ڈپٹی کمشنر نے سیف سٹی کیمروں کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے طریقہ کار کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام نے انہیں شہر بھر میں

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر رند قائمہ کمیٹی برائے آبپاشی کی رپورٹ ایوان میں پیش کر رہے ہیں

موسیٰ خیل ملیریا کنٹرول پروگرام کے حوالے سے چار روزہ تربیتی ورکشاپ

موسیٰ خیل (خ ن) بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام موسیٰ خیل میں ملیریا کنٹرول پروگرام اور انٹیگریٹڈ کمیونٹی کیس مینجمنٹ کی مہارتوں کی منتقلی کے حوالے سے چار روزہ تربیتی ورکشاپ کامیابی کے ساتھ تحصیل درگ میں منعقد

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خاران' نصیر کبدانی کے وفد کی ایڈیشنل کمشنر رخشان سے ملاقات

خاران (خ ن) نصیر کبدانی لیویز ائی دیوان خاران کے وفد نے ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کا بنیادی مقصد ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن کو خاران میں تعیناتی پر مبارکباد پیش کرنا اور علاقے میں ادبی و

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خضدار کی غریب خاتون کو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی رکی ہوئی رقم مل گئی

خضدار (پ ر) وفاقی محتسب اعلیٰ پاکستان کے احکامات اور عوامی مسائل کے فوری حل کی پالیسی کے تحت وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار نے ایک بار پھر غریب اور مستحق شہریوں کے لیے دادرسی کی روشن مثال قائم کر دی۔ بے نظیر انکم سپورٹ

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پسنی نامعلوم شخص کی 2 روز پرانی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد

پسنی (یو این اے) پسنی کے علاقے قلی بلک دارو بند کے مقام سے 1 نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے، جو پولیس کے مطابق تقریباً 2 روز پرانی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لیتے ہوئے آر ایچ سی (رورل

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی پولیس نے قتل میں ملوث خاتون کو گرفتار کرلیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب لانڈھی پولیس کی کارروائی قتل میں ملوث خاتون ملازمہ کو گرفتار کرلیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب لانڈھی پولیس نے قتل

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پرتشدد کارروائیاں کارندوں کا فسادی جتھے سے لاتعلقی کا سلسلہ جاری

اسلام آباد (آن لائن) فسادی جتھے کی پرتشدد کارروائیوں کے باعث اس کے اپنے کارندوں کا لاتعلقی کا سلسلہ جاری ہے۔ ریاست کا امن داؤ پر لگانے اور سیکیورٹی فورسز پر حملوں کے بعد عوام کی جانب سے فسادی جتھے کو مکمل طور پر مسترد کیا

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان پولیس میں بھرتیاں خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر ہوں گی، وزیر خان ناصر

روڈ کا مرحلہ مکمل، 130 نشستوں کے لیے 385 میں سے 270 امیدوار کامیاب

مستونگ (یو این اے) ڈی آئی جی وزیر خان ناصر، چیئرمین ٹیکنیکل اینڈ ٹرانسپورٹ بلوچستان نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس میں بھرتیاں خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر ہوں گی اور اس عمل میں سفارش کی کوئی گنجائش نہیں۔ خواتین سمیت نوجوانوں کی شرکت خوش آئند ہے، جبکہ پولیس میں ایماندار، باصلاحیت اور فرض شناس جوانوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ڈی آئی جی وزیر خان ناصر نے مستونگ میں پولیس بھرتیوں کے سلسلے میں منعقدہ جسمانی جانچ اور روڈ کے مرحلے کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کی وردی محض ملازمت نہیں بلکہ ایک اعزاز اور مقدس ذمہ داری ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں سے توقع ہے کہ وہ دیانت داری، شجاعت اور جذبہ خدمت کے ساتھ اس ذمہ داری کو نبھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس میں

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پی پی بلوچستان کے سینئر کارکنوں نے حالیہ عہدیداروں کی تقرریاں مسترد کردیں

پارٹی مخالف سرگرمیوں اور گروپ بندیوں میں ملوث افراد کو عہدوں سے نوازنا نظریاتی حق تلفی ہے، سینئر کارکنان

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نظریاتی رہنماؤں اور کارکنوں نے پارٹی کی صوبائی کابینہ میں حالیہ عہدیداروں کی تقرریوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ نئی تقرریوں میں ایسے افراد کو بھی شامل کیا گیا ہے جو ماضی میں گروپ بندیوں اور پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث رہے ہیں، جبکہ پارٹی کے لیے طویل عرصے سے جدوجہد کرنے والے سینئر رہنماؤں اور نظریاتی کارکنوں کو مکمل طور پر نظرانداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ایک جمہوری اور نظریاتی جماعت ہے جس کی بنیاد عوامی جدوجہد، جمہوریت، قربانیوں

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر قلات سے قبائلی عمائدین کی ملاقات

ملاقات کے دوران علاقے کو درپیش مختلف مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری سے عبدالصمد مینگل، قبائلی عمائدین مراد بخش بجارانی، قاری اللہ داد، ماسٹر محمد اسماعیل، مفتی محمد یونس، نذر محمد، محمد اکرم اور دیگر معززین نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران علاقے کو درپیش مختلف مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر محلہ پس شہر کے ٹرانسفارمر کی خرابی، اراضیات کے تنازعے، زمینداروں کو یوریا کھاد کی فراہمی اور دیگر عوامی مسائل ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے وفد کے شرکاء کے مسائل غور سے سنے اور ان کے حل کے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

آزاد جموں وکشمیر کے صدر محمد نجیب خان سے وفاقی محتسب کی ملاقات

ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، وفاقی محتسب کے ادارے کے کردار کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (پ ر) آزاد جموں و کشمیر کے صدر ڈاکٹر محمد نجیب خان سے وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، وفاقی محتسب کے ادارے کے کردار کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران عوام کو بروقت انصاف کی فراہمی، شکایات کے ازالے اور سرکاری اداروں کی جانب سے عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے صدر ریاست کو وفاقی محتسب کے ادارے کے امور اور عوامی شکایات کے ازالے کے لیے اس کے کردار کے حوالے سے آگاہ کیا۔ ملاقات کے اختتام پر وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب خان کو یادگاری شیلڈ پیش کی، جبکہ صدر ریاست نے بھی وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کو شیلڈ دی۔

ڈکی، خصوصی افراد کو درپیش مشکلات کے حل کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد

کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد خصوصی افراد کے مؤثر حل کیلئے عملی اقدامات کو یقینی بنانا تھا

ڈکی (خ ن) ضلعی انتظامیہ ڈکی کے زیر اہتمام خصوصی افراد کو درپیش مشکلات اور مسائل کے حل کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع بھر سے معذور اور خصوصی افراد نے شرکت کی اور اپنے مسائل، بنیادی سہولیات کی ضروریات اور دیگر مشکلات سے متعلق ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام کو آگاہ کیا کھلی کچہری میں مختلف سرکاری محکموں کے افسران اور نمائندگان کی شرکت کا مقصد خصوصی افراد کے مسائل براہ راست سننا، ان کی مشکلات متعلقہ اداروں کے نوٹس میں لانا اور ان کے فوری و مؤثر حل کے لیے عملی اقدامات کو یقینی بنانا تھا اس موقع پر ڈپٹی

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر گرامر اسکول کا ورلڈ اسپیس ویک کی اختتامی تقریب کا انعقاد

گوادر (خ ن) گوادر گرامر اسکول کے زیر اہتمام ورلڈ اسپیس ویک 2026 کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی، جس میں طلبہ و طالبات نے سائنسی ماڈلز پیش کیے اور مباحثے میں حصہ لیا۔ تقریب کی مہمان خاص اسسٹنٹ کمشنر ماذہ ڈاکٹر ماہ نور

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مزدور طبقہ ملک کی معیشت میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، نسیم الرحمن

مزدوروں کے حقوق کا تحفظ، انہیں درپیش مسائل کا حل، اور ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانا ضروری ہے

مزدوروں کے جائز مسائل کے حل اور ان کی آواز متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمن خان ملاخیل نے کہا ہے کہ مزدور

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان جنرل ویلفیئر فنڈ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روز نامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روز نامہ ہمت [illegible] روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

صحبت پور، تھانہ جیانی کی حدود میں ڈکیتی اور راہزنی کی وارداتیں عروج پر

صحبت پور(یو این اے)صحبت پور میں پولیس کی مبینہ غفلت اور ناکامی کے باعث جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے بڑھ گئے ہیں، اور تھانہ جیانی کی حدود میں سرعام موٹر سائیکلوں اور مسافر گاڑیوں کی چھیننے کی وارداتوں نے عوام کو شدید بے چینی اور خوف وہراس میں مبتلا کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق عوامی حلقوں کی جانب سے شدید تشویش کا اظہار کیا جارہا ہے کہ تھانہ جیانی کی حدود میں امن وامان برقرار رکھنے میں پولیس مکمل طور پر ناکام نظر آ رہی ہے۔ ذرائع اور مقامی افراد کے مطابق پولیس چیک پوسٹ اسحاق پمپ کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے شہری محمد واحد کھنگر سے اس کی موٹر سائیکل چھین لی۔ اسی طرح پنجابی ڈپ کے قریب سے شہری جان محمد لاشاری سے بھی ڈی موٹر سائیکل چھیننے کی واردات پیش آئی۔

کوئٹہ: آل کوئٹہ تندور ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی کے اجلاس سے، انجمن تاجران کے صدر رحیم آغا، تندور ایسوسی ایشن کے صدر ولی افغان، حاجی داؤد خلجی، عبدالرحمن نیازی، نفیر آغا، اختر جان خلجی، سجاد حسین ہزارہ، منگل، سعید حسین ہزارہ، نعمت اللہ شاہین، کبیر خان، عبدالکبیر خان، محمد سلیم خطاب کر رہے ہیں

وندر میں پشاوری پکوان اور صاحب زادہ وی آئی پی آئسکریم شاپ کا افتتاح

مفتی امین اللہ بنوری کاکڑ نے فیتہ کاٹ کر کاروبار کا افتتاح کیا، سیاسی وسماجی شخصیات کی شرکت

وندر (یو این اے)وندر شہر میں لذیذ پشاوری پکوان اور صاحب زادہ وی آئی پی پشاوری آئسکریم شاپ کا افتتاح جمعیت علمائے اسلام کے سینئر رہنما اور امیر تحصیل سونمیانی وندر مفتی امین اللہ بنوری کاکڑ نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ افتتاحی تقریب میں سیاسی و سماجی شخصیات، قبائلی رہنماں، علاقائی معززین اور صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔تفصیلات کے مطابق افتتاحی تقریب کے میزبان اور کاروبار کے مالکان صاحب زادہ، لال زادہ اور نور زادہ نے مہمانوں کا استقبال کیا، جبکہ شرکا کی روایتی کابلی پلا سے تواضع کی گئی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی مفتی امین اللہ بنوری کاکڑ نے نئے کاروبار کی کامیابی، خیر وبرکت اور ترقی کے لیے خصوصی دعا بھی کرائی۔ تقریب میں جمعیت علمائے اسلام کے رہنماں فقیر سکندر علی انگاریہ، مولانا عمر عادل، مفتی عبدالخالق خوستی، خدائے رحیم بروہی، ٹھیکیدار شیر زمان خان، مٹھا خان، امین اللہ بروہی، وڈیرہ سکندر موندرہ، بسم خان، آغا سید عبدالرحمان شاہ، سید اکبر شاہ سمیت سینئر صحافیوں میر اللہ الفت، زبیر بلوچ، دریا خان انگاریہ، صدام ساجدی، تنویر حفیظ ایوبی، اقبال حسن انگاریہ اور دیگر شخصیات نے شرکت کی۔

کوئٹہ کے کلی شیخان میں پانی کی قلت برقرار، شہری مہنگے داموں ٹینکر منگوانے پر مجبور

پانی کی مبینہ غیر قانونی ترسیل اور واسا میں بے ضابطگیوں کی شفاف تحقیقات کی جائیں، فلاحی کمیٹی کا مطالبہ

کوئٹہ(یو این اے) کلی شیخان میں پانی کی قلت کا مسئلہ بدستور برقرار ہے، جس کے باعث اہل علاقہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔کلی شیخان فلاحی کمیٹی کے چیئرمین محبوب لالا، حافظ عطا اللہ، اللہ داد، محسن پٹھان، فیض اللہ بڑیچ اور دیگر نے حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور پانی کی مبینہ غیر قانونی ترسیل سے متعلق شکایات کی تحقیقات کی جائیں۔اہل علاقہ کے مطابق پانی کی قلت کا مسئلہ متعدد بار متعلقہ حکام کے نوٹس میں لایا گیا، تاہم تاحال صورت حال میں خاطر خواہ بہتری نہیں آئی۔ان کا کہنا ہے کہ ریسانی روڈ، بڑیچ اسٹریٹ، کاکڑ قلعہ اور قبرستان گلی میں واسا کے بعض ملازمین کی جانب سے مبینہ غیر قانونی پانی کی ترسیل اور بے ضابطگیوں کے حوالے سے سماجی ذرائع ابلاغ پر بھی متعدد بار شکایات کی گئی ہیں، لیکن اب تک کوئی مؤثر کارروائی سامنے نہیں آئی۔اہل علاقہ نے بتایا کہ کلی شیخان کی تقریباً ہر گلی میں روزانہ پانی کے ٹینکروں کی آمدورفت معمول بن چکی ہے۔ پانی کی شدید قلت کے باعث شہری مہنگے داموں ٹینکر خریدنے پر مجبور ہیں، جس سے پہلے ہی مہنگائی کے ستائے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔کلی شیخان فلاحی کمیٹی کے نمائندوں نے سوال اٹھایا کہ بار بار شکایات کے باوجود عوام کو ریلیف کیوں نہیں مل رہا۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ پانی کی قلت، غیر قانونی ترسیل اور واسا کے نظام میں مبینہ بے ضابطگیوں کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور اگر کسی اہلکار یا فرد کی ملوث ہونے کی تصدیق ہو تو اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔

ملک ملازئی خاندان کا تعزیت اور غم میں شریک ہونے والے تمام افراد سے اظہار تشکر

عزیز واقارب اور دوست احباب کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں، ملک عیسیٰ خان کاکڑ ملازئی ودیگر

کوئٹہ (آن لائن) قبائلی مشر ملک اسد خان کاکڑ ملازئی کی اہلیہ محترمہ اور ملک عیسیٰ خان کاکڑ ملازئی، مولوی حافظ فدا محمد، ملک زادہ خدا خان ملازئی اور ملک زادہ رضا خان ملازئی کی والدہ محترمہ کے انتقال پر ملک ملازئی خاندان نے تعزیت کرنے والے تمام قبائلی مشران، سیاسی وسماجی رہنماؤں، علمائے کرام، بیوروکریٹس، معززین علاقہ، عزیز و اقارب اور دوست احباب سے دلی تشکر اور اظہار ممنونیت کیا ہے۔اپنے ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ہماری والدہ محترمہ کے انتقال پر جن معزز شخصیات نے ہمارے گھر تشریف لا کر، ٹیلی فون، سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع سے تعزیت کی، دعائے مغفرت کی اور دکھ کی اس گھڑی میں ہمارے غم میں شریک ہوئے، ہم ان سب کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ان کی محبت، خلوص، ہمدردی اور دعاؤں نے مشکل وقت میں ہمارے خاندان کو حوصلہ اور صبر عطا کیا، جسے ہم ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔انہوں نے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کی جانب سے اظہار ہمدردی اور تعزیت ہمارے لیے نہایت قیمتی ہے۔ہم ان تمام احباب کے بھی ممنون ہیں جنہوں نے کسی بھی ذریعے سے ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام تعزیت کرنے والوں کو اجرِ عظیم عطا فرمائے،ان کے گھروں کو خوشیوں سے آباد رکھے اور مرحومہ کی کامل مغفرت فرما کر انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل نصیب فرمائے۔آمین۔

طوفانی عوامی مارچ سے جعلی حکمرانوں کی الٹی گنتی شروع ہوگئی ہے، سید صادق آغا

کوئٹہ(یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ طوفانی عوامی مارچ سے جعلی حکمرانوں کی الٹی گنتی شروع ہوگئی ہے،عوام کا جوش وجذبہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ملک کے عوام اپنے حقوق، جمہوریت اور حقیقی عوامی حکمرانی کے لیے متحد ہو رہے ہیں۔وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی قیادت میں عوامی سمندر پورے ملک میں پھیل جائے گا اور تحریک انصاف کی عوامی جدوجہد ایک نئی قوت کے ساتھ آگے بڑھے گی۔انہوں نے کہا کہ عوامی مارچ محض ایک سیاسی سرگرمی نہیں بلکہ عوام کے بڑھتے ہوئے شعور، جمہوری حقوق کی بحالی اور ملک میں حقیقی جمہوری نظام کے قیام کی جدوجہد کا مظہر ہے۔عوام اب مہنگائی، بے روزگاری، معاشی بدحالی اور سیاسی بے یقینی سے نجات چاہتے ہیں۔ حکمرانوں کو عوامی مسائل حل کرنے کے بجائے سیاسی مخالفین کو دبانے کی پالیسی ترک کر کے عوام کو درپیش مشکلات کے حل پر توجہ دینی چاہیے۔سید صادق آغا نے کہا کہ تحریک انصاف کی قیادت اور کارکنان نے ہر مشکل دور میں ثابت قدم رہ کر عوامی حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھی ہے۔

اوستہ محمد، میونسپل کارپوریشن کے مستقل و عارضی ملازمین چار ماہ سے تنخواہوں سے محروم

اوستہ محمد(آن لائن) میونسپل کارپوریشن کے مستقل و عارضی ملازمین چار ماہ سے تنخواہوں سے محروم، فاقہ کشی پر مجبور میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے مستقل اور عارضی ملازمین گزشتہ چار ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث شدید مالی مشکلات سے دوچار ملازمین کا کہنا ہے کہ مسلسل چار ماہ سے تنخواہیں نہ ملنے کے باعث ان کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے اور وہ فاقہ کشی کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں، جبکہ بچوں کی ضروریات اور روزمرہ کے گھریلو اخراجات برداشت کرنا ناممکن ہو گیا ہے دوسری جانب میونسپل کارپوریشن میں فیول کی عدم دستیابی کے باعث سرکاری مشینری کا پہیہ بھی رک گیا ہے، جس سے شہر میں صفائی ستھرائی اور نکاسی آب سمیت تمام بلدیاتی امور متاثر ہو رہے ہیں۔جس سے شہری مسائل میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے متاثرہ ملازمین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزیر بلدیات سے پُرزور اپیل کی ہے کہ میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے مستقل اور عارضی ملازمین کی گزشتہ چار ماہ سے رکی ہوئی تنخواہیں فوری طور پر جاری کی جائیں، جبکہ سرکاری مشینری کو فعال رکھنے کے لیے فیول کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے، تاکہ ملازمین کے معاشی مسائل کا ازالہ ہو اور شہر میں صفائی ستھرائی اور نکاسی آب کا نظام بلاتعطل جاری رکھا جاسکے۔

فنڈز کی عدم دستیابی سے اوستہ محمد سمیت بلوچستان کے بلدیاتی ادارے شدید مشکلات سے دوچار

فنڈز کی عدم فراہمی کے خلاف صوبے بھر کے میئرز اور چیئرمینز کا وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کے سامنے دھرنے کا اعلان

اوستہ محمد(یو این اے) بلوچستان بھر، بالخصوص اوستہ محمد کے بلدیاتی ادارے فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہو گئے ہیں، جس کے نتیجے میں عوامی مسائل میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔شہر میں صفائی ستھرائی کا نظام متاثر ہونے سے مختلف علاقے گندگی کے ڈھیروں میں تبدیل ہو رہے ہیں، جبکہ بلدیاتی ملازمین تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث سراپا احتجاج ہیں۔تفصیلات کے مطابق اوستہ محمد سمیت بلوچستان بھر کے میئرز، ڈپٹی میئرز، چیئرمینوں اور وائس چیئرمینوں نے بلدیاتی اداروں کے لیے فنڈز کی فوری فراہمی کے مطالبے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کے سیکرٹریٹ کے سامنے دھرنا دینے کا اعلان کیا ہے۔بلدیاتی نمائندوں کا کہنا ہے کہ فنڈز کی عدم فراہمی کے باعث شہری و بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صفائی ستھرائی سمیت روزمرہ کے بلدیاتی امور شدید متاثر ہو رہے ہیں، جس کا براہ راست خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔دوسری جانب بلدیاتی ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی میں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ شہریوں کو درپیش مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس صورتحال پر مختلف سیاسی و سماجی تنظیموں نے بلدیاتی نمائندوں کے دھرنے کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ بلدیاتی اداروں کو درپیش مالی مشکلات کا فوری ازالہ کیا جائے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بحال ہو سکے۔عوامی و سماجی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان، صوبائی وزیر خزانہ اور صوبائی وزیر بلدیات سے مطالبہ کیا ہے کہ بلدیاتی اداروں کے لیے فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے، ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے مسائل حل کیے جائیں اور صفائی ستھرائی سمیت دیگر بنیادی شہری سہولیات کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔تاہم اس موقع پر میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے مہر میر مظفر خان جمالی نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اور بلدیاتی ادارے کی پیا جام ہوگیا ہے اور ملازمین تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر سراپا احتجاج میں ہے دفتری امور چلانا مشکل ہوگیا ہے ان حالات میں بلوچستان بھر کے مہر و ڈپٹی مہر چیئرمین و وائس چیئرمین نے مشترکہ فیصلہ کیا ہے

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں طلبہ کی فلاح و بہبود کے لیے مشاورتی نشست کا انعقاد

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں طلبہ کی ذہنی، تعلیمی اور سماجی فلاح و بہبود کے لیے مشاورتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔اس نشست کا بنیادی مقصد طلبہ کو بہتر رہنمائی اور معاونت فراہم کرنا اور انہیں ایک محفوظ، پراعتماد اور سازگار ماحول مہیا کرنا ہے، جہاں وہ بلا خوف و جھجک اپنے مسائل بیان کر سکیں۔مشاورتی نشست کے دوران طلبہ کی ذاتی مشکلات سننے، ان کی ذہنی کیفیت کا جائزہ لینے، ذہنی دباؤ کی وجوہات کی نشاندہی کرنے اور مناسب رہنمائی فراہم کرنے پر توجہ دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ طلبہ کی تعلیمی کارکردگی بہتر بنانے، مستقبل میں شعبہ زندگی کے انتخاب کے لیے رہنمائی فراہم کرنے اور امتحانات کے دوران ذہنی دباؤ کم کرنے کے طریقوں سے آگاہ کرنے پر بھی زور دیا جاتا ہے۔طلبہ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے انفرادی اور اجتماعی نشستوں کا اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ ہر طالب علم اپنی ضرورت کے مطابق رہنمائی اور معاونت حاصل کر سکے۔ اس سلسلے میں والدین اور اساتذہ کے ساتھ باہمی تعاون کو بھی اہمیت دی جاتی ہے تاکہ طلبہ کی بہتر تربیت، تعلیمی ترقی اور ذہنی و سماجی فلاح و بہبود کے لیے مربوط اقدامات کیے جا سکیں۔اسکول انتظامیہ کی جانب سے طلبہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ اگر کوئی طالب علم ذہنی دباؤ، گھریلو مسائل یا تعلیمی مشکلات کا سامنا کر رہا ہو تو وہ بلا جھجک مشاورتی شعبے کے متعلقہ ذمہ دار سے رابطہ کرے۔

نال، گریشہ سمیت دیگر علاقوں میں فیز فور کے اساتذہ پانچ ماہ سے تنخواہوں سے محروم

نال(آن لائن) گریشہ سمیت دیگر علاقوں میں فیز فور کے تحت بھرتی ہونے والے اساتذہ کو پانچ ماہ مکمل ہونے کے باوجود تاحال تنخواہیں جاری نہیں کی جا سکیں۔ اساتذہ کی تقرری کے احکامات میں واضح طور پر درج تھا کہ ویریفکیشن کا عمل تین ماہ کے اندر مکمل کیا جائے گا، تاہم مقررہ مدت گزرنے کے باوجود یہ عمل مکمل نہ ہونے کے باعث اساتذہ تنخواہوں سے محروم ہیں۔اساتذہ کے مطابق ویریفکیشن کا عمل ابھی تک جاری ہے، جس کے باعث انہیں پانچ ماہ سے اپنی تنخواہوں کا انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ سرکاری تعلیمی اداروں میں فرائض انجام دینے والے اساتذہ کے لیے طویل عرصے تک تنخواہوں کی عدم ادائیگی ایک اہم مسئلہ بن چکی ہے۔متعلقہ حکام سے مطالبہ ہے کہ فیز فور کے تحت بھرتی ہونے والے اساتذہ کی ویریفکیشن کا عمل فوری طور پر مکمل کر کے ان کی تنخواہیں جاری کی جائیں، تاکہ اساتذہ کو مزید انتظار اور مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ساتھ ہی ذمہ دار حکام اس تاخیر کی وجوہات واضح کریں اور آئندہ تنخواہوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنائیں۔

سردار منظور احمد خان کاکڑ قدیر خان کاکڑ رجسٹرار بلوچستان کوآپریٹو سوسائٹی حکومت بلوچستان کی اہلیہ وزیر خان کی والدہ کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ پر دعائے مغفرت کر رہے ہیں اس موقع پر بابائے اسپورٹس عطا محمد خان کاکڑ بھی موجود تھے۔

سردار منظور کاکڑ کا بلوچستان پروفیشنل باکسنگ ایسوسی ایشن کے نومنتخب کو مبارکباد

ارشد کاسی نے باکسنگ کے کھیل کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کروایا

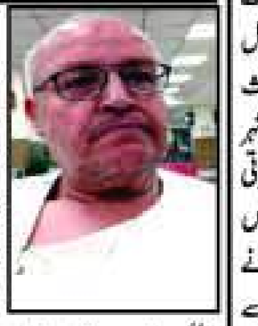

کوئٹہ (پ ر)سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر ال کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی وسماجی رہنما سندھ بلوچستان نے بلوچستان پروفیشنل باکسنگ ایسوسیکیشن کے نومنتخب صدر ارشد کاسی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ارشد کاسی کا انتخاب خوش آئند فیصلہ ہے انہوں نے ارشد کاسی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ارشد کاسی نے باکسنگ کے کھیل کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کروایا انکی اس کامیابی کا کریڈیٹ ان کے استاد محترم بابا اسپورٹس تمغہ امتیاز و ستارہ امتیاز عطا محمد خان کاکڑ کو جاتا ہے ارشد کاسی کا شمار بابائے اسپورٹس عطا محمد خان کاکڑ کے شاگردوں میں ہوتا ہے سردار منظور احمد کاکڑ نے امید ظاہر کی ارشد کاسی کی محنت قابلیت اور تجربے کی بنیاد پر باکسنگ کے کھیل میں مزید نکھار آئے گا اور ان کی قیادت میں باکسنگ کے کھیل کو نہ صرف بلوچستان میں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی عروج حاصل ہوگا۔

ہر شخص اپنے دائرہ کار سے باہر کیوں ہے؟

تحریر ہمایوں خان الکوزئی ایڈووکیٹ

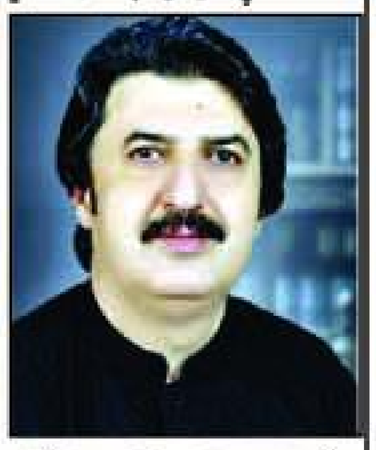

انگریزی کا ایک لفظ ہے ڈومین ڈومین کا مطلب ہے اپنی حدود میں رہنا یا اپنے دائرہ کار میں کام کرنا۔ ہمارے پاکستان میں سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہم اپنے ڈومین کے اندر کام نہیں کرتے۔ مثال کے طور پر اگر کسی ڈاکٹر کے پاس چلے جائیں اور اسے کہیں کہ میں وکیل ہوں تو وہ آپ کو وکالت کے مشورے دینا شروع کر دیتا ہے قانون بتانا شروع کر دیتا ہے۔ وکیل کے پاس چلے جائیں اور اس کے ساتھ بیٹھے ہوں اور اسے کہیں کہ میرے فلاں جگہ پر درد ہو رہا ہے تو وہ ڈاکٹر بن کر آپ کو دوا بتانا شروع کر دیتا ہے ہر ایک اپنے ڈومین کے اندر کام نہیں کر رہا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے۔ اور اگر ججز ، سرکاری ملازمین، سیاستدان، ان کو اٹھا کر دیکھ لیں۔ ججز کا کام حق اور انصاف کی بات کرنا ہے کہ وہ حق کی بات کرے اور انصاف کی بات کرے۔ وہ اس چکر میں بیٹھا ہوا ہے کہ میں ایک سال پہلے ریٹائرمنٹ لے لوں، ریٹائرمنٹ کے بعد میں کسی اور پوسٹ کے لیے کوشش کروں۔ جب وہ ریٹائرمنٹ لے رہا ہوتا ہے تو یا تو اپنی صحت کے حوالے سے درخواست دیتا ہے کہ میری صحت ٹھیک نہیں ہے اور میں یہ جاری نہیں رکھ سکتا۔ لیکن اگلے ہی لمحے جب کوئی اور پوسٹ اس کو مل رہی ہوتی ہے تو اس پوسٹ کے لیے اس کی صحت بھی ٹھیک ہو جاتی ہے اس کے تمام معاملات بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں اور وہ دوسری پوسٹ کے لیے پر تولنا شروع کر دیتا ہے۔ کیونکہ اس کا اپنا کسی بڑی پوسٹ پر ہوتا ہے جو فیلڈنگ سیٹ کرتا ہے۔ سیاستدان کا کام خدمت کرنا ہے، عوام کے معاملات کو دیکھنا ہے، عوام کی خدمت کرنا ہے۔ وہ ٹھیکیداری میں لگا ہوا ہے، اسے اپنی ٹھیکیداری سے فرصت ہی نہیں ہے۔ سرکاری افسروں کی اگر بات کریں تو سرکاری افسر بھی اسی طریقے سے ہیں۔ لین دین کے معاملے میں وہ بڑی بڑی پوسٹوں پر پہنچنے کے لیے لین دین کرتے ہیں اور پھر لین دین کے بعد جب وہ جس پوسٹ پر بیٹھتے ہیں تو عوام کا خون چوس رہے ہوتے ہیں، کیونکہ انہوں نے اگر کوئی لین دین کیا ہوتا ہے تو ان کا سب سے پہلا ٹارگٹ یہ ہوتا ہے کہ جو لین دین کیا ہوا ہے اس معاملے کو پہلے سب سے پہلے برابر کیا جائے۔ ایک اور بات یاد آئی بدنام سیاستدان زیادہ ہے کہ وہ موروثی سیاست کرتا ہے یعنی باپ کے بعد بیٹے اور پھر پوتے اور اندر کھاتا ایک کلرک بھی کوشش کرتا ہے کہ اس کا بیٹا کہیں لگ جائے تاکہ ریٹائرمنٹ کے بعد سرکاری کوارٹر خالی نہ کرنا پڑے اور اس طریقے سے آپ کلرک سے صدر پاکستان تک چلے جائیں جس طریقے سے ہم اس نظام کو لے کر چل رہے ہیں مطلب سمجھ نہیں آ رہی کہ کس طرف ہم جا رہے ہیں۔ ہمارا رخ کس طرف جا رہا ہے ہم نوجوان نسل کو کیا سکھا رہے ہیں۔ ہم بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں، معیشت انصاف میں بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں لیکن جب عمل کی باری آتی ہے، بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں، لیکن جب ہم اپنے عمل پر آتے ہیں تو ہم اپنوں کو کہیں پر ایڈجسٹ کرنا، اپنوں کے معاملات برابر کرنا، تو اس طریقے سے معاملات چلیں گے۔ خدانخواستہ انسانوں کے اندر کا یہ لاوا پھٹ نہ جائے کہیں میں نے پڑھا تھا کہ حرص اور لالچ آخر تک ختم نہیں ہوتی۔ جو دولت کا پجاری ہو جو عہدوں کا پجاری ہو، اس لالچی انسان کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ اس کا پیٹ اس وقت تک نہیں بھرتا جب تک وہ قبر میں نہ چلا جائے۔ قبر کی مٹی ہی اس کا پیٹ بھرتی ہے۔

نوٹ:۔ اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

FBR PAKISTAN

ریونیو ڈویژن
فیڈرل بورڈ آف ریونیو
حکومت پاکستان

چھوٹے دکانداروں کے لیے
ایف بی آر کی
خصوصی ٹیکس اسکیم
ایک دکان۔ ایک صفحہ۔ ایک فیصد

- اپنی بتائی ہوئی سالانہ سیل کا 1 فیصد ٹیکس
- کم از کم ٹیکس 25,000 روپے
- ایک صفحے کا سادہ ریٹرن فارم (علاقائی زبانوں میں بھی دستیاب)
- اہل دکانداروں کو POS اور ڈیجیٹل انوائسنگ کی ضرورت نہیں
- ودہولڈنگ ایجنٹ بننے کی ذمہ داری ختم اور عمومی آڈٹ سے تحفظ
- FBR ویب سائٹ، موبائل ایپ یا قریبی ٹیکس آفس کے ذریعے آسان فائلنگ

آخری تاریخ
15 اکتوبر
2026

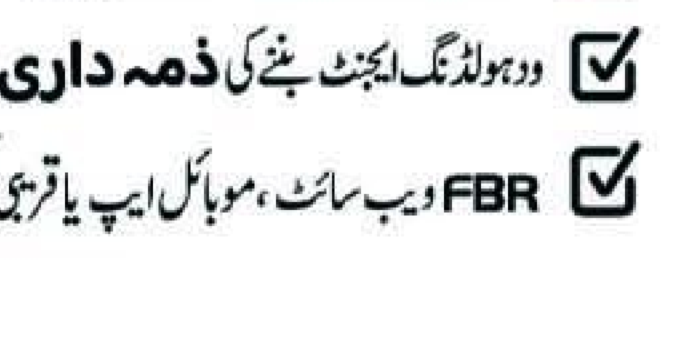

قواعد کی پابند دکان پر QR کوڈ والی گرین پلیٹ آویزاں کی جائے گی اور ٹیکس اہلکاروں کی انسپکشن سے تحفظ ملے گا

مزید تفصیلات کیلئے

FBR HELPLINE

یہ اسکیم 20 کروڑ روپے تک کی سالانہ سیل والے دکانداروں کے لیے ہے۔

helpline@fbr.gov.pk 051 111 772 772 www.fbr.gov.pk

PID(I)3418-D/26

نال میں عطائی ڈاکٹر کی مبینہ غفلت ڈھل چتال کے نوجوان کا ایک ہاتھ ناکارہ ہونے کا خدشہ

نال (آن لائن) نال میں عطائی ڈاکٹر کی مبینہ غفلت ڈھل چتال کے نوجوان کا ایک ہاتھ ناکارہ ہونے کا خدشہ عطائی ڈاکٹر کے مبینہ غلط انجکشن نے نوجوان کی زندگی مشکلات سے دوچار کر دی متاثرہ نوجوان کوئٹہ میں زیر علاج مالی مشکلات کے باعث علاج جاری رکھنا دشوار ہو گیا تفصیلات کے مطابق نال کے علاقے ڈھل چتال کے رہائشی ایک نوجوان کو نال میں ایک مبینہ عطائی ڈاکٹر کی جانب سے غلط انجکشن لگائے جانے کے باعث اس کا ایک ہاتھ مکمل طور پر ناکارہ ہونے کی اطلاعات ہیں متاثرہ نوجوان اس وقت کوئٹہ میں زیر علاج ہے تاہم شدید مالی مشکلات کے باعث اس کے لیے علاج کے اخراجات برداشت کرنا مشکل ہو رہا ہے عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام اور متعلقہ محکمہ صحت سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لیا جائے معاملے کی شفاف تحقیقات کی جائیں اور اگر عطائی ڈاکٹر کی غفلت ثابت ہو تو اس کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ مستقبل میں کسی دوسرے شہری کی زندگی اس طرح خطرے میں نہ پڑے عوامی حلقوں نے حکومت بلوچستان ایم پی اے میر یونس عزیز زہری اور آغا شکیل احمد خضداری سے بھی پُرزور اپیل کی ہے کہ متاثرہ نوجوان کی حالت زار کا احساس کرتے ہوئے اس کے علاج معالجے کے اخراجات سرکاری سطح پر برداشت کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں

گنداخہ میں محکمہ زراعت کے دفاتر قائم کر کے افسران تعینات کیے جائیں، حاجی عبدالحمید

مقامی سطح پر زرعی دفاتر کی عدم موجودگی سے فصلوں کو نقصان اور کسانوں کے سفری اخراجات میں اضافہ ہو رہا ہے

کوئٹہ(یو این اے) تحصیل گنداخہ، ضلع اوستہ محمد کے معروف زمینداروں رئیس حاجی عبدالحمید خان جمالی، رئیس علی جان خان جمالی، رئیس سبحان خان جمالی، رئیس شاہ جہان جمالی اور میر شمشیر خان جمالی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور محکمہ زراعت کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ گنداخہ میں محکمہ زراعت کا مکمل دفتری سیٹ اپ قائم کر کے متعلقہ افسران کی مستقل تعیناتی یقینی بنائی جائے، تاکہ مقامی کاشتکاروں کو زرعی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر آ سکیں۔اپنے مشترکہ بیان میں زمینداروں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی، چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری زراعت، ڈائریکٹر جنرل زراعت اور دیگر متعلقہ حکام کی توجہ اس مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ محکمہ زراعت کے اہم شعبوں ایگریکلچر ریسرچ، ایگریکلچر ایکسٹینشن اور ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ کے متعلقہ افسران گنداخہ کے بجائے اوستہ محمد میں بیٹھ کر فرائض انجام دے رہے ہیں، جس کے باعث مقامی کاشتکاروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ متعلقہ افسران کی گنداخہ میں عدم موجودگی کے باعث کسانوں کو معمولی سرکاری امور کی انجام دہی، کسان کارڈ کے حصول اور زرعی رہنمائی کے لیے تقریباً 40 سے 45 کلومیٹر کا سفر طے کر کے اوستہ محمد جانا پڑتا ہے۔ اس صورتحال سے نہ صرف کسانوں کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ ان کے سفری اخراجات میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور انہیں ذہنی وجسمانی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ زمینداروں کے مطابق گنداخہ میں ایگریکلچر ریسرچ، ایگریکلچر ایکسٹینشن اور ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ کے دفاتر کا فعال ہونا انتہائی ضروری ہے، کیونکہ یہ تینوں شعبے زرعی پیداوار میں اضافے، فصلوں کے معیار کو بہتر بنانے اور مقامی زرعی مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایگریکلچر ریسرچ کا شعبہ جدید سائنسی تحقیق کے ذریعے فصلوں کی بہتری اور زرعی مسائل کے حل میں معاون ثابت ہوتا ہے، جبکہ ایگریکلچر ایکسٹینشن کسانوں کو جدید طریقہ ہائے کاشت، فصلوں کی بیماریوں، کیڑوں کے تدارک، فصلوں کی دیکھ بھال اور حکومتی زرعی اسکیموں سے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسی طرح ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ کا شعبہ پانی کے ضیاع کو روکنے، آبپاشی کے جدید اور مؤثر طریقے متعارف کرانے اور زرعی زمینوں کو بہتر انداز میں سیراب کرنے کے لیے اہمیت رکھتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ گنداخہ ایک اہم تحصیل ہیڈکوارٹر ہے، جہاں کسان کارڈ، جدید زرعی ٹیکنالوجی، فصلوں سے متعلق مشاورت اور دیگر سرکاری سہولیات کی فراہمی کے لیے محکمہ زراعت کے دفاتر کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مقامی سطح پر متعلقہ افسران اور عملے کی عدم موجودگی کے باعث کسان بروقت زرعی رہنمائی سے محروم رہتے ہیں۔

NOTICE INVITING TENDER

Only electric bid will be submitted. No physical bid is required **Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, it is mandatory for All Bidders to Get Registered at Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** The Executive Engineer (Roads) CW, PP&H Department District Jhal Magsi invites bids from Eligible Bidders for Execution of following works for the year 2026-27 based on Composite Schedule Rates (CSR) 2026 on Percentage Rates. The tender fee will be deposited through green challan in National Bank of Pakistan Jhal Magsi Branch under the head of account **C-02716 (Communication Receipt) at the rate shown against work** as mentioned below: - **EARNEST MONEY 2% of Bid cost in shape of call deposit for each work**

S. No.	NAME OF WORK.	ESTIMATED COST	TENDER FEE	RELEVANT CATEGORY
1	BT ROAD HATHYARI TO SANJRANI (PHASE-II) TSE-2627101207313	Rs. 199.000 Million	Rs.2500/-	C-4 and Above
2	BT ROAD ZARINAABAD TO SAIFABAD TSE-2627101207333	Rs. 99.500 Million	Rs.2500/-	C-4 and Above

Procurement shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of bidders**: - The Contractor must have valid registration with Pakistan Engineering Council Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Last Three Years Turnover of at least 70% on Estimate Cost in 3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm. Bidder is required to Submit Original Scan Copy of CDR 2% of Total Cost Under taking on judicial stamp paper (duly attested by First Class Magistrate) that the firm has never been involved in litigation with any Government / Semi Government Organization Original Authority letter on Judicial Stamp Paper duly attested by 1st class magistrate. Firm that has completion Certificate at least Three (03) Contract with a value not less than 70 % of Estimated Cost during last Three (03) years Bidder Must have BPPRA E-Challan & Green Challan Audit Report last Previous 3 Years S.No. 2 . Joint Venture is allowed. **Procedure of Procurement: Single Stage Two Envelope Bidding Procedure Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Guarantee, Deposit at Call** of 2 %specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by **29 October, 2026** till **10:00 AM** through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at **11:00 AM on EPPS System Address: Executive Engineer(Roads) CWPP&H Department District Jhal Magsi Phone no:0837-430089 Email: saqib.sarwar@gmail.com**

Executive Engineer (Road)
C W, P P& H Department
District Jhall Magsi

DPRQ/PRQ No.1881/14-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

اہلیان شیدی محلہ اوتھل کے زیر اہتمام گیارہویں شریف کی مناسبت سے عظیم الشان جلسہ

اوتھل (یو این اے) اہلیان شیدی محلہ اوتھل کی جانب سے گیارہویں شریف کے سلسلے میں ایک عظیم الشان جلسے کا انعقاد کیا گیا، جس میں خصوصی خطاب حضرت علامہ مولانا خلیفہ محمد عمر چھند طاہری نے کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی المعروف غوث اعظم کی سیرت، تعلیمات، دینی خدمات اور روحانی مقام پر تفصیلی روشنی ڈالی۔حضرت علامہ مولانا خلیفہ محمد عمر چھند طاہری نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت غوث اعظم کی زندگی ہمارے لیے ہدایت، تقویٰ، اخلاص، صبر، عاجزی اور خدمت خلق کا بہترین نمونہ ہے۔ آپ نے اپنی پوری زندگی دین اسلام کی تبلیغ، اصلاح معاشرہ اور انسانیت کی رہنمائی کے لیے وقف کی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اولیائے کرام کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگیوں میں سچائی، دیانت داری، بھائی چارے، محبت اور احترام انسانیت کو فروغ دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ محافل میلاد، ذکر و اذکار اور اولیائے کرام کی سیرت کے تذکرے کا بنیادی مقصد اللہ تعالیٰ کی یاد کو تازہ کرنا، نبی کریم ﷺ کی تعلیمات سے وابستگی مضبوط بنانا اور معاشرے میں اسلامی اقدار کو فروغ دینا ہے۔ ہمیں اپنی نئی نسل کو بھی دینی تعلیمات، اچھے اخلاق اور بزرگوں کی خدمات سے روشناس کرانا چاہیے تاکہ معاشرے میں امن، محبت اور رواداری کی فضا قائم ہو۔ جلسے کے دوران لسبیلہ کے معروف نعت خواں عبدالغفور خاصخیلی سمیت دیگر نعت خوانوں نے بارگاہ رسالت ﷺ میں عقیدت کے پھول نچھاور کرتے ہوئے خوبصورت نعتیں اور مناقب پیش کیے۔

DG کیوڈی اے اورنگ زیب کاسی کا پرعزم کردار قابل تحسین ہے، شاہ منگلزئی

کوئٹہ (آن لائن)مزدا ٹرک یونین بلوچستان کے صدر شاہ منگلزئی جنرل سیکرٹری امان مینگل بابل جان سرپرہ اور دیگر نے جاری کردہ مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ڈائریکٹر جنرل کیوڈی اے اورنگ زیب کاسی کی محنت اور اچھے فیصلوں کی وجہ سے محکمے میں بہتری کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پچھلے دنوں شفاف نیلامیوں سے محکمہ کے ریونیو میں بھی مثبت اثرات مرتب ہوئے اور یہ سارا کریڈیٹ کیوڈی اے ڈائریکٹر اور ان کی ٹیم کو جاتا ہے اورنگ زیب کاسی جیسے آفیسران کو اس عہدے پر برقرار رکھا جائے۔

میر حسن خان کھوسہ کے محکمہ ریونیو میں پٹواری غلام رسول مغیری کی خدمات اہمیت کی حامل

چھتر (یو این اے) تحصیل میر حسن خان کھوسہ کے محکمہ ریونیو میں پٹواری غلام رسول مغیری کی ذمہ داریاں اہمیت کی حامل تفصیلات کے مطابق محکمہ ریونیو میں عوامی امور کی انجام دہی اور زمینوں کے ریکارڈ کی درستگی بنیادی اہمیت رکھتے ہیں اس حوالے سے تحصیل میر حسن خان کھوسہ میں تعینات پٹواری غلام رسول مغیری کی سرکاری ذمہ داریوں میں اراضی ریکارڈ کی دیکھ بھال، انتقالات سے متعلق امور اور شہریوں کو ریونیو معاملات میں سہولت فراہم کرنا شامل ہے محکمہ ریونیو کی کارکردگی میں شفافیت، ریکارڈ کی درستگی، درخواستوں پر بروقت کارروائی اور عوام کے ساتھ یکساں برتاؤ کو بنیادی معیار سمجھا جاتا ہے ان اصولوں پر عمل درآمد سے شہریوں کو درپیش مسائل کے حل اور سرکاری امور میں بہتری لانے میں مدد مل سکتی ہے پٹواری غلام رسول مغیری کی کارکردگی کے بارے میں جامع رائے قائم کرنے کے لیے ان کی عملی خدمات، متعلقہ سرکاری ریکارڈ اور عوامی آرا کا جائزہ ضروری ہے۔ محکمہ ریونیو کی سطح پر شفاف اور مؤثر نظام کی موجودگی عوامی اعتماد کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ہمت
چاند تارے پھول کلیاں

اولین درس گاہ ماں کی گود

جیسے جیسے وقت آگے بڑھتا جارہا ہے، والدین میں بچوں کو کم عمری میں ہی سکول داخل کروانے کا رجحان بھی تیزی پکڑتا جارہا ہے۔
اس بڑھتے رجحان میں پرائیویٹ سکول سسٹم کا بہت اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ دو دہائیوں قبل چار سال کے بچے کا تعلیمی سلسلہ نرسری سے شروع کیا جاتا تھا لیکن اب اس میں مزید اختراع پیدا کرکے اس سلسلے کو کے

عیشۃ الرّاضیہ پیرزادہ

جی 1 سے شروع کیا جاتا ہے، جس میں داخلے کی عمر 3 سال کردی گئی ہے۔ ذرا سوچیں کہ اکثر تین سال تک بچے ٹھیک سے بول بھی نہیں پاتے، یہ وہ عمر ہوتی ہے جب اسے زیادہ سے زیادہ ماں کی قربت درکار ہوتی ہے۔ چونکہ بچے کی اولین درس گاہ ماں کی گود ہے لہذا اگر ماں محض تین سال کے بچے کو خود سے جدا کر کے ایک اجنبی ماحول میں جہاں اس کے لیے سبھی اجنبی ہیں میں زبردستی چھوڑ جائے تو بچے کے ذہن پر کیا اثرات مرتب ہوں گے۔ اس عمر میں نہ ہی بچے میں خود اعتمادی کا وہ لیول پیدا ہوگا کہ جس میں بچہ بلا جھجک کسی غیر انسان کے ساتھ اطمینان محسوس کرسکے۔
کے جی 1 کے نصاب پر بات کریں تو اس میں بچے کو پنسل پکڑنے، رنگ بھرنے، نظم پڑھنے اور غیر نصابی سرگرمیوں کی عادت ڈالی جاتی ہے۔ یہاں میں اس بات پر زور نہیں دے رہی کہ تدریس کا یہ طریقہ درست نہیں ہے۔ بلکہ ان امور سے واقعی بچے میں ابتدائی قابلیت پیدا ہوتی ہے۔ یہ تدریس کی جانب اس کا پہلا قدم جانا جاتا ہے۔ لیکن اگر یہی تمام امور اگر مائیں بچے کے لیے خود گھر میں رہ کر سکھائیں تو بچے کے لیے ایک پر اعتماد ماحول میں ماں کے لمس کے ساتھ یہ سب سیکھنا زیادہ آسان ہوجاتا ہے۔
پری سکول میں رسمی تعلیم شروع ہونے سے پہلے ہی بچوں کو خواندگی کی بنیادی مہارتیں سکھانا معمول بن گیا ہے۔ جب بچے سکول شروع کرتے ہیں تو پڑھنے پر ہمیشہ بڑی توجہ دی جاتی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کا ہدف بنایا جاتا ہے کہ تمام بچے یکساں طور پر پڑھنا لکھنا سیکھیں جو کہ بچوں کے ذہن پر زیادہ دباؤ کا باعث بن رہا ہے۔ چونکہ ہم سب جانتے ہیں کہ ہر بچے کی دماغی صلاحیت دوسرے سے مختلف ہے۔ کچھ بچے اپنی عمر کے لحاظ سے زیادہ ذہین واقع ہوتے ہیں جبکہ کچھ بچوں میں وہ قابلیت اپنی عمر سے چند سال بعد آتی ہے۔
بہت سے ممالک میں رسمی تعلیم چار سال کی عمر سے شروع ہوتی ہے۔ اس کے حق میں اکثر یہ دلیل دی جاتی ہے کہ جلد شروع کرنے سے بچوں کو سیکھنے اور سبقت حاصل کرنے کے لیے زیادہ وقت ملتا ہے۔
تاہم اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تعلیمی ہتھیار کی دوڑ شروع ہو جاتی ہے جس کے لیے اپنے بچے کو ابتدائی سبقت دلانے کے لیے چار سال سے بھی کم عمر میں پڑھانا شروع کر دیتے ہیں۔ والدین کو یہ فکر لاحق رہتی ہے کہ فلاں بچہ ہمارے بچے کا ہم عمر ہے اور اس نے سکول جانا بھی شروع کردیا ہے۔
یہاں میں یہ بتاتی چلوں کہ برطانیہ میں بچوں کا امتحان ان کے سکول کے دوسرے سال (عمر 5-6) میں لیا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ وہ پڑھنے کے متوقع معیار تک پہنچ رہے ہیں کہ نہیں۔ اس پر ماہرین کی دو رائے ہے۔ کچھ کا ماننا ہے کہ ابتدائی درجوں میں اس طرح کے ٹیسٹ سے بچوں کے پڑھنے کی راہ میں رکاوٹ پیدا ہوسکتی ہے، جبکہ کم عمری کے ٹیسٹ کے حامیوں کا کہنا ہے کہ اس سے ان لوگوں کی شناخت میں مدد ملتی ہے جنھیں اضافی مدد کی ضرورت ہے۔
بہر حال بہت سی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ابتدا میں حد سے زیادہ تعلیمی ماحول سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے۔
دنیا میں بہت سے ممالک کم عمری میں تعلیم کے آغاز کے حق میں نہیں ہیں۔ جرمنی، ایران اور جاپان سمیت بہت سے ممالک میں رسمی تعلیم تقریباً چھ برس کی عمر میں شروع ہوتی ہے۔ فن لینڈ میں، جسے اکثر دنیا کا بہترین تعلیمی نظام والے ملک کے طور پر سراہا جاتا ہے، بچے سات سال کی عمر سے سکول میں داخل لیتے ہیں۔ کیمبرج یونیورسٹی کے سنہ 2009 کے جائزے میں تجویز پیش کی گئی ہے کہ سکول کی رسمی عمر کو چھ سال تک بڑھا دیا جانا چاہیے۔
اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر جلدی سیکھنے سے پڑھنے کی صلاحیت بہتر نہیں ہوتی تو پڑھائی جلدی کیوں شروع کی جائے؟ پڑھنے کی چاہ اور قابلیت لوگوں میں منفرد ہوتی ہے اور یہ ایک اہم پہلو ہے۔ دوسری طرف، اگر آپ کا بچہ جلدی پڑھنا شروع کر رہا ہے، یا سکول میں داخلے سے پہلے ہی پڑھنے میں دلچسپی ظاہر کرتا ہے، تو یہ بھی ٹھیک ہے، لیکن یہ خیال رہے کہ دباؤ کو کم کرنے اور تفریح کے مواقع موجود ہوں۔

بچپن

حبیب الرحمٰن

بچو! آپ کو بھی اپنے بچپن کی بہت ساری باتیں یاد آتی تو ضرور ہوں گی تو کیوں نہ میں آپ سے اپنے بچپن کی کچھ یادیں شیئر کروں اور امید رکھوں کہ آپ بھی اپنی پیاری پیاری یادیں میرے ساتھ اور بہت سارے ان بچوں کے ساتھ جو کہانیاں پڑھنے کے شوقین ہیں، شیئر کریں گے۔
شاید بہت سارے بچے ایسے بھی ہوتے ہوں جو کتوں کو دیکھ کر خوف زدہ نہیں ہوتے ہوں لیکن میں جب چھوٹا تھا تو میں کتوں سے بہت ہی ڈرا کرتا تھا۔ میرے والد صاحب یہ تو نہیں کہتے تھے کہ کتے خطرناک نہیں ہوتے البتہ وہ یہ ضرور تلقین کیا کرتے تھے کہ اگر سامنا ہو ہی جائے تو بجائے ڈرنے یا خوف زدہ ہونے کے ذہنی اور جسمانی طور پر مقابلے کے لیے تیار ہو جانا چاہیے۔ ان کا سمجھانا اپنی جگہ لیکن جو ڈر قدرتی طور پر دل میں بیٹھ جائے وہ مشکل سے ہی نکلتا ہے۔ مجھے کیونکہ کتوں کی شکل دیکھ کر ہی ڈر لگنا شروع ہو جاتا تھا اس لیے اپنے حساب سے میں اکثر یہ سوچا کرتا تھا کہ والد صاحب ممکن ہے مجھے بہادر بنانے کے لیے ایسا کہتے ہوں لیکن وہ بھی ایسے خطرناک موقعوں پر خوف زدہ ہو جاتے ہوں۔
برسوں پہلے کی بات ہے جب میری عمر ساڑھے آٹھ برس کی رہی ہوگی۔ ایک دن میں اپنے والد صاحب کے ہمراہ گھر کی جانب لوٹ رہا تھا کہ ایک کتے نے اپنے مکان سے باہر آکر نہایت گرجدار انداز میں اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کرنا شروع کردیا۔ گھر کا فاصلہ کوئی فرلانگ کے قریب باقی رہ گیا تھا اس کی پہلی ہی بھونک کے ساتھ میں والد صاحب سے ہاتھ چھڑا کر گھر کی جانب بھاگ کھڑا ہوا۔ بھاگتا جاتا اور مڑ مڑ کر والد صاحب کو دیکھتا بھی جاتا۔ کتا بھونکتا جاتا اور والد صاحب کے قریب آتا جاتا۔ ایک بات جو میرا حوصلہ بڑھا رہی تھی وہ یہ تھی کہ والد صاحب نہایت اطمینان کے ساتھ آگے آگے بڑھتے چلے آرہے تھے۔ میرا دل اس وقت دھک سے رہ گیا جب کتے اور والد صاحب کا فاصلہ بہت کم رہ گیا۔ قریب تھا کہ وہ میرے والد صاحب کی ٹانگ اپنے مضبوط اور خونخوار جبڑوں میں جکڑ لیتا والد صاحب نے نہایت چابک دستی کے ساتھ کسی پرکار کی طرح گھومتے ہوئے اپنا داہنا پیر ٹھیک اس کے منہ پر اس زور سے دے مارا کہ وہ چوندھیائے ہوئے انداز میں اپنے گھر کی جانب بھاگ نکلا۔ اس دن مجھے یقین آگیا کہ میرے والد صاحب واقعی کتوں سے بالکل بھی نہیں ڈرتے تھے۔
والد صاحب تو واقعی نہیں ڈرتے تھے لیکن میں ان کی بہادری دیکھنے کے باوجود اپنے دل سے کتے کا ڈر کبھی نہیں نکال سکا۔ بے شک بڑا ہو کر بچپن کی طرح بچاؤ بچاؤ کا شور تو نہیں مچاتا لیکن یہ میرا دل ہی جانتا ہے کہ گلیوں میں گھومنے پھرنے والے آوارہ کتوں کو دیکھ کر اب بھی میری جان نکلنے لگتی ہے۔
ایک مرتبہ میری بڑی بہن مجھے اپنی ایک سہیلی کے گھر لیکر گئیں۔ ان کے گھر "زشین" کتا تھا۔ بالکل سفید، بڑے بڑے بال والا یہ کتا بلی سے ذرا ہی بڑا رہا ہوگا۔ یہ کتے عام طور پر بے ضرر ہی ہوا کرتے ہیں اور چھوٹوں بڑوں سے مانوس ہو جایا کرتے ہیں۔ میں صوفے پر بیٹھا ہوا تھا کہ مجھے دیکھ کر وہ دم ہلاتا بہت تیزی سے میری جانب لپکا تو میں دبک کر صوفے پر دونوں پاؤں اٹھا کر بیٹھ گیا اور اس وقت تک اسی طرح بیٹھا رہا جب تک وہ واپس گھر کے کسی اور کونے میں نہیں چلا گیا۔ وہ چلا تو گیا لیکن میں دم سادھے مسلسل دروازے کی جانب ہی تکتا رہا کہ کہیں وہ بلا پھر واپس نہ آجائے۔
کچھ دنوں بعد میری بڑی بہن پھر مجھے ان ہی کے گھر لے گئیں۔ میں کسی قیمت پر جانا نہیں چاہتا تھا لیکن نہ جانے کی وجہ مارے شرم باجی کو بتانا بھی نہیں چاہتا تھا اس لیے زیادہ شدت کے ساتھ اصرار کرنے پر با دلِ ناخواستہ جانا ہی پڑ گیا۔ ایک مرتبہ پھر ڈرائنگ روم میں بیٹھنا پڑا لیکن خوشی ہوئی کہ وہ ننھا منا سا کتا مجھے کہیں نظر نہیں آیا۔ میں صوفے پر پاؤں سمیٹ کر بیٹھنے کی بجائے آرام سے ٹانگیں لٹکا کر بیٹھ گیا۔ ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی کہ بھوں کی آواز کے ساتھ ہی کسی نے جیسے میری ٹانگ پر منہ رکھ دیا ہو۔ بڑی مشکل سے ڈری ڈری چیخ کو روک کر نہایت پھرتی کے ساتھ میں ایک مرتبہ پھر اپنے پاؤں سمیٹ کر صوفے کے اوپر بیٹھ گیا۔ دل دھک دھک کر رہا تھا۔ ڈر کے مارے صوفے کے نیچے جھانکنے کی ہمت تک نہیں ہو رہی تھی۔ میں دل ہی دل میں دعا مانگ رہا تھا کہ کاش باجی جلدی آجائیں۔ کچھ دیر کے بعد صوفے کے نیچے اچھل سی مچی محسوس ہوئی تو میں ڈر گیا کہ اب یہ منحوس باہر بھی ضرور آئے گا۔ جب اچھل باہر نکل کر آئی تو وہ ایک تین سالہ بچہ تھا جس نے ڈرا کر میری جان ہی نکال دی تھی۔
ٹھیک اسی رات میں گہری نیند سو رہا تھا کہ خواب ہی خواب میں، میں نے دیکھا کہ میں اپنے دوست سے ملنے اس کے گھر جا رہا ہوں۔ ابھی میں اپنے دوست کے گھر سے کچھ ہی فاصلے پر تھا کہ نہ جانے کس سمت سے ایک کتا نکل کر سامنے آ کھڑا ہوا۔ اب کیا کیا جا سکتا تھا۔ مجھے والد صاحب کا وہ جملہ یاد آگیا کہ سامنا ہو ہی جائے تو دل مضبوط کر کے مقابلہ کرنا چاہیے۔ میں نے دل مضبوط کیا اور اس کے قریب سے گزر بھی گیا۔ لیکن ہوا یہ کہ وہ کتا جو مجھے بہت بھلا سا لگ رہا تھا، میرے گزر جانے کے بعد پیچھے سے حملہ آور ہو گیا اور میری ٹانگ زور سے پکڑ لی۔ کتے سے اپنی ٹانگ چھڑانے کے لیے میں نے پورا زور لگایا مگر اس نے میری ٹانگ کو بہت زور سے پکڑا ہوا تھا۔ ڈر اور خوف کے مارے میں اتنے زور سے چیخا کہ میری آنکھ کھل گئی۔ میری چیخ سن کر گھر والے دوڑے چلے آئے۔ میں ابھی تک پوری طرح بیدار نہیں ہوا تھا اور کہے جا رہا تھا کہ کتے سے میری ٹانگ چھڑاؤ ارے کتے سے میری ٹانگ چھڑاؤ۔ اچانک امی کی آواز کان میں گونجی۔ انھوں نے ہنستے ہوئے کہا کہ شاید تم خواب دیکھ رہے ہو۔ اٹھو ذرا دیکھو کہ تمہاری ٹانگ کسی کتے نے نہیں جکڑی ہوئی۔ میں نے اٹھ کر جو منظر دیکھا وہ آج تک یاد ہے۔ میری ٹانگ کسی کتے کے جبڑے میں جکڑی ہوئی ہونے کی بجائے پلنگ کی پائینتی (پلنگ کا وہ حصہ جو پیروں کے رخ پر ہوتا ہے) میں پھنسی ہوئی تھی۔ سب گھر والے میرے یوں خوفزدہ ہونے پر ہنس رہے تھے اور میں مارے شرم، سر کو جھکائے بیٹھا ہوا تھا۔

راجا رانی کی کہانی

صوفی تبسم

آؤ بچو سنو کہانی
ایک تھا راجا ایک تھی رانی
دونوں اک دن شہر میں آئے
شہر سے اک اک گڑیا لائے
راجہ کی گڑیا تھی دبلی
رانی کی گڑیا تھی موٹی
راجہ کی گڑیا تھی لمبی
رانی کی گڑیا تھی چھوٹی
راجا بولا میری گڑیا
میری گڑیا بڑی سیانی
گڑیاؤں میں جیسے رانی
رانی بولی ' میری گڑیا ''
میری گڑیا کے کیا کہنے
اچھے اچھے گہنے پہنے
راجا بولا ' میری گڑیا ''
میری گڑیا بین بجائے
میٹھے میٹھے گانے گائے
رانی بولی ' میری گڑیا ''
میری گڑیا ناچ دکھائے
اچھلے کودے شور مچائے
دونوں میں بس ہوئی لڑائی
دونوں نے کی ہاتھا پائی
رانی بولی سن مری بات
میری گڑیا کے دو ہات
ایک سے کھائے دال چپاتی
ایک سے کھائے ساگ اور پات
راجا بولا بس چپ کر
میری گڑیا کے دو سر
جیسے چڑیا کے دو پر
ایک ادھر اور ایک ادھر
رانی بولی ہوں ہوں ہوں
میری گڑیا کے دو موں
ایک سے کھائے گرم پکوڑے
ایک سے بولے سوں سوں سوں
اتنے میں اک بڑھیا مائی
دوڑی دوڑی اندر آئی
آتے ہی اک ڈانٹ پلائی
کیا ہے جھگڑا کیا ہے لڑائی
یہ بھی گڑیا وہ بھی گڑیا
یہ بھی سیانی وہ بھی سیانی
تو ہے راجا تو ہے رانی
ختم کرو یہ رام کہانی

اقوال زریں

☆ کوئی شخص روزی اپنی لیاقت اور طاقت سے نہیں حاصل کرتا۔ اللہ سب کا رازق ہے۔
☆ بڑے بڑے متکبروں اور سرکشوں کو بھی خدا کے سامنے جھکے بغیر چارہ نہیں۔
☆ جیسا سلوک تو مخلوق خدا سے کرے گا ویسا ہی سلوک خدا تیرے ساتھ کرے گا۔
☆ جو شخص کوشش اور عمل میں کوتاہی کرتا ہے پیچھے رہنا اس کا مقدر ہے۔
☆ مصیبت میں حوصلہ نہیں ہارنا چاہیے۔ ہمت سے اس کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ہمت طاقت سے زیادہ کام کرتی ہے۔
☆ آدمی وہ ہے جس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے ورنہ پتھر ہے۔
☆ نیک نیت کی وجہ سے کام "نیک" اور بری نیت کی بدولت "برا" ہوجاتا ہے۔
(شیخ سعدی شیرازی)

☆☆☆☆

لطائف

☆ باپ بیٹے سے: اگر اس بار تم فیل ہوئے تو مجھے اپنا باپ مت کہنا۔
اگلے دن باپ: کیا بنا رزلٹ کا؟
بیٹا: بس "بشیر صاحب" کچھ مت پوچھیں۔۔۔
☆ ایک لڑکا (اپنے دوست سے): "یونیورسٹی میں میرا رزلٹ چیک کر کے بتانا۔ میرے ساتھ لو ہوں گے۔ اگر میں ایک پیپر میں فیل ہوں تو کہنا کہ مسلمان کی طرف سے سلام۔ اگر دو میں فیل ہوں تو کہنا کہ مسلمانوں کی طرف سے سلام۔"
دوست رزلٹ دیکھ کر آیا اور بولا: "پوری امتِ مسلمہ کی طرف سے سلام۔"
☆ ایک لڑکا روتا ہوا گھر آیا
ماں نے رونے کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ استاد نے مارا ہے
ماں: تم نے پھر غلط محاورہ بولا ہوگا
لڑکا: استاد بہت ڈانٹ رہے تھے۔ میں نے کہا "جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔"

☆☆☆☆☆
☆☆

ماں سے محبت

۔''ارے ارے امی ایک منٹ۔'' خالد نے آواز لگائی۔
ردا، جو باورچی خانے سے آنے والی سالن کی خوشبو پر چونک کر چمچ ہلانے کے لیے اٹھی، تو پیچھے بیٹھے خالد کی آواز پر گھبرا کر گردن موڑی۔ ''کیا ہوا بیٹا؟''

مدیحہ صدیقی

''کچھ نہیں امی! بس آپ کے دوپٹے سے چشمہ صاف کر رہا تھا۔''
''توبہ ہے، ٹشو پیپر لے لیا کرو۔'' ردا نے ڈانٹا۔
''نہیں امی، آپ کے دوپٹے سے زیادہ اچھا صاف ہوتا ہے۔'' ماں سے محبت میں گندھے لہجے میں خالد نے مسکرا کر جواب دیا، جس پر ردا کی ممتا سرشار ہوگئی اور اس نے بھی مسکراتے ہوئے باورچی خانے کا رخ کیا۔
یہی ہوا کرتا تھا، ردا کا دوپٹہ کپڑے کا ایسا کثیر المقاصد ٹکڑا تھا جس میں اولاد کے کئی مسائل کا حل تھا۔ آج ہی صبح عیبہ کی آنکھ میں شاہد نے کھیلتے ہوئے انگلی ڈال دی وہ تو گرتی پڑتی ایک آنکھ سے دیکھتی ہوئی ''امی... امی...!'' کا نعرہ لگاتی، آنسو بہاتی ماں کے سر پر پہنچ گئی، اور جھٹ ماں نے بھی فرسٹ ایڈ یعنی اپنا دوپٹہ اٹھایا اور پھونک مار مار کر آنکھ کی سکائی شروع کردی۔ یوں عیبہ کو تسلی ہوئی۔
ماں تو ہے ہی محبت کا دوسرا نام، جب بھی فائزہ کی اپنی سہیلی سے لڑائی ہوجاتی وہ اپنے آنسو ردا ہی کے دوپٹے سے خشک کرتی۔

''کئی مرتبہ کہا ہے اتنی چھوٹی چھوٹی باتوں پر اپنی سہیلیوں سے لڑائی نہ کیا کرو۔''
''امی! آپ کو نہیں پتا...'' اور دھائیں دھائیں روتی امی کے دوپٹے میں منہ چھپا لیتی، اور ردا پیار سے فائزہ کے بال سمیٹتی اُسے درگزر کرنے کا گر سکھاتی۔
یہی دوپٹہ ہوا کرتا تھا جو ڈھائی سالہ ثمینہ نیند کی آمد کے ساتھ ہی اپنے سینے سے لگا کر ہاتھوں کے دائرے میں سمیٹ کر دنیا و مافیہا سے بے خبر سو جاتی۔ پھر یہی دوپٹہ تھا کہ جوں ہی ردا نماز کے لیے کھڑی ہوتی، ندا بھاگ کر ردا کی الماری سے دوپٹہ کھینچ لاتی اور برابر میں نماز شروع کردیتی۔ یہ ردا کا دوپٹہ ہی تو تھا جو وہ رب کے آگے جھولی کی طرح پھیلا کر اولاد کے لیے دو جہاں کی عافیت مانگتی۔
یہ صرف ایک آنچل ہی نہیں، یہ محض کپڑے کا ٹکڑا نہیں، یہ اللہ اور رسول کی محبت کے بعد سب سے زیادہ برستی ہوئی محبت کی بارش ہے، اُس محبت و الفت کی جو بچے کی تخلیق سے شروع ہوکر اولاد کی آخرت کے سنور جانے کی فکر تک جاتی ہے۔ ماں وہ ہستی ہے جس کی آنکھوں سے ہر دو صورت میں آنسو رواں ہوجاتے ہیں چاہے وہ اولاد کی تکلیف یا کامیابی کے لیے ہو، خاندان کے استحکام و خوش حالی کے لیے ہو اس کے دل کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسا ٹھنڈا اور میٹھا چشمہ ہے جو مانگے یا بن مانگے محبت اور تحفظ سے سیراب کرتا ہے۔ مگر شاید ہمیں اس نعمت کی قدر نہیں۔ ہم اندھا دھند اُن معاشروں کی تقلید میں لگے ہوئے ہیں جہاں اولادیں آیاؤں اور ڈے کیئرز کی نذر ہو رہی ہیں۔ وہ آیائیں کہ جن کے ہاتھ میں نہ محبت کا لمس ہے اور نہ رہنمائی کا جذبہ۔
آج کثرت سے ڈے کیئرز قائم ہو رہے ہیں، لیکن یہ ضرور یاد رکھنا چاہیے کہ آج کا ڈے کیئر آنے والی نسلوں میں اولڈ ہومز قائم کرنے کا جذبہ شدید کردے گا جو کہ نظر آنا شروع ہوچکا ہے۔ یہی معاشرہ ہے جو ننھے وجودوں سے ماں چھین کر انہیں آیا اور ماسی دے رہا ہے، جو کہ محبت کا لمس اور نرم بو سے محروم ہو کر جھنجھلاہٹ اور ڈانٹ کی تختی کا شکار ہو رہے ہیں۔ وہ مائیں کہاں سے آئیں گی جو بیٹیوں کو نسلوں کی تربیت کرنا سکھائیں، اور بیٹوں کے سینے اللہ اور رسولؐ کے لیے غیرت سے بھر دیں، جنھیں حلال و حرام کی تمیز سکھائیں۔ اس وقت ہم اپنی اولاد سے مسلسل غافل ہیں اور اُن کے ہاتھوں میں موبائل گیمز، کمپیوٹر اور ٹیبلٹس تھما کر انہیں مصروف کردیا ہے۔ یہ بچے بہت تیزی سے اپنی بنیادوں، خاندان اور اپنے دین سے دور ہو رہے ہیں۔ ہمیں ضرور اس پر سوچنا ہوگا۔ یہ ہمارے کل کا سوال ہے، ورنہ یہ وہ نقصان ہے جس کا ازالہ ممکن نہیں۔

☆☆☆☆

شیر

شیر گوشت کھانے والا جانور ہے۔ یہ صرف گوشت کھاتا ہے۔ دوسرے چرندوں کی طرح گھاس، چارہ یا سبزہ نہیں کھاتا۔ شیر کو جنگل کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ بیسویں صدی 1964ء کا سال تھا۔ ایک روز بہاولپور شہر کے چڑیا گھر سے شیر کسی طرح باہر نکل آیا۔ شیر کے باہر آنے کی خبر شہر

چودھری اسد اللہ خان

میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ شیر کی دہشت اور خوف و ہراس سے سب لوگ

دبک کر اپنے گھروں میں بیٹھ گئے۔ اور دروازے اندر سے بند کر لئے۔ یہ خبر گورنر آف بہاولپور سر محمد صادق عباسی کو شاہی محل میں بھی پہنچ گئی۔ تو نواب صاحب فوراً اپنی کار میں سوار ہوئے اور شیر کے تعاقب میں دریائے ستلج کی طرف روانہ ہوگئے۔ تھوڑی ہی دور گئے تو دیکھا کہ شیر ایک سڑک پر دریائے ستلج کی طرف جا رہا ہے۔ نواب صاحب کار چلاتے ہوئے شیر کے قریب پہنچے تو شیر نے کار کی آواز سن کر پیچھے مڑ کر دیکھا۔ شیر دل نواب صاحب نے شیر کی طرف دیکھا۔ پھر توکل بخدا نواب صاحب کار سے باہر نکلے اور پیدل شیر کی طرف بڑھنے لگے۔ شیر کے بالکل قریب جا کر شیر سے اپنی سرائیکی زبان میں مخاطب ہوئے "ترجمہ تجھے شرم نہیں آئی کہ اپنے مالک سے اجازت لئے بغیر چوروں کی طرح بھاگ رہے ہو" شیر کی نظر نواب صاحب پر پڑی تو فوراً اپنے مالک کو پہچان لیا۔ شرمندہ ہوا۔ وہیں رک گیا اور نواب صاحب اس کے بالکل قریب پہنچے تو شیر نے اپنا سر نواب صاحب کے قدموں پر رکھ دیا۔ یوں اپنے جرم کی معافی مانگ لی۔ نواب صاحب نے شیر کو کان سے پکڑا اور واپس لاکر چڑیا گھر میں بند کر دیا۔ لوگوں کو جب اس واقعہ کا علم ہوا تو سب اپنی جانوں کی حفاظت اور نواب صاحب کی قدرتی حفاظت پر بہت خوش اور حیران ہوئے۔ پیارے بچے آپ کو اس واقعہ سے یہ بتانا مقصود ہے کہ جانور بھی اپنے مالک کو پہچانتے اور اس کا احترام کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم سب انسانوں کا مالک بھی صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ ہم بھی اپنے اللہ تعالیٰ کو پہچانیں۔ صرف اسی کی عبادت کریں۔ صرف اسی کا حکم مانیں۔

لالچ بری بلا ہے

ایک غریب آدمی کے مکان کی چھت ٹوٹ گئی تھی اور وہ اس پر گھاس پھونس بچھا رہا تھا کہ اتفاق سے ایک سخی امیر بھی ادھر آ نکلا اور کہا۔ "بھلے آدمی! اس گھاس پھونس سے بارش کیا رکے گی۔ پکی چھت بنوالو تو ٹپکنے کا اندیشہ جاتا رہے۔"
غریب نے جواب دیا۔ "جناب! آپ کا فرمانا تو بے شک بجا ہے اور میں بھی جانتا ہوں۔ مگر حضور! میرے پاس پکی چھت بنوانے کے لیے دام کہاں؟"
امیر نے پوچھا۔ "پکی چھت پر کیا لاگت آئے گی؟"
غریب نے جواب دیا۔ "جناب! ڈیڑھ سو روپے تو لگ ہی جائیں گے۔"
یہ سن کر امیر نے جھٹ جیب میں سے ڈیڑھ سو روپے کے نوٹ نکال کر اس غریب کے حوالے کردیے کہ جاؤ اس سے اپنا کام چلاؤ۔
جب امیر نوٹ دے کر چلا گیا تو غریب کے پیٹ میں چوہے دوڑنے لگے کہ یہ تو بڑا سخی دولت مند تھا۔ اگر میں پانچ سو کہہ دیتا تو اتنے ہی دے جاتا۔ میں نے غلطی سے کم کہہ دیا۔
یہ سوچ کر وہ امیر کے مکان پر پہنچا اور کہنے لگا۔ جناب! میں نے اندازے میں غلطی کی تھی۔ چھت پر پانچ سو روپے خرچ آئیں گے"۔
امیر نے کہا۔ "وہ ڈیڑھ سو کہاں ہیں؟"
غریب نے نوٹ نکال کر پیش کیے تو امیر نے اپنی جیب میں رکھ کر کہا۔ "جاؤ۔ مجھے اتنی توفیق نہیں کہ پانچ سو دے سکوں۔ کوئی اور اللہ کا بندہ دے دے گا۔"
غریب بہت گھبرایا اور بہت التجائیں کیں۔ مگر امیر نے ایک نہ سنی۔ آخر پچھتاتا اور یہ کہتا ہوا گھر کو پلٹ آیا کہ۔ "امیر کی کوئی خطا نہیں۔ یہ میرے ہی لالچ کی سزا ہے۔"

☆☆☆☆
☆☆

زرافہ

زرافہ کا شمار دنیا کے سب سے لمبے جانوروں میں ہوتا ہے۔ یہ افریقہ کا جگالی کرنے والا جانور ہے۔ زرافہ کی گردن اور ٹانگیں بہت لمبی ہوتی ہیں، ان ٹانگوں کی وجہ سے وہ بہت تیز دوڑ سکتا ہے اور لمبی گردن کی بدولت اونچے اونچے درختوں سے پتے بڑی آسانی سے کھا لیتا ہے۔ اس کی زبان بھی کافی لمبی ہوتی ہے۔ زرافہ کی کھال پر بڑے بڑے سیاہ دھبے ہوتے ہیں اور ان دھبوں کے درمیان باریک باریک دھاریاں ہوتی ہیں جو زیبرے کی دھاریوں سے ملتی جلتی ہیں۔ زرافہ کا چہرہ اونٹ کے چہرے سے مشابہہ ہوتا ہے اور اس کی جلد کے دھبے چیتے کے دھبوں جیسے ہوتے ہیں۔
زرافہ کی تو مختلف اقسام پائی جاتی ہیں اور اس کی اقسام جلد کے دھبوں سے پہچانی جاتی ہیں، یعنی مختلف النوع زرافوں کے جسم کے دھبے مختلف ہوتے ہیں جو انہیں ایک دوسرے سے جدا رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔
زرافہ کے سر پر چھوٹے چھوٹے گول سینگ ہوتے ہیں جو عمر کے ساتھ بڑھتے بڑھتے پانچ انچ تک بڑے ہو جاتے ہیں۔ زرافہ کے یہ سینگ اس کا موثر ہتھیار ہوتے ہیں جو لڑائی کے وقت اس کے سر کی حفاظت بھی کرتے ہیں اور دشمن کو پسپا بھی کرتے ہیں۔
نر زرافہ کا قد اور وزن مادہ زرافہ کی نسبت بہت زیادہ ہوتا ہے۔ نر زرافہ عام طور پر اٹھارہ سے بیس فٹ تک لمبا ہوتا ہے اور وزن سولہ سو کلو کے قریب ہوتا ہے جبکہ مادہ زرافہ کا قد سولہ فٹ اور وزن آٹھ سو تیس کلو ہوتا ہے۔ ایک صحت مند زرافہ جنگل کی آزاد فضا میں پچیس سے تیس سال تک زندہ رہ سکتا ہے۔ زرافہ افریقہ کے جنگلوں میں گھومتا پھرتا ہے، جہاں اسے کھانے کے لیے اونچے اونچے ہرے بھرے درخت اور وسیع سرسبز میدان میسر آتے ہیں۔ زرافہ ایسا جانور ہے جو پانی کے بغیر کئی دن تک زندہ رہ سکتا ہے۔ وہ اپنی پیاس پتوں میں موجودگی سے پوری کرلیتا ہے

☆☆☆☆
☆☆

قومی ٹیم کے کھلاڑی ٹی 20 سیریز میں سری لنکا کو تین میچوں میں سیریز میں 1-2 سے شکست کے بعد ٹرافی کے ہمراہ کھڑے ہیں

سری لنکا کا پاکستان کیخلاف ٹیسٹ سیریز کیلئے اسکواڈ کا اعلان

2 ٹیسٹ میچز کی سیریز کھیلی جائے گی، جس میں کوشل مینڈس سری لنکا کی قیادت کریں گے

کولمبو (این این آئی) سری لنکا نے پاکستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کردیا۔ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان 2 ٹیسٹ میچز کی سیریز کھیلی جائے گی جس میں کوشل مینڈس سری لنکا کی قیادت کریں گے۔ سیریز کا پہلا ٹیسٹ میچ 9 نومبر سے راولپنڈی میں کھیلا جائے گا جبکہ دوسرا میچ 17 نومبر سے قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلا جائے گا۔ اس ٹیسٹ سیریز سے پہلے مہمان ٹیم 4 نومبر سے 3 روزہ ٹور میچ اسلام آباد میں کھیلے گی۔

انگلش پریمیئر لیگ، مانچسٹر سٹی نے ٹائٹل کیلئے دوڑ میں برتری مستحکم کرلی

انگلش پریمیئر لیگ کے اہم میچ میں لیورپول کو اینفیلڈ کے میدان میں 0-3 سے شکست دے دی

لندن (این این آئی) مانچسٹر سٹی نے انگلش پریمیئر لیگ کے اہم میچ میں لیورپول کو اینفیلڈ کے میدان میں 0-3 سے شکست دے کر ٹائٹل کی دوڑ میں اپنی برتری مزید مستحکم بنالی۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق اس فتح کے ساتھ ہی مانچسٹر سٹی نے تین قیمتی پوائنٹس حاصل کرلئے اور پوائنٹس ٹیبل پر 18 پوائنٹس کے ساتھ اپنی ٹاپ پوزیشن مزید بہتر بنالی تاہم کلب کے خلاف مالیاتی ضابطوں کی خلاف ورزیوں کے الزامات نے اس شاندار کامیابی کی اہمیت کو دھندلا دیا۔ مانچسٹر سٹی نے لیورپول کے خلاف دباؤ سے بھرپور ماحول میں بہترین کھیل پیش کیا۔ ایرلنگ ہالینڈ، جیریمی ڈوکو اور ریان چرکی نے دوسرے ہاف میں گول کرکے ٹیم کی فتح یقینی بنائی۔ اس کامیابی کے بعد مانچسٹر سٹی کو لیگ میں اپنے حریفوں پر 3 پوائنٹس کی برتری حاصل ہوگئی۔ میچ سے قبل لیورپول کے شائقین نے مانچسٹر سٹی کے خلاف احتجاج کیا اور کلب پر مالیاتی بے ضابطگیوں کے الزامات کے حوالے سے بینرز بھی آویزاں کیے۔ لیورپول کے حامیوں کا موقف ہے کہ ماضی میں مانچسٹر سٹی کی مالی برتری نے ٹائٹل کی دوڑ پر اثر ڈالا۔ مانچسٹر سٹی کو انگلش پریمیئر لیگ کے مالیاتی قوانین کی خلاف ورزیوں سے متعلق 114 الزامات کا سامنا ہے۔ ان الزامات کا تعلق 2009-10 سے 2017-18 کے عرصے سے ہے۔ کلب فیصلے کے خلاف اپیل کرچکا ہے، جبکہ ممکنہ سزاؤں میں پوائنٹس کی بڑی کٹوتی اور لیگ سے تنزلی جیسے اقدامات بھی زیر بحث رہے ہیں۔ مانچسٹر سٹی کے ہیڈ کوچ نے کہا کہ ٹیم کی توجہ صرف ان معاملات پر ہے جنھیں وہ اپنے اختیار میں سمجھتے ہیں، جن میں کھیل کی حکمت عملی، تربیت اور میچوں میں کامیابی شامل ہیں۔ ایرلنگ ہالینڈ نے بھی کہا کہ ٹیم نے ذہنی مضبوطی کا مظاہرہ کیا اور اجتماعی کوشش سے کامیابی حاصل کی۔ سابق انگلش فٹ بالر سلیمان وارنک کے مطابق، مانچسٹر سٹی کی انفرادی صلاحیتوں اور کھیل کے معیار کو سراہا جاسکتا ہے، تاہم مالیاتی الزامات کے باعث ٹیم کی کامیابیوں پر سوالات برقرار ہیں۔

بنگلہ دیشی کھلاڑی افغان بلے باز کے آؤٹ ہونے پر خوشی کا اظہار کررہے ہیں

ٹی لیگ فٹسال، اسمرفز اور وائبرنٹ کو یکساں طور پر 0-13 سے شاندار فتوحات حاصل

جونیئرز مقابلوں میں مڈفیلڈ ایف سی نے اسٹرائیکرز کو 2-3 سے ہرا کر مسلسل دوسری فتح اپنے نام کی

اسلام آباد (این این آئی) ٹی لیگ فٹسال کے افتتاحی ویک اینڈ کے آخری روز اتوار کو اسمرفز اور وائبرنٹ نے یکساں طور پر 0-13 سے شاندار فتوحات حاصل کرلیں۔ مقابلے جناح اسٹیڈیم کے فٹسال گراؤنڈز میں کھیلے گئے۔ اسلام آباد سٹی نے مسلسل دوسرے روز کامیابی حاصل کرتے ہوئے ٹیلنٹ فیکٹری کو 0-3 سے شکست دی اور سینئرز کی پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔ دوسری جانب جونیئرز مقابلوں میں مڈفیلڈ ایف سی نے اسٹرائیکرز کو 2-3 سے ہرا کر مسلسل دوسری فتح اپنے نام کی۔ سینئرز مقابلوں میں پہلی بار شرکت کرنے والی ٹیم اسمرفز نے اسٹرائیکرز کو 0-13 سے شکست دی۔ کپتان مسرت سعید نے ہیٹ ٹرک اسکور کی جبکہ فاطمہ خان، زینب شاہد اور ہاجرہ نے دو، دو گول کیے۔ اسلام آباد سٹی کی جانب سے فاطمہ، علینہ اور ایل نے ایک، ایک گول اسکور کیا۔ جونیئرز مقابلوں میں وائبرنٹ نے بلیو جیز کو 0-13 سے شکست دی۔ سمرنے پانچ گول کیے جبکہ خدیجہ نے چار گول کرنے میں معاونت فراہم کرنے کے ساتھ دو گول بھی اسکور کیے۔ مڈفیلڈ ایف سی کی کامیابی میں حیا نے نمایاں کردار ادا کیا۔ انہوں نے دو گول اسکور کیے اور تیسرا گول کرنے میں معاونت فراہم کی، جس کی بدولت مڈفیلڈ نے جونیئرز کی پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔

کرسٹیانو رونالڈو کیریئر کے 1000 گولز کے قریب، تعداد 980 ہوگئی

ریاض (این این آئی) عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو اپنے پیشہ ورانہ کیریئر میں 1000 گولز مکمل کرنے کے قریب پہنچ گئے، ان کے کیریئر میں گولز کی مجموعی تعداد 980 ہوگئی ہے۔ سعودی پرو فٹبال لیگ میں النصر کی نمائندگی کرتے ہوئے رونالڈو نے دریہ کے خلاف ایک گول اسکور کیا، اس میچ میں النصر نے دریہ کے مقابلے میں 3 گول سے شکست دے دی۔ رونالڈو اب کیریئر کے تاریخی سنگ میل، 1000 گولز، سے صرف 20 گول دور ہیں، ان کے مداحوں کی نظریں اس بات پر مرکوز ہیں کہ وہ یہ سنگ میل کب عبور کرتے ہیں۔

عرفان پٹھان کو افغان دعوت کی ویڈیو شیئر کرنا مہنگا پڑ گیا

دبئی (این این آئی) سابق بھارتی کرکٹر عرفان پٹھان کو دبئی میں افغان کرکٹر راشد خان کے گھر کھانے کی دعوت میں شرکت کی ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کرنا مہنگا پڑ گیا۔ افغان کرکٹر راشد خان نے اپنی رہائش گاہ پر عرفان پٹھان اور ان کے بھائی یوسف پٹھان کی میزبانی کی، اس دعوت میں مہمانوں کی ضیافت روایتی افغان کھانوں سے کی گئی۔ عرفان پٹھان نے سوشل میڈیا پر اس دعوت کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے راشد خان اور ان کی اہلیہ لیلوما کی مہمان نوازی اور کھانوں کی تعریف کی۔ انہوں نے دعوت کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کیپشن میں لکھا کہ یہ ناقابل یقین افغان دعوت تھی، ہر ڈش کا اپنا الگ ذائقہ تھا لیکن جس چیز نے اس دعوت کو اور بھی خاص بنادیا وہ محبت اور گرمجوشی تھی جو کہ ہر چیز میں شامل تھی۔ عرفان پٹھان کہاں ہو؟۔ سابق بھارتی کرکٹر نے اپنی پوسٹ کے آخر میں راشد خان کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا کہ میرے بھائی، میں ابھی تک اس کھانے کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر چند ہی لمحات میں وائرل ہوگئی اور انتہا پسند بھارتی صارفین کی جانب سے گائے کا گوشت کھانے پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔

مجھے اسکول کے زمانے میں انگریزی زبان نہ سیکھنے کا پچھتاوا آج بھی ہے، لیونل میسی

اگر میں کوئی دوسری زبان جانتا تو زندگی میں ملنے والی بعض غیر معمولی شخصیات سے براہ راست گفتگو کرسکتا تھا

بیونس آئرس (این این آئی) فٹ بال کی تاریخ کے عظیم ترین کھلاڑیوں میں شمار ہونے والے ارجنٹینا کے کھلاڑی لیونل میسی نے اعتراف کیا ہے کہ مجھے اسکول کے زمانے میں انگریزی زبان نہ سیکھنے کا پچھتاوا آج بھی ہے۔ ارجنٹینا کے اسٹار فٹ بالر لیونل میسی نے وہ تمام اعزازات حاصل کیے ہیں جن کا ایک فٹ بالر خواب دیکھتا ہے، انفرادی اعزازات میں بیلن ڈی اور سے لے کر کلب کی سطح پر چیمپئنز لیگ اور ارجنٹینا کے ساتھ فیفا ورلڈ کپ جیتنے تک میسی نے تقریباً ہر کامیابی اپنے نام کی ہے، تاہم بین الاقوامی فٹ بال سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے 39 سالہ کھلاڑی کے دل میں کچھ پچھتاوے بھی ہیں، ان میں سے ایک انگریزی زبان نہ سیکھنا ہے۔ میسی کے مطابق اگر میں کوئی دوسری زبان جانتا تو زندگی میں ملنے والی بعض غیر معمولی شخصیات سے براہ راست گفتگو کرسکتا تھا لیکن زبان کی رکاوٹ کے باعث ایسا ممکن نہ ہوسکا۔ عالمی شہرت یافتہ سپر اسٹار بننے کے باوجود میسی بنیادی طور پر ہسپانوی زبان ہی بولتے رہے، جہاں دوسری زبان میں گفتگو کی ضرورت پیش آتی، وہاں انہیں اکثر مترجم کی مدد لینا پڑتی۔ میکسیکن پوڈکاسٹ میں انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے اعتراف کیا کہ مجھے بہت سی باتوں کا افسوس ہے، بچپن میں انگریزی نہ سیکھنا بھی ان میں شامل ہے، میرے پاس کم از کم انگریزی پڑھنے کا وقت تھا، لیکن میں نے ایسا نہیں کیا، میں نے اس موقع سے فائدہ نہیں اٹھایا، مجھے اس بات کا بہت گہرا افسوس ہے۔ اپنی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے میسی اب اپنے بچوں کو انگریزی سیکھنے اور اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی تلقین کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ہمیشہ اپنے بچوں سے کہتا ہوں کہ اس موقع سے فائدہ اٹھاؤ، ان کے حالات مجھ سے مختلف ہیں، اگرچہ مجھے زندگی میں کبھی کسی چیز کی کمی نہیں رہی۔ میسی نے ارجنٹینا میں اپنی اسکول کی تعلیم کے آخری سال کو بھی مایوس کن قرار دیا ہے۔

نارتھ کیرولینا' رگبی میچ کے دوران کھلاڑی بال کے حصول کیلئے کوشاں ہیں

ٹی ٹوئنٹی کرکٹ جب بھی کھیلوں گا، جارحانہ انداز میں کھیلوں گا، صاحبزادہ فرحان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹی ٹوئنٹی کپتان صاحبزادہ فرحان نے کہا ہے کہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ جب بھی کھیلوں گا، جارحانہ انداز میں کھیلوں گا۔ پاکستان ٹی ٹوئنٹی کپتان صاحبزادہ فرحان نے سیریز جیتنے کے بعد پی سی بی ڈیجیٹل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سیریز شروع ہونے سے پہلے مختلف کرکٹ کھیلنے کا مائنڈ سیٹ بنایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ جب بھی کھیلوں گا، جارحانہ انداز میں کھیلوں گا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پتہ ہے کہ میرے بعد معاذ، حسن، صائم آتے ہیں اس لیے اٹیکنگ شاٹس کھیلی۔ انہوں نے کہا کہ معاذ صداقت انڈر 16، انڈر 19 کے پراسس سے آیا ہے، بہت زبردست کھیل رہا ہے۔ صاحبزادہ فرحان نے کہا کہ محمد عمران رندھاوا ڈومیسٹک پرفارمر ہے، تسلسل سے ایک جگہ باؤلنگ کرواسکتا ہے۔

شکاگو میراتھون میں پاکستانی رنرز کی شرکت، نزار نیانی سب سے نمایاں

نزار نیانی محض 46 سیکنڈ کے فرق سے تین گھنٹے سے کم وقت میں میراتھون مکمل کرنے کا ہدف حاصل نہ کرسکے

شکاگو (این این آئی) امریکا میں ہونے والی شکاگو میراتھون 2026 میں دنیا کے مختلف ممالک سے پاکستانی رنرز نے شرکت کی، امریکی ریاست ٹیکساس میں مقیم نزار نیانی 3 گھنٹے 45 سیکنڈ میں ریس مکمل کرکے پاکستانی شرکا میں سب سے نمایاں رہے۔ نزار نیانی محض 46 سیکنڈ کے فرق سے تین گھنٹے سے کم وقت میں میراتھون مکمل کرنے کا ہدف حاصل نہ کرسکے۔ کراچی کے مصطفیٰ نے 3 گھنٹے 29 منٹ 18 سیکنڈ میں ریس مکمل کی، جبکہ نیویارک میں مقیم بشریٰ انجم 3 گھنٹے 31 منٹ ایک سیکنڈ کے ساتھ پاکستانی خواتین میں سب سے نمایاں رہیں۔ ابوبکر محمد افضل نے 3 گھنٹے 32 منٹ 39 سیکنڈ اور پاکستانی نژاد امریکی بابر غیاث نے 3 گھنٹے 42 منٹ 44 سیکنڈ میں فنش لائن عبور کی۔ نزار نیانی نے ابتدائی 10 کلومیٹر 40 منٹ 22 سیکنڈ اور نصف میراتھون کا فاصلہ ایک گھنٹہ 25 منٹ 41 سیکنڈ میں طے کیا، تاہم ریس کے دوسرے حصے میں رفتار کم ہونے کے باعث وہ تین گھنٹے سے کم وقت میں میراتھون مکمل نہ کرسکے۔ ریس کے بعد نزار نیانی کا کہنا تھا کہ شکاگو میراتھون ان کے دل کے بہت قریب ہے، نتائج اور حالات جیسے بھی ہوں، جب تک اللہ نے اجازت دی اور وقت رہے، اس ریس میں شرکت کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار کنڈیشن مثالی نہیں تھی، لیکن 26.2 میل کی دوڑ انسان کی ہمت اور برداشت کا بھرپور امتحان لیتی ہے۔ پاکستانی خواتین میں سب سے نمایاں بشریٰ انجم نے نصف میراتھون ایک گھنٹہ 41 منٹ 34 سیکنڈ میں مکمل کی، تاہم دوسرے حصے میں رفتار کم ہونے کے بعد ان کا مجموعی وقت 3 گھنٹے 31 منٹ ایک سیکنڈ رہا۔ دیگر پاکستانی رنرز میں ریاض کے ابراہیم عبدالخالق نے 3 گھنٹے 44 منٹ ایک سیکنڈ، جبکہ لاہور کے 67 سالہ بٹ نے 3 گھنٹے 49 منٹ 48 سیکنڈ میں ریس مکمل کی۔ حامد بٹ دو مرتبہ سکس اسٹار فنشر کا اعزاز رکھتے ہیں تیمور ملک نے 4 گھنٹے 5 منٹ 34 سیکنڈ، برطانوی پاکستانی حسن علی نے 4 گھنٹے 14 منٹ 55 سیکنڈ، باسل خان نے 4 گھنٹے 16 منٹ 56 سیکنڈ اور سارہ راٹھور نے 4 گھنٹے 22 منٹ 6 سیکنڈ میں ریس مکمل کی۔ عماد شیخ نے 4 گھنٹے 38 منٹ 9 سیکنڈ، برطانوی پاکستانی وردہ میر نے 5 گھنٹے 3 منٹ 55 سیکنڈ، غسان طیب نے 5 گھنٹے 12 منٹ 21 سیکنڈ، زارا آرزو نیز نے 5 گھنٹے 16 منٹ 36 سیکنڈ، حسن سلیم نے 5 گھنٹے 17 منٹ 5 سیکنڈ اور دانیال امیر لکھڑا والا نے 5 گھنٹے 18 منٹ 6 سیکنڈ کا وقت لیا۔ کراچی کے انیس کاسانی نے 5 گھنٹے 25 منٹ، برطانوی پاکستانی حماد علی نے 5 گھنٹے 29 منٹ 5 سیکنڈ، احمد زبیر نے 5 گھنٹے 32 منٹ 8 سیکنڈ اور کراچی کی عائشہ افتخار نے 5 گھنٹے 35 منٹ 14 سیکنڈ میں میراتھون مکمل کی۔

ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں ایسا ریکارڈ قائم جو شاید کبھی نہ ٹوٹ سکے

کرکٹ کی 149 سالہ تاریخ میں ایسا ریکارڈ پہلی بار قائم ہوا ہے، جس کا ٹوٹنا تقریباً ناممکن ہے، رپورٹ

سڈنی (این این آئی) آسٹریلیا کے چار رکنی بولنگ اٹیک نے ٹیسٹ کرکٹ میں ایک ایسا تاریخی اعزاز حاصل کرلیا ہے جو اس سے قبل کسی ٹیم کے بولرز کے حصے میں نہیں آیا۔ پیٹ کمنز، مچل اسٹارک، جوش ہیزل ووڈ اور نیتھن لائن نے جنوبی افریقہ کے خلاف کنگز میڈ میں پہلے ٹیسٹ کے دوران مشترکہ طور پر 600 وکٹوں کا سنگ میل عبور کرلیا۔ اعداد و شمار کے مطابق چاروں بولرز نے ایک ساتھ 38 ٹیسٹ میچز میں مجموعی طور پر 602 وکٹیں حاصل کی ہیں جو ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں کسی بھی بولنگ یونٹ کی جانب سے سب سے بڑی تعداد ہے۔ کرکٹ کی 149 سالہ تاریخ میں ایسا ریکارڈ پہلی بار قائم ہوا ہے جس کا ٹوٹنا تقریباً ناممکن ہے کیونکہ اس فہرست میں دوسرے نمبر پر انگلینڈ کے معین علی، جیمز اینڈرسن، اسٹورٹ براڈ اور بین اسٹوکس کا مجموعہ تقریباً 430 وکٹیں رہا۔ تیسرے نمبر پر جنوبی افریقہ کے جیک کیلس، مکھایا این تینی، مکی بوئے اور شان پولاک نے 341 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ آسٹریلوی بولرز کی جانب سے 602 وکٹوں میں پیٹ کمنز 158 وکٹوں کے ساتھ سرفہرست ہیں، مچل اسٹارک نے 155، جوش ہیزل ووڈ نے 150 اور نیتھن لائن نے 139 وکٹیں حاصل کیں۔ چاروں بولرز کی کامیابی کا راز ان کے مختلف انداز میں پوشیدہ ہے۔ کمنز کی رفتار، اسٹارک کی بائیں ہاتھ سے سوئنگ، ہیزل ووڈ کی نپی تلی لائن و لینتھ اور لائن کی اسپن حریف بلے بازوں کے لیے مسلسل مشکلات پیدا کرتی ہے۔

سب سے زیادہ تنخواہ لینے والے وزیراعظم کون، ٹرمپ کی تنخواہ کتنی؟

ٹیساوونگ

کیا یہ سوال کبھی آپ کے ذہن میں آیا ہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ تنخواہ کس ملک کے سربراہ کو ملتی ہے؟ حال ہی میں سنگاپور کی حکومت نے کہا کہ وزرا اور عوامی عہدوں پر فائز افراد کی سالانہ تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے گا جن میں سنگاپور کے وزیراعظم بھی شامل ہیں اور وہ دنیا میں سب سے زیادہ تنخواہ پانے والے سربراہ ہیں۔ لارنس وونگ کی سالانہ تنخواہ میں ایک عشاریہ چار ملین سنگاپور ڈالر کا اضافہ ہو گا تاہم ان کا کہنا ہے کہ وہ اگلے پانچ سال کے دوران اس اضافی آمدن کو خیرات کے مقصد سے استعمال کریں گے۔

انھوں نے اس بارے میں کہا ہے کہ وزرا کی تنخواہوں میں اضافہ اس لیے ضروری تھا تا کہ بہتر ٹیلنٹ سامنے آئے۔ سنگاپور کی حکومت کا ماضی میں یہ موقف رہا ہے کہ وزرا کو زیادہ تنخواہ دینے سے کرپشن فروغ نہیں پاتی۔ دوسری جانب سنگاپور میں اس معاملے پر تنقید بھی ہو رہی ہے جہاں ملازمتوں میں کمی اور مہنگائی کی وجہ سے پریشانی پائی جارہی ہے۔

یاد رہے کہ سنگاپور کے وزیراعظم لارنس وونگ کی تنخواہ بڑھنے سے پہلے بھی وہ دنیا میں سب سے زیادہ تنخواہ حاصل کرنے والے سربراہ تھے۔ ان کی سالانہ تنخواہ دو اعشاریہ دو ملین سنگاپور ڈالر تھی جو اب ساٹھ فیصد اضافے کے بعد تین اعشاریہ چھ ملین سنگاپور ڈالر ہو جائے گی جو پاکستانی کرنسی کے حساب سے تقریباً 77 کروڑ روپے سے زیادہ بنتے ہیں۔ اس حساب سے دیکھا جائے تو ماہانہ تنخواہ تقریباً ساڑھے چھ کروڑ پاکستانی روپے بنتی ہے۔

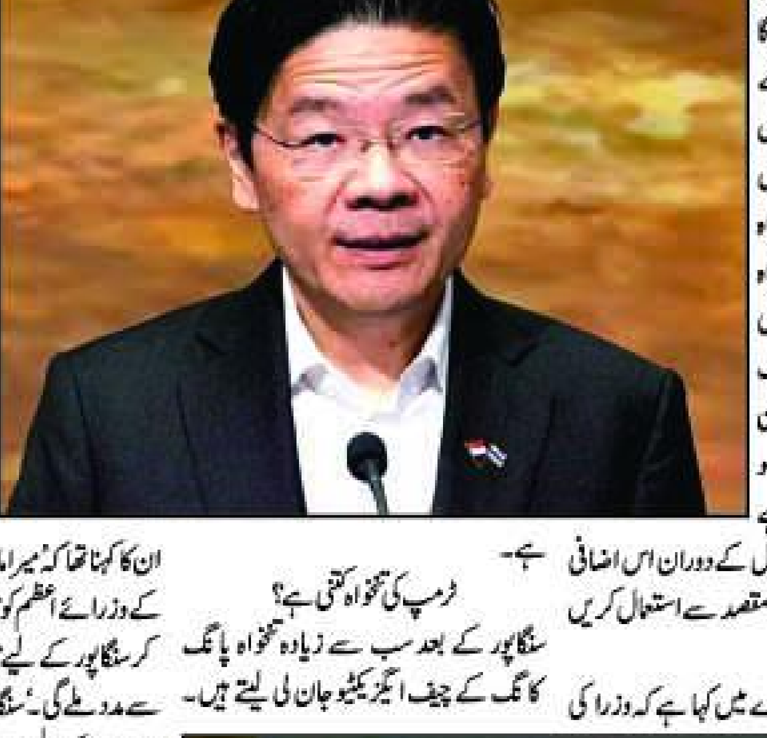

منگل کے دن سنگاپور کے وزیراعظم نے اعتراف کیا کہ ان کے ملک میں عام شہری کے مقابلے میں وزرا کی تنخواہیں بہت زیادہ ہیں۔ سنگاپور میں اوسط ماہانہ آمدن 5775 ڈالر ہے۔ تاہم لارنس وونگ نے موقف اختیار کیا کہ انھیں کاروباری شخصیات اور اعلی عہدیداران کو سیاسی عہدہ لینے پر قائل کرنے میں مشکل ہوتی رہی ہے اور ان کے مطابق حکومت ان کو اتنی تنخواہ نہیں دے سکتی جتنا وہ کماتے ہیں لیکن کریئر چھوڑ کر سیاست میں آنے کی معاشی قیمت بہت زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

ان کا کہنا تھا کہ 'میرا ماننا ہے کہ میرے اور آئندہ کے وزرائے اعظم کو قابل شہریوں کو آگے بڑھ کر سنگاپور کے لیے مضبوط ٹیم بنانے میں اس سے مدد ملے گی۔' سنگاپور میں وزرا کی تنخواہ ایک اعشاریہ ایک ملین ڈالر ہے جو حالیہ اضافے کے بعد ایک اعشاریہ دو ملین ڈالر ہو جائے گی۔ وزیراعظم وونگ کا کہنا تھا کہ انھیں توقع ہے کہ حکومت کی معیاد ختم ہونے سے پہلے ان وزرا کی تنخواہ مزید بڑھے گی جس کی بنیاد ان کی کارکردگی ہوگی۔

واضح رہے کہ وزرا کی تنخواہوں میں اضافے کا دارومدار چند اہم امور سے جڑا ہے جن میں ملک میں ملازمت کی شرح، معاشی ترقی کے طے شدہ اہداف کا حصول شامل ہے۔ سنگاپور کی حکومت ملک میں کرپشن کی کمی کو ایک ثبوت کے طور پر پیش کرتی ہے کہ وزرا کو زیادہ تنخواہ دینا فائدہ مند ہوتا ہے۔

ٹرمپ کی تنخواہ کتنی ہے؟

سنگاپور کے بعد سب سے زیادہ تنخواہ ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹیو جان لی لیتے ہیں۔

انھیں سات لاکھ 19 ہزار امریکی ڈالر ملتے ہیں۔ تیسرے نمبر پر سوئٹزرلینڈ کے صدر گائی برنارڈ پارملن ہیں جن کی تنخواہ چھ لاکھ چھ ہزار امریکی ڈالر ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تنخواہ سالانہ چار لاکھ امریکی ڈالر ہے۔ برطانیہ کے وزیراعظم اینڈی مرے کی سالانہ تنخواہ دو لاکھ 30 ہزار امریکی ڈالر ہے۔

سنگاپور ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل تنظیم کی جانب سے شائع ہونے والی سالانہ کرپشن پرسیپشن انڈیکس میں تقریباً سب سے اوپر ہے۔ سنگاپور حکومت کا کہنا ہے کہ زیادہ تنخواہ کی وجہ سے وزرا میں رشوت لینے کا لالچ نہیں رہتا۔ تاہم اس کے باوجود ملک میں کئی لوگ حالیہ اضافے پر تنقید کرتے دکھائی دیے جن کا کہنا تھا کہ مہنگائی اور ملازمتوں میں کمی کے خدشات پر حکومت دھیان نہیں دے رہی۔ چند افراد ایسے بھی تھے جنھوں نے اس فیصلے کا دفاع یہ کہتے ہوئے کیا کہ 'سب سے بہتر لوگ ملک چلائیں، اس کے لیے یہ ضروری ہے۔'

☆☆☆

صحت کیلئے مشورے ڈاکٹرز سے نہیں، اے آئی سے لیتی ہوں، ہالی ووڈ اداکارہ ہیلن میرن

میں صحت کے معاملے میں اپنے ساتھی اداکاروں کے برعکس بہت کم فکر مند رہتی ہوں، انٹرویو

نیویارک (این این آئی) 81 سالہ معروف ہالی ووڈ اداکارہ ہیلن میرن نے انکشاف کیا ہے کہ میں صحت سے متعلق مشورہ لینے کے لیے ڈاکٹرز کے پاس جانے کے بجائے مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے مدد لیتی ہوں۔ ہیلن میرن نے ٹورنٹو انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کے دوران اپنی نئی فلم اے ٹیلنٹ فار مرڈر کے پروموشنل ایونٹ کے دوران اپنے انٹرویو میں بتایا کہ میں صحت کے معاملے میں اپنے ساتھی اداکاروں کے برعکس بہت کم فکر مند رہتی ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ میں ڈاکٹرز کے پاس جانے سے مکمل طور پر گریز کرتی ہوں اور جب صحت سے متعلق کوئی سوال پوچھنا ہو تو اے آئی سے مدد لے لیتی ہوں۔ اداکارہ نے اے آئی کو حیرت انگیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ اے آئی صحت سے متعلق معمولی مسائل کے بارے میں معلومات فراہم کرنے میں مددگار ہے۔ انہوں نے اپنی صحت برقرار رکھنے کے لیے متوازن غذا اور ورزش کو بھی اہم قرار دیا۔ ہیلن میرن نے یہ بھی بتایا کہ میں نے کینیڈین ایئر فورس کیا یکس بی ایکس ورزش کا معمول تقریباً 60 برس سے اپنایا ہوا ہے، جس میں روزانہ تقریباً 12 منٹ لگتے ہیں۔ واضح رہے کہ طبی ماہرین عموماً طور پر صحت سے متعلق اہم یا سنگین مسائل میں اے آئی کو ڈاکٹرز کا متبادل سمجھنے کے بجائے اسے صرف معلوماتی معاون کے طور پر استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں کیونکہ اے آئی کی جانب سے فراہم کردہ معلومات میں غلطی کا امکان موجود رہتا ہے۔

اداکار عامر خان کا پہلی مرتبہ سپر ہیرو کا کردار نبھانے کا امکان

عامر خان کسی بھی فلم میں کام کرنے سے قبل مکمل اور مضبوط اسکرین پلے کو ترجیح دیتے ہیں

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کے معروف اداکار عامر خان کا پہلی مرتبہ سپر ہیرو کا کردار نبھانے کا امکان ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹ کے مطابق اداکار عامر خان سے ہدایت کار آر بالکی کی سپر ہیرو فلم میں کام کرنے کے لیے ابتدائی مرحلے میں بات چیت جاری ہے۔ فلم کو ساجد ناڈیاڈوالا پروڈیوس کریں گے جبکہ اس کی اسکرپٹ پر فی الحال کام جاری ہے، عامر خان اور فلمسازوں کے درمیان بات چیت ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے۔ واضح رہے کہ عامر خان کسی بھی فلم میں کام کرنے سے قبل مکمل اور مضبوط اسکرین پلے کو ترجیح دیتے ہیں۔ توقع ہے کہ فلم ساز آئندہ چند ماہ کے دوران بات چیت کو آگے بڑھائیں گے اور اداکار کے سامنے مکمل اسکرپٹ اور اسکرین پلے پیش کریں گے۔ اگر سب کچھ منصوبے کے مطابق آگے بڑھا تو یہ ان کی پروڈیوسر ساجد ناڈیاڈوالا اور ہدایت کار آر بالکی کے ساتھ پہلی فلم ہوگی۔ یاد رہے کہ عامر خان کی آخری بلاک بسٹر فلم دنگل تھی جو 2016 میں ریلیز ہوئی، 2017 میں ریلیز ہونے والی سیکریٹ سپر اسٹار نے بھی شاندار کامیابی حاصل کی تھی۔ 2025 میں ریلیز ہونے والی ستارے زمین پر نے بھی باکس آفس پر کامیابی حاصل کی تھی۔ کام کے محاذ پر عامر خان ہدایت کار آشوتوش گوواریکر کی فلم للکارا میں کام کر رہے ہیں۔ کرکٹ پر مبنی اس فلم میں وہ سابق کرکٹر لالا امرناتھ کا کردار ادا کریں گے۔

تم ہی میری پوری دنیا ہو، ماہرہ خان کا اپنے بیٹے اذلان کیلئے محبت بھرا پیغام

کراچی (آئی این پی) پاکستانی سپر اسٹار ماہرہ خان نے دوسری بار ماں بننے کی تیاریوں کے دوران اپنے بڑے بیٹے اذلان عسکری کیلئے محبت بھرا پیغام شیئر کرکے مداحوں کی توجہ حاصل کرلی۔ 41 سالہ اداکارہ نے حال ہی میں اپنی دوسری پریگننسی کا اعلان کیا، جس کے بعد انہیں شوبز شخصیات اور مداحوں کی جانب سے مبارکباد اور نیک خواہشات موصول ہورہی ہیں۔ اس خوشی کے موقع پر ماہرہ خان نے اپنے بیٹے اذلان کے ساتھ انسٹاگرام اسٹوری پر ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے انہیں اپنا ون اینڈ اونلی قرار دیا، جس سے ماں بیٹے کے درمیان گہرے تعلق کی ایک بار پھر خوبصورت جھلک دیکھنے کو ملی۔ اذلان ماہرہ خان کی زندگی کے اہم مراحل میں ان کے ساتھ رہے ہیں۔ اداکارہ کی دوسری شادی کے موقع پر بھی بیٹے نے اپنی والدہ کا بھرپور ساتھ دیا اور انہیں شادی کی تقریب میں ساتھ لے کر چلتے ہوئے دیکھا گیا تھا، جس کی تصاویر نے مداحوں کے دل جیت لیے تھے۔ واضح رہے کہ ماہرہ خان پہلی مرتبہ 24 سال کی عمر میں ماں بنی تھیں اور اب 41 سال کی عمر میں اپنے دوسرے بچے کو خوش آمدید کہنے کیلئے تیار ہیں۔

فلسطین کی آزادی کے نعرے لگانے پر معروف امریکی ریپر کو ایڈ شیرن کے امریکی ٹور سے نکال دیا گیا

واشنگٹن (آئی این پی) معروف امریکی ریپر میکل مور کو کانسرٹ کے دوران فلسطین کی آزادی کے نعرے لگانے پر برطانوی گلوکار ایڈ شیرن کے امریکی ٹور سے نکال دیا گیا۔ برطانوی خبررساں ادارے کے مطابق میکل مور نے بتایا کہ نیوجرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں 4 ستمبر کو ہونے والے ایک کانسرٹ کے دوران فلسطین کی حمایت اور 'فلسطین کو آزاد کرو' کے نعروں کے بعد انہیں پاپ اسٹار ایڈ شیرن کے امریکی دورے سے نکال دیا گیا ہے۔ میکل مور نے انسٹاگرام پر لکھا کہ گزشتہ ہفتے ان کے اور شیرن کے درمیان 'کچھ مشکل بات چیت' ہوئی تھی۔ اس حوالے سے میپنا ٹورنگ گروپ نے کہا کہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت ہوئی ہے، جس کے بعد فیصلہ کیا گیا ہے کہ میکل مور باقی کانسرٹس میں پرفارم نہیں کریں گے تاہم ایڈ شیرن نے وضاحت کی ہے کہ یہ ان کا فیصلہ نہیں ہے۔ واضح رہے کہ میکل مور طویل عرصے سے فلسطین کے حامی، غزہ پر اسرائیل کے حملے اور مغربی کنارے پر اس کے قبضے کے خلاف رہے ہیں جب کہ اس سے قبل اسرائیلی امریکن کونسل نے بھی میکل مور کے خلاف مہم شروع کی تھی۔

سائنسدان نے دریافت کی گئی کیڑوں کی نئی نسل کا نام ٹیلر سوئفٹ کے نام پر رکھ دیا

لاس اینجلس (آئی این پی) عالمی شہرت یافتہ امریکی گلوکارہ ٹیلر سوئفٹ کے نام ایک ایسا منفرد اعزاز ہو گیا ہے جس کا تعلق اس بار موسیقی سے نہیں بلکہ کیڑوں کی دنیا سے ہے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا ریور سائیڈ کے محققین نے آسٹریلیا میں پودوں پر خوراک حاصل کرنے والے کیڑوں کی 12 نئی اقسام کو سائنسی طور پر بیان کیا ہے، جن میں ایک نئی جنس کا نام ٹیلر سوئفٹ اور ان کے مداحوں سوئفٹیز سے متاثر ہو کر سوئفٹی فیلس رکھا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس جنس کی 14 اقسام کے نام بھی ٹیلر سوئفٹ اور ان کے مشہور البمز سے متاثر ہیں۔ یہ منفرد نام رکھنے والی محقق سارہ شروڈر خود بھی طویل عرصے سے ٹیلر سوئفٹ کی مداح ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد اپنی پسندیدہ گلوکارہ کو خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ ان کیڑوں کی اہمیت کی جانب لوگوں کی توجہ مبذول کرانا بھی ہے۔

TENDER NOTICE

The Executive Engineer, Urban Planning & Development Department ,Kalat Division At Khuzdar invites the sealed tenders based on Composite Schedule of Rates 2026, Government of Balochistan, amended up-to-date from interested Contractors / Firm , for the following works:

S.#	Name of Works.	E/Cost
1	COMMUNITY SOLAR WATER SUPPLY AT KILLI AMIRABAD MASTUNG PSDP NO. 4526 Z2026.3814 (2026-27) **TSE-2627101205823**	24,752,326
2	D/D OF BORE ALONG WITH SOLAR SYSTEM AGHA ZAHOOR SHAH MASTUNG (PSDP NO. 62 Z2026.3782 (2026-27)) **TSE-2627101205753**	24,752,679
3	D/D OF BORE ALONG WITH SOLAR SYSTEM KILLI ISRAR AHMED MASTUNG PSDP NO. 63 Z2026.3783 (2026-27) **TSE-2627101205773**	24,752,679
4	D/D OF BORE ALONG WITH SOLAR SYSTEM MASOOD KHAN SURAG MASTUNG PSDP NO. 64 Z2026.3784 (2026-27) **TSE-2627101205803**	24,752,679
5	HOME SOLAR SYSTEM FOR DISTRICT HUB (PSDP No.1801) **TSE-2627101205733**	9,900,950

The Procurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement Regulatory Authority rules, 2014 amended up to date. **BASIC ELIGIBILITY:** The firm/contractor must have valid registration with the Pakistan Engineering Council (PEC), duly renewed upto date, in the relevant category C-6 , or above The firm must register in Balochistan Revenue Authority and presence in active tax payer list (ATL) Valid Registration with Income Tax & Presence in Active Tax Payer List in FBR (ATL) Turnover at least of last three years. The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work. The bids must accompany Bid Security in the form of Call Deposit or Bank Guarantee of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan. Other Mandatory conditions and Detail Criteria mentioned in the Bidding Documents. **METHOD OF PROCUREMENT:** Single Stage-Two Envelope Procedure. **ISSUANCE:** The firms/contractors can also download the bidding documents from the BPPRA website at www.bppra.org.pk. The tender processing fee of Rs. 2000/- for each tender must be deposited in the government treasury under the head of account C-03870 through the Green Challan Form at the National Bank of Pakistan (NBP) detail mentioned in bidding documents. **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 26th, October-2026 at 01:00 PM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the undersigned at 02:00 PM Address: Office of the Executive Engineer Urban Planning & Dev: Department, Kalat Division at Khuzdar.

Telephone No. 0848413467
Email: eeupddsibi4201@gmail.com
Bid Validity Period: Ninety (90) Days.

EXECUTIVE ENGINEER
Urban Planning & Dev:
Department Kalat Division at Khuzdar

DPRQ/PRQ No.1880/14-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مالدار ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے اور صحت اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مالداری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور انبساط اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔"

وزیراعظم کی ٹیکس نیٹ میں توسیع کی ہدایت

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ٹیکس نیٹ کو موثر بنانے، ٹیکس چوری کی روک تھام اور پیداواری شعبے میں سیلز ٹیکس کی وصولی یقینی بنانے کے لیے نگرانی کا جدید نظام رواں سال 31 دسمبر تک مکمل طور پر فعال کرنے کی ہدایت کر دی۔ وزیراعظم نے کہا ہے کہ صارفین سے ٹیکس وصول کر کے اپنی جیب میں ڈالنے والے کاروبار کسی رعایت کے مستحق نہیں، ٹیکس کی مکمل استعداد کے مطابق وصولی یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیراعظم کی زیر صدارت فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی اصلاحات پر جائزہ اجلاس ہوا جس میں پیداواری شعبوں میں ٹیکس وصولی اور پیداوار کی نگرانی کے جدید نظام پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ حکومت کی طرف سے ٹیکس وصولی کا جو ہدف مقرر کیا جاتا ہے وہ خال خال ہی حاصل ہو پاتا ہے۔ اسی لیے ہر حکومت ٹیکس نیٹ میں توسیع کی بات کرتی ہے۔ بلاشبہ ٹیکس نیٹ میں توسیع سے حکومتی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ پہلے سے موجود ٹیکس نظام میں پائی جانے والی خامیوں اور بدعنوانیوں کو دور کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ ٹیکس وصولی کے مقررہ اہداف حاصل کرنا اتنا مشکل نہیں جتنا اسے بنا دیا گیا ہے۔ اگر محکمے میں موجود بدعنوان عناصر کا موثر محاسبہ کیا جائے، ٹیکس چوری کے راستے بند کیے جائیں اور وصول شدہ ٹیکس کی ایک ایک پائی قومی خزانے میں جمع کرائی جائے تو نہ صرف مقررہ ہدف حاصل ہو سکتا ہے بلکہ وصولیوں میں کہیں زیادہ اضافہ بھی ممکن ہے۔ وزیراعظم نے خود واضح کر دیا ہے کہ صارفین سے ٹیکس وصول کر کے اپنی جیبوں میں ڈالنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس اصول کا اطلاق بلاامتیاز کیا جائے اور ٹیکس چوری میں سہولت کاری کرنے والی کالی بھیڑوں کو بھی قانون کی گرفت میں لایا جائے۔ صرف جدید کیمرے نصب کرنے اور نگرانی کے نظام متعارف کرانے سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوں گے جب تک اہلکاروں کی دیانت داری اور جوابدہی یقینی نہیں بنائی جاتی۔ اسی طرح، پہلے ہی مہنگائی، بجلی اور پٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے پریشان عوام پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ ڈالنے کے بجائے بڑے ٹیکس نادہندگان سے وصولی اور بدعنوانی کے خاتمے پر توجہ دی جانی چاہیے۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ

محمد اکرم چوہدری

صرف وعدے نہیں عملی اقدامات: وزیراعظم کا طرز حکمرانی

اسداللہ غالب

شناخت شدہ اہداف پر کارروائی

سعد اختر

ناکامی کا ذمہ دار کون۔۔۔؟

میاں حبیب

معاشی خودمختاری، ٹیکس اصلاحات

محمود خان

عدالتی تاریخ میں ایک غیر معمولی سنگ میل

ارشاد حسن خان

مرشد کی خبر لو

عبداللہ طارق سہیل

بقیہ 1

کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے جوانوں میں انعامات تقسیم کیے۔ پاسنگ آؤٹ کی اس مبارک تقریب [illegible]

بقیہ 2

تفصیلات ایوان میں پیش کی گئیں۔ [illegible] امن وامان کے قیام کے لیے متعدد عملی اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں ضلع میں 2 نئے پولیس تھانے قائم کیے گئے ہیں، سیکیورٹی اہلکاروں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے اور اہم قبائلی تنازعات کو بھی خوش اسلوبی سے حل کیا گیا ہے۔ توجہ دلاؤ نوٹس پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ ریاست اور حکومت کی یہ بنیادی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ عوام کے بنیادی مسائل بالخصوص امن وامان کے بحران کی طرف فوری توجہ دے اور ان کا پائیدار حل نکالے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ قلعہ عبداللہ ماضی میں افیون کی کاشت کے حوالے سے بدنام تھا، تاہم حکام کی جانب سے سنجیدہ اقدامات نہ کرنے کی وجہ سے اب یہ لعنت دیگر علاقوں تک بھی پھیل چکی ہے اور ضلع میں آئے روز کوئی نہ کوئی افسوسناک واقعہ رونما ہو رہا ہے۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے ایوان کو بتایا کہ ان کے حلقے میں اس وقت بھی 3 پولیس افسران اور 200 اہلکاروں کی آسامیاں خالی پڑی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پولیس کی بھرتی کے عمل کو آسان بنایا جائے جبکہ منشیات کے خلاف کارروائیوں کو مزید سخت کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ قلعہ عبداللہ کے عوام کو امن چاہیے اور اس مقصد کے لیے فوری اور سنجیدہ اقدامات کی اشد ضرورت ہے، کیونکہ قلعہ عبداللہ میں امن بحال ہونے سے پورے پشتون بیلٹ میں پائیدار امن قائم ہو سکتا ہے۔ رکن صوبائی اسمبلی نے مزید کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ عوام کا اعتماد بحال کرے اور جو عناصر قانون و آئین کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کرتے ہیں، ان تمام کے خلاف بلاتفریق سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ قلعہ عبداللہ، چمن، زیارت اور گردونواح کے علاقوں میں امن وامان کی ابتر صورتحال کے باعث اب حالات اتنے خراب ہو چکے ہیں کہ لوگ وہاں جانے سے بھی کتراتے ہیں۔

بقیہ 3

ایف کے مطابق انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بین الصوبائی منشیات اسمگلنگ گروہ کے اہم کارندے کو گرفتار کیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق منشیات مستونگ سے کوئٹہ اسمگل کی جا رہی تھیں۔

بقیہ 4

کہا ہے کہ بلوچستان کی دیہی خواتین صوبے کی معاشرتی، معاشی اور زرعی زندگی میں غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں۔ کھیتی باڑی، گلہ بانی، دستکاری، گھریلو صنعتوں اور خاندان کی معاشی ضروریات پوری کرنے میں ان کی محنت بنیادی کردار ادا کرتی ہے، تاہم ان کی معاشی خدمات کا ایک بڑا حصہ باضابطہ اقتصادی سرگرمیوں اور اعداد و شمار میں نمایاں نہیں ہو پاتا۔ انہوں نے کہا کہ دیہی خواتین کو ترقی کے عمل میں محض مستفید ہونے والے طبقے کے بجائے معاشی پیداوار اور فیصلہ سازی میں مؤثر شراکت دار تسلیم کرنا ہوگا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی دیہی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار، مالی وسائل اور جدید ٹیکنالوجی تک رسائی میں متعدد مشکلات کا سامنا ہے۔ پاکستان کی ساتویں قومی مردم شماری 2023 کے مطابق بلوچستان کے دیہی علاقوں میں خواتین کی شرح خواندگی صرف 26.59 فیصد جبکہ دیہی مردوں کی شرح خواندگی 44.16 فیصد ہے۔ یہ فرق واضح کرتا ہے کہ دیہی بچیوں کی تعلیم، تعلیمی اداروں تک محفوظ رسائی اور خواتین کی خواندگی کے لیے مزید مربوط اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک تعلیم یافتہ اور معاشی طور پر خودمختار دیہی خاتون نہ صرف اپنے خاندان کے معیارِ زندگی کو بہتر بناتی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کی صحت، تعلیم اور معاشی مستقبل پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔ مشیر ترقی نسواں نے کہا کہ بلوچستان کی دیہی خواتین میں محنت، ہنر اور کاروباری صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب تربیت، سرمایہ، اور اپنی مصنوعات کی مؤثر مارکیٹنگ کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ روایتی دستکاری، قالین بافی، کڑھائی، مویشی بانی اور زرعی مصنوعات کی تیاری جیسے شعبوں میں خواتین کی صلاحیتوں کو جدید کاروباری تقاضوں سے ہم آہنگ کرکے دیہی معیشت کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی خواتین کی معاشی شمولیت سے نہ صرف گھریلو آمدن میں اضافہ ہوگا بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت خواتین کی معاشی خودمختاری، سماجی تحفظ اور ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان ویمن اکنامک ایمپاورمنٹ انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے ہنرمند خواتین کو کاروبار کے لیے بلاسود مالی معاونت کی فراہمی، خواتین بازاروں کا قیام، فنی تربیت کے مواقع اور کاروباری سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی اس سلسلے کی اہم پیش رفت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ترقی نسواں کے تحت خواتین کی قانونی معاونت، تحفظ اور بحالی کے لیے قائم مراکز اور متعلقہ سہولیات کو بھی مؤثر بنایا جا رہا ہے تاکہ خواتین کو معاشی مواقع کے ساتھ محفوظ اور باوقار ماحول میسر آ سکے۔

بقیہ 5

کے ساتھ شروع ہوا۔ اجلاس کے آغاز کے رکن صوبائی اسمبلی کی نشاندہی پر بارکھان میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کے دوران جاں بحق ہونے والے 2 افراد کی مغفرت اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے ایوان میں اجتماعی فاتحہ خوانی کی گئی۔

بقیہ 6

کر دیے۔ پولیس رپورٹ کے مطابق، مسلح افراد نے ایک ٹرک اور کیلے سے لدے سنگل کیبن گاڑی کے ٹائروں پر فائرنگ کی، تاہم کیلے سے لدے گاڑی کا ڈرائیور فرار ہو کر عبداللہ چیک پوسٹ پہنچ گیا۔ واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، جبکہ دو گاڑیوں کے ٹائر متاثر ہوئے۔ پولیس نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

بقیہ 7

گرفتار کرلیا ملزم کے قبضے سے 5 کلو چرس برآمد

بولی مقدمہ درج کرایا گیا مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 8

مالی سال 2026-27 کے سالانہ ترقیاتی منصوبے میں [illegible] ملنے کی توقع ہے، جس سے انہیں ان خدمات کے حصول کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر بھی کم کرنا پڑے گا۔ واجہ بطلین بلوچ نے چیئرمین نادرا کے مراسلے کی نقل ضلع کونسل پنجگور کے چیئرمین عبدالمالک صالح کے حوالے کی، جنہوں نے اس پیش رفت پر واجہ بطلین بلوچ کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 9

کوئٹہ سے زاہدان ایران دوطرفہ پروازیں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی کاوشوں سے آج دوبارہ بحال ہوگئی۔ تاجر برادری اور عوام نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا اس حوالے سے خصوصی شکریہ ادا کیا کیونکہ اس سے نہ صرف تجارتی سرگرمیوں اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن ہوگی بلکہ کچھ عرصہ سے کوئٹہ تفتان قومی شاہراہ پر امن و امان کی صورتحال کی وجہ سے عوام اور خصوصاً تاجر برادری کو ایران اور کوئٹہ پاکستان سفری مشکلات درپیش ہیں۔

بقیہ 10

دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت میں زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں کو بنیادی اہمیت حاصل ہے لہٰذا ان شعبوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مارکیٹ انفراسٹرکچر کی ترقی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد کسانوں، تاجروں اور کاروباری طبقے کو جدید اور بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ زرعی پیداوار اور مویشیوں کی تجارت کو مزید فروغ دیا جا سکے۔ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ جاری منصوبوں کے تحت پھل و سبزی منڈیوں میں صفائی ستھرائی، نکاسی آب کے مؤثر نظام، کولڈ اسٹوریج، پارکنگ ایریاز اور ٹرانسپورٹ کی جدید سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں جس سے نہ صرف زرعی اجناس کے معیار کو برقرار رکھنے میں مدد ملے گی بلکہ کسانوں اور تاجروں کو بھی بہتر کاروباری ماحول میسر آئے گا۔ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے مزید تیزی سے کام کیا جائے اور چیف انجینئر زخود بھی ہفتہ وار ان منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جہاں کہیں بھی تکنیکی یا انتظامی مسائل درپیش ہیں انہیں فوری طور پر حل کیا جائے تاکہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر نہ ہو۔ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے منصوبوں کی پیش رفت اور معیار کا مؤثر جائزہ لینے کے لیے ایک خصوصی ٹیکنیکل ٹیم تشکیل دینے کی بھی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ یہ ٹیم صوبے بھر میں جاری منصوبوں کا معائنہ کر کے ان کی موجودہ صورتحال، معیار اور پیش رفت کے حوالے سے جامع رپورٹ تیار کرے گی جو سیکرٹری آفس میں پیش کی جائے گی۔ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی ہدایات کے مطابق تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 11

مطابق واقعے کی اطلاع کے باوجود سرکاری ریسکیو ٹیم تاحال جائے وقوعہ پر نہیں پہنچی، جس کے باعث مقامی ماہی گیروں نے اپنی مدد آپ کے تحت امدادی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ ماہی گیر اپنی کشتیوں کے ذریعے سمندر میں لاپتہ ساتھیوں کی تلاش میں مصروف ہیں۔ حادثے کے بعد لاپتہ ماہی گیروں کے اہل خانہ اور مقامی آبادی میں تشویش پائی جاتی ہے۔ مقامی ماہی گیر اپنی سطح پر تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں، جبکہ لاپتہ افراد کی بحفاظت بازیابی کے لیے فوری ریسکیو کارروائیوں کی ضرورت ہے۔

بقیہ 12

اعتمادی، اظہارِ خیال کی صلاحیت اور مثبت مسابقت کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر محمد حیات بگٹی تھے، جو ماڈل اسکولوں کے منصوبے کے ڈپٹی ڈائریکٹر ہیں۔ اس موقع پر مختلف تعلیمی اداروں کے معزز سربراہان، پرنسپلز اور اساتذہ کرام نے بھی خصوصی شرکت کی۔ مقررین اور شرکاء نے اس طرح کی تعلیمی سرگرمیوں کو طلبہ کی ذہنی و فکری تربیت، زبان و بیان پر عبور اور شخصیت سازی کے لیے نہایت اہم قرار دیا۔ تقریری مقابلے کے منصفین کے فرائض نعیم شاہ زیارل، فدا محمد، پروفیسر نجیب اللہ اور پروفیسر احمد شیر راحل نے انجام دیے۔ منصفین نے طلبہ کی تقاریر کا جائزہ لیتے ہوئے ان کے موضوع پر عبور، الفاظ کے درست استعمال، تلفظ، انداز بیان، دلائل اور خود اعتمادی کو مدنظر رکھا اور نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو پوزیشنوں کے لیے منتخب کیا۔

بقیہ 13

بانی کی رہائی اور ان سے ملاقاتوں کا مطالبہ کیا جاتا رہا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا متحد ہو کر کام کرنا مضبوط پاکستان کے لیے ناگزیر ہے، ہمیں سیاست سے زیادہ ریاست عزیز ہے۔ ایمرجنسی کے اعلان کے بعد 10 روز میں ایوان سے منظوری لازم ہے، سزا یافتہ شخص کیلئے رہائی کا سب سے اہم فورم عدالت ہے۔ بدھ کو قومی اسمبلی میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ہنگامی حالت کے نفاذ سے متعلق صورتحال پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے وزیر قانون اعظم نذیر نے کہا کہ آئین کے آرٹیکلز 232 اور 234 مخصوص حالات میں غیر معمولی اقدامات کی اجازت دیتے ہیں بصوبے میں داخلی بدامنی، سرحد پار سے دراندازی، دہشت گردی میں اضافے اور آئینی نظام کے مؤثر طور پر کام نہ کرنے سے متعلق موصولہ رپورٹس پر کابینہ میں غور کیا گیا جس کے بعد وزیراعظم کو صدر مملکت سے آئینی طریق کار اختیار کرنے کی سفارش کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا متحد ہو کر کام کرنا مضبوط پاکستان کیلئے ناگزیر ہے، تاہم خیبر پختونخوا میں انسداد دہشت گردی کے اقدامات کو وہ توجہ نہیں دی گئی جس کی ضرورت تھی، گورنر خیبر پختونخوا بھی طویل عرصے سے صوبے کی بگڑتی سیکیورٹی صورتحال پر تشویش کا اظہار کر رہے تھے اور انہوں نے صدر مملکت اور وزیراعظم کو خطوط کے ذریعے حالات سے آگاہ بھی کیا تھا۔ اعظم نذیر تارڑ نے دہشت گردی کے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ 2021 سے 2024 تک خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے 2,911 واقعات رپورٹ ہوئے جبکہ 15 اکتوبر 2025 سے 9 اکتوبر 2026 تک تقریباً ایک سال کے دوران یہ تعداد بڑھ کر 3,787 سے تجاوز کر گئی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال میں دہشت گردی کے واقعات کی تعداد گزشتہ تین سال کے مجموعی واقعات سے بھی زیادہ رہی جبکہ شہادتوں اور زخمیوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا۔ افواج پاکستان، پولیس، سیکیورٹی فورسز اور شہریوں نے بے پناہ قربانیاں دے کر دہشت گردی کی بڑی لہر پر قابو پایا تھا، تاہم دہشت گردی نے دوبارہ شدت اختیار کرنا شروع کر دی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ غیر معمولی سیکیورٹی حالات میں صوبائی حکومت کی اولین ذمہ داری عوام کے تحفظ، متاثرہ خاندانوں کی دلجوئی، زخمیوں کی عیادت اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مربوط حکمت عملی اختیار کرنا ہے۔

بقیہ 14

میں انہوں نے کہا کہ ہمارے سائنسدانوں اور انجینئرز کی محنت، مہارت اور لگن قوم کا قیمتی اثاثہ ہے۔ جدید دفاعی نظام کی تیاری میں ان کی خدمات قابل تحسین ہیں اور پوری قوم کو ان کی صلاحیتوں پر فخر ہے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کا خواہاں ہے اور مضبوط دفاع ملکی خودمختاری، قومی سلامتی اور کسی بھی جارحیت کی روک تھام کے لیے ضروری ہے۔ دفاعی صلاحیت میں اضافہ پاکستان کے امن اور محفوظ مستقبل کے عزم کو تقویت دیتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ دفاعی تحقیق، مقامی پیداوار اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے حکومتی سرپرستی جاری رکھی جائے۔ جامعات، تحقیقی اداروں اور دفاعی صنعت کے درمیان تعاون بڑھا کر نوجوان سائنسدانوں اور انجینئرز کو قومی ترقی میں کردار ادا کرنے کے مزید مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی خودکفالت سے قومی سلامتی کے ساتھ صنعتی ترقی، فنی مہارت اور روزگار کے مواقع کو بھی فروغ مل سکتا ہے۔ پاکستان کی دفاعی پیداوار کو مضبوط بنانا ایک مشترکہ قومی ترجیح ہے۔

بقیہ 15

ہمراہ کوئٹہ کے نواحی علاقے کلی ہیری کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایف سی حکام اور ایس پی سٹی کاسی سلیم ایس پی سٹی آصف غفور اور ڈی ایس پی مختیار خان موسیٰ خیل سمیت دیگر حکام بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ نے کلی ہیری کے دورے کے موقع پر وہاں ڈیوٹی سرانجام دینے والے پولیس جوانوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے اور ضروری ہدایات دیں۔ دورے کے دوران علاقے کی سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور امن وامان کے قیام کے حوالے سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے کہا کہ کوئٹہ پولیس اور ایف سی باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی کے تحت امن وامان برقرار رکھنے اور شہریوں کے تحفظ کے لیے اقدامات کر رہی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علاقے میں امن وسلامتی کو یقینی بنانے اور عوام کے مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ کوئٹہ پولیس اور ایف سی عوام کی جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں امن وامان کو یقینی بنانے کے لئے اپنے فرائض منصبی احسن طریقے سے نبھا رہی ہے۔ اور عوام کے تعاون سے امن کی بحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 16

یونٹس سیل کر دیے گئے جن میں ایک نمکو مینوفیکچرنگ یونٹ اور تیل تیار کرنے والے یونٹس شامل ہیں۔ کارروائیوں کے دوران ہوٹلوں، ریسٹورنٹس، بیکریوں، آٹا چکیوں، واٹر پلانٹس، پکوان ہاؤسز، جنرل اسٹورز، جوس کارنرز اور دیگر فوڈ بزنس مراکز کا معائنہ کیا گیا۔ ناقص صفائی، ورکرز کی ذاتی حفظان صحت میں کوتاہی، زائد المیعاد اشیاء کی موجودگی، خوراک کی نامناسب اسٹوریج، حشرات کی موجودگی اور ممنوعہ چائنیز نمک کے استعمال پر مختلف مراکز کے خلاف کارروائی کی گئی۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق کوئٹہ میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی اور ضلعی انتظامیہ کی مشترکہ کارروائیوں کے دوران مشرقی بائی پاس، سریاب روڈ اور شہر کے صنعتی علاقے میں غیر صحت بخش کچن، زائد المیعاد اشیاء اور ناقص صفائی پر ایک ریسٹورنٹ جبکہ بیکری مصنوعات پر تاریخ تیاری و تنسیخ درج نہ کرنے پر ایک بیکری کو جرمانہ کیا گیا۔

بقیہ 17

براڈکاسٹ) اور کوریج سے گریز کریں۔ سیٹلائٹ ٹی وی چینلز صرف ایسی تصدیق شدہ معلومات نشر کریں جن کی متعلقہ سرکاری حکام یا قانون نافذ کرنے والے ادارے کی جانب سے توثیق کی گئی ہو۔ مزید برآں، تمام لائسنس ہولڈرز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ نشریات میں مقررہ ٹائم ڈیلے (تاخیری نظام) کو مؤثر طریقے سے استعمال کریں اور PEMRA قوانین کی متعلقہ دفعات، سپریم کورٹ آف پاکستان کے ازخود نوٹس کیس نمبر 28 آف 2018ء میں جاری فیصلے اور اسلام آباد ہائی کورٹ کے مورخہ 05 ستمبر 2022ء کے حکم، مقدمہ نمبر CMA 102 آف 2022ء، کے مطابق ایک آزاد ادارتی بورڈ (Independent Editorial Board) تشکیل دینا یقینی بنائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نشریات میں تاخیر کے مقررہ طریق ؟ کار پر مناسب عملدرآمد بھی یقینی بنایا جائے۔ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں PEMRA آرڈیننس 2002ء، ترمیم شدہ، کی دفعات 29-A، 30 اور 33 کے تحت قانونی کارروائی شروع کی جائے گی۔ واضح رہے کہ پیمرا کی جانب سے تمام سیٹلائٹ ٹی وی چینل کے لیے یہ حکم پہلے بھی 20 فروری 2023 کو جاری کیا گیا تھا

بقیہ 18

والوں کو روٹی کا نیا نرخ دیا جائے تاکہ وہ اسی قیمت پر روٹی کی فروخت کو یقینی بنائیں۔ بلاجواز چھاپوں، گرفتاریوں اور جرمانوں کا سلسلہ بند کیا جائے بصورت دیگر ہم احتجاج کا راستہ اختیار کرتے ہوئے شٹر ڈاؤن ہڑتال کریں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں آل کوئٹہ تندور ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی کے اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر عبدالرحمٰن نیازی، فقیر آغا، سجاد حسین ہزارہ، سعید حسین ہزارہ، نعمت اللہ شاہین، کبیر خان، عبدالکبیر خان، محمد سلیم، میر شبیر سنجرانی، سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ رحیم آغا، ولی افغان ترین اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ بجلی، گیس، بڑھتی ہوئی مہنگائی، گراں فروشی، یوٹیلیٹی بلوں، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور آٹے کے نرخ میں آئے روز بڑھتے ہوئے اضافے نے ہر شہری کو پریشان کر کے رکھا ہے اسی طرح نان بائیوں کو آٹے کی قیمت میں روز بروز اضافے نے مختلف مسائل سے دوچار کر رکھا ہے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے گندم اور آٹے کی قیمت سمیت دیگر اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے پر قابو پانے کی بجائے نان بائیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کر کے بلاجواز چھاپے مار کر انہیں گرفتار اور جرمانے کیے جا رہے ہیں، جس کی وجہ سے نان بائیوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے ہم نے اعلیٰ حکام کو آگاہ کیا ہے اور دونوں ڈپٹی کمشنرز کوئٹہ نے ہمیشہ مسائل کے حل کو ممکن بنایا ہے

بقیہ 19

داری ہے اور نہ ہی قومی مفاد میں ہے۔ اگر کوئی اقدام آئینی تقاضوں کے مطابق اٹھایا گیا ہے تو محض سیاسی مخالفت کی بنیاد پر اسے متنازع بنانے کی کوشش درست نہیں۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ پی ٹی آئی کی سیاست میں منفی طرز عمل، قومی اداروں کو مسلسل تنقید کا نشانہ بنانے، سیاسی مخالفین کے خلاف غیر شائستہ زبان کے استعمال اور غیر ذمہ دارانہ سیاسی رویوں نے ملک میں سیاسی کشیدگی کو بڑھانے میں کردار ادا کیا ہے۔

بقیہ 20

چیلنجز کا سامنا ہے، ان حالات میں اصولی سیاست، قومی ذمہ داری، جمہوری اقدار اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں قومی مسائل کا حل تلاش کرنا پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو گیا ہے، حضرت مولانا مفتی محمود نے اپنی پوری زندگی حق گوئی، اصولوں پر استقامت، آئین و جمہوریت کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے گزاری، ان کی سیاست ذاتی مفادات کے بجائے نظریات، اصولوں اور قومی و ملی مقاصد سے وابستہ تھی۔ رہنماؤں نے کہا کہ حضرت مفتی محمود کی سیاسی بصیرت، دینی خدمات، علمی مقام اور قومی کردار آج بھی کارکنان جمعیت اور اہل فکر کے لیے مشعل راہ ہیں، قومیں اپنے اکابر کو اسی وقت حقیقی معنوں میں یاد رکھتی ہیں جب ان کے افکار، نظریات اور جدوجہد کو نئی نسل تک منتقل کیا جائے اور ان کے متعین کردہ اصولوں کو عملی زندگی میں اپنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ 15 اکتوبر کو ملتان میں منعقد ہونے والی مفتی محمود کانفرنس محض ایک یادگاری اجتماع نہیں بلکہ اپنے اکابر کی فکر سے تجدید عہد، نظریاتی وابستگی کے اظہار اور ان کی جدوجہد کو آگے بڑھانے کا اہم موقع ہے۔ اس لیے جمعیت علماء اسلام کے تمام کارکنان، علماء کرام، طلبہ، دینی و سیاسی رہنماؤں اور اہل فکر سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ کانفرنس میں بھرپور شرکت کر کے حضرت مولانا مفتی محمود سے اپنی عقیدت و وابستگی کا اظہار کریں اور ان کے مشن کو آگے بڑھانے کے عزم کی تجدید کریں۔

بقیہ 21

نوجوانوں کی شمولیت صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ ہر باصلاحیت، ایماندار اور فرض شناس نوجوان کو میرٹ کی بنیاد پر آگے آنے کا موقع دیا جائے تاکہ قانون کی بالادستی اور عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھرتیوں کے عمل میں شفافیت اولین ترجیح ہے اور حقدار کو اس کا حق ملے گا۔ مستونگ پولیس کی 130 نشستوں کے لیے 385 امیدواروں کی دوڑ میں شرکت مستونگ پولیس میں بھرتیوں کے سلسلے میں امیدواروں کی چھانٹی اور جسمانی دوڑ کا مرحلہ شاہی باغ مستونگ میں مکمل کر لیا گیا۔ ضلع مستونگ کے لیے مختص 130 نشستوں کے حصول کے لیے مجموعی طور پر 385 امیدواروں نے دوڑ میں حصہ لیا، جن میں سے 270 امیدوار کامیاب قرار پائے۔ امیدواروں کے لیے ڈیڑھ کلومیٹر کا فاصلہ سات منٹ میں طے کرنا لازمی تھا۔ اس موقع پر سیکیورٹی کے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے تھے، جبکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے پیرامیڈیکل اسٹاف اور لیڈی ڈاکٹروں کی ٹیم بھی موجود رہی۔ اس موقع پر اے آئی جی کمپلینٹس، سی پی او کوئٹہ، ایس ایس پی مستونگ اللہ بخش بلوچ، ایس ایس پی محمد ہاشم میمن، ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر مستونگ محمد ہاشم ساسولی، ڈی ایس پی صدر سرکل مستونگ صاحب داد، رحیم ابابکی، او ایس آئی مستونگ، میر محمد مراد لہڑی، لائن ہیڈ محرر اور سب انسپکٹر نور حسین لہڑی سمیت دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے۔ پولیس بھرتیوں کے اگلے مرحلے میں امیدواروں کے ٹیسٹ کال منعقد ہوں گے۔

بقیہ 22

اور اصولی سیاست پر رکھی گئی ہے۔ پارٹی کو موجودہ مقام تک پہنچانے میں سینئر رہنماؤں اور کارکنوں نے اہم کردار ادا کیا ہے، جنہوں نے مشکل حالات میں بھی پارٹی کا ساتھ نہیں چھوڑا اور اس کے نظریات و منشور کے فروغ کے لیے اپنی صلاحیتیں صرف کیں۔ اس کے باوجود صوبائی سطح پر عہدیداروں کی حالیہ تقرریوں کے دوران ان رہنماؤں اور کارکنوں سے مشاورت نہ کرنا افسوسناک اور تشویشناک امر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی سیاسی جماعت کی مضبوطی کے لیے ضروری ہے کہ عہدوں کی تقسیم میں میرٹ، تنظیمی کارکردگی، پارٹی سے وفاداری اور سیاسی جدوجہد کو بنیادی اہمیت دی جائے۔ اگر پارٹی کے لیے قربانیاں دینے والے نظریاتی کارکنوں کو نظرانداز کر کے گروپ بندیوں میں ملوث اور پارٹی مخالف سرگرمیوں کے حوالے سے متنازع افراد کو اہم عہدوں پر تعینات کیا جائے گا تو اس سے کارکنوں میں مایوسی اور بے چینی پیدا ہوگی، جس کے منفی اثرات پارٹی کی تنظیمی ساکھ اور سیاسی مستقبل پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی قیادت سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کی صوبائی کابینہ میں حالیہ تقرریوں کا جائزہ لیا جائے اور سابق عہدیداروں، سینئر نظریاتی رہنماؤں اور مخلص کارکنوں کو اعتماد میں لے کر ایسے فیصلے کیے جائیں جو پارٹی کے وسیع تر مفاد، تنظیمی اتحاد اور جمہوری روایات کے مطابق ہوں۔ انہوں نے واضح کیا کہ نظریاتی کارکن پارٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کے تحفظات دور کرنا قیادت کی ذمہ داری ہے، تاکہ بلوچستان میں پارٹی کو مزید فعال، منظم اور مضبوط بنایا جا سکے۔

بقیہ 23

لیے متعلقہ حکام کو ضروری احکامات جاری کیے۔ ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے اس موقع پر کہا کہ عوامی مسائل کا حل ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کا بروقت ازالہ اور متعلقہ محکموں کی کارکردگی میں بہتری لانا ہماری ذمہ داری ہے، جبکہ علاقے کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی خدمت اور مسائل کے حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

بقیہ 24

کمشنر [illegible] فضل الرحمٰن کبدانی، 87 ونگ کے کرنل شاہد بلال، ایس پی ڈی کی یونس رضا، ڈسٹرکٹ چیئرمین حاجی خیر اللہ ناصر، چیئرمین میونسپل کمیٹی ملک کلیم اللہ ترین، لوکل گورنمنٹ سیکرٹری محمد اعظم قادری، ایم ایس ڈاکٹر جوہر شادوزئی، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی سمندر خان ناصر سمیت مختلف محکموں کے افسران، نمائندگان اور دیگر معززین موجود تھے اس موقع پر خصوصی افراد نے تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی سہولیات، آمدورفت، سرکاری مراعات اور دیگر مسائل سے متعلق اپنے مطالبات اور مشکلات حکام کے سامنے پیش کیے۔ ڈپٹی کمشنر فضل الرحمٰن کبدانی نے شرکاء کے مسائل غور سے سنے اور متعلقہ افسران کو ضروری اقدامات کی ہدایت دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ خصوصی افراد کے مسائل کے حل اور انہیں ممکنہ سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے تعاون سے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے ڈپٹی کمشنر نے اس امر پر زور دیا کہ خصوصی افراد معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور انہیں باعزت زندگی گزارنے، تعلیم و روزگار حاصل کرنے اور معاشرے کے دیگر افراد کی طرح آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاستی و معاشرتی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی افراد کی مشکلات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنا کردار مزید مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوگا کھلی کچہری کے دوران شرکاء نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے خصوصی افراد کے لیے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے فورمز کے ذریعے انہیں براہِ راست اپنے مسائل اعلیٰ حکام تک پہنچانے کا موقع ملتا ہے ضلعی انتظامیہ ژوب کے مطابق خصوصی کھلی کچہری کا بنیادی مقصد خصوصی افراد کی مشکلات کی نشاندہی، ان کی شکایات کا ازالہ اور متعلقہ سرکاری اداروں کے ذریعے انہیں ضروری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے، تاکہ انہیں معاشرے میں باعزت اور فعال کردار ادا کرنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ 25

مشکلات پیدا کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ صفائی ستھرائی اور نکاسی آب سے متعلق مسائل کے حل کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں، جبکہ علاقے میں شہری سہولیات کی بہتری اور عوامی مشکلات کے خاتمے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ہوٹل مالکان کو خبردار کیا کہ صفائی ستھرائی، امن وامان اور شہریوں کے حقوق پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ہدایات کی خلاف ورزی کرنے اور عوامی مشکلات کا سبب بننے والے ہوٹل مالکان کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا کہ شہر میں صفائی ستھرائی برقرار رکھنے، تجاوزات کے خاتمے، ٹریفک کی روانی بہتر بنانے اور شہریوں کو صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے کے لیے کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 26

سہولت فراہم کرنے کے ساتھ محنت مزدوری کے ذریعے اپنا روزگار کمانا چاہتے ہیں، تاہم بعض رکشہ ڈرائیورز کی جانب سے مبینہ مخالفت اور جھگڑوں کے باعث انہیں مشکلات کا سامنا ہے۔ نوجوانوں نے ڈی آئی جی کوئٹہ اور ایس ایس پی ٹریفک سے اپیل کی ہے کہ شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، کسی بھی فریق کو قانون ہاتھ میں لینے سے روکا جائے اور محنت کر کے روزگار کمانے والے نوجوانوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

بقیہ 27

کارروائی کو سراہتے ہوئے ایس ایچ او نور علی بلیدی اور دیگر اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کیا۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور شہر میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس اور سیکیورٹی اداروں کی ایسی بروقت کارروائیاں قابلِ ستائش ہیں۔

بقیہ 28

نصب کیمروں، نگرانی کے نظام اور امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی نے کنٹرول روم کے عملے کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ سیف سٹی کا جدید نظام ہر وقت فعال اور متحرک رہنا چاہیے بازاروں، مرکزی شاہراہوں، داخلی و خارجی راستوں اور حساس عوامی مقامات پر مسلسل کڑی نظر رکھی جائے۔ مشکوک افراد اور غیر قانونی سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کی جائے تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے بعدازاں، ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سنٹر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مستحق خواتین کی رجسٹریشن، مالی امداد کی تقسیم اور عوام کو دستیاب سہولیات کا موقع پر جائزہ لیا۔ سنٹر کے عملے سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا مستحقین تک ان کا حق پہنچانے میں مکمل شفافیت، میرٹ اور نظم و ضبط کو برقرار رکھا جائے۔ سنٹر آنے والی مستحق خواتین اور شہریوں کے ساتھ نہایت شائستگی اور خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آیا جائے اور ان کی درپیش مشکلات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ عوامی تحفظ اور خدمت کا عزم دورے کے اختتام پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ تمام متعلقہ اداروں اور پولیس کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ شہریوں کے حقوق کی پاسداری، امن وامان کا قیام اور غریب و مستحق طبقے کو تمام سرکاری سہولیات کی بلاتعطل اور باوقار فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔

بقیہ 29

کی گئی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر مجیب الرحمٰن بلیدی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی ماسٹر ٹرینر اقبال بی آر ایس پی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر شفیق جعفر اور نمائندہ انڈس ہاسپٹل ظہور احمد خان نے بھی شرکت کی تقریب کا مقصد ضلعی سطح پر صحت کے کارکنان اور فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز کو ملیریا اور دیگر موسمی بیماریوں کی بروقت تشخیص اور علاج کے لیے جدید تکنیکی مہارتیں منتقل کرنا۔ اس ورکشاپ میں مقامی ہیلتھ ورکرز، کمیونٹی بیسڈ موبلائزرز اور صحت کے شعبے سے وابستہ ضلعی عہدیداران نے بھرپور شرکت کی۔ ماہرین نے شرکاء کو ICCM پروٹوکولز، ملیریا کی علامات، ٹیسٹنگ کے طریقہ کار، اور مریضوں کی بروقت دیکھ بھال کے بارے میں تفصیلی عملی تربیت دی۔ کمیونٹی کی سطح پر ملیریا سے بچاؤ کے لیے حفاظتی تدابیر جیسے مچھر دانیوں کا استعمال، ٹی ایل ایز اور صفائی ستھرائی کے بارے میں عوامی آگاہی بڑھانے پر بھی زور دیا گیا ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ اس اقدام سے موسیٰ خیل کے دور دراز علاقوں میں صحت کی بنیادی سہولیات بالخصوص ملیریا کی روک تھام اور اس کے مؤثر علاج میں نمایاں بہتری آنے کی توقع ہے۔

بقیہ 30

علمی ماحول کو مزید فعال بنانے کے لیے تبادلہ خیال کرنا تھا۔ وفد کی قیادت جنرل سیکرٹری شکور زاکٹ نے کی جبکہ دیگر اراکین میں نائب صدر سفر خان راسکوئی، قیوم ساوگ، حبیب دانش، جلال فراق، محمد عیسیٰ محمد حسنی، شہزاد سلیم، محمود پیرک اور نجیب بلوچ شامل تھے۔ ملاقات کے دوران وفد کے اراکین نے امید ظاہر کی کہ ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا کی بطور ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن تعیناتی سے خاران میں علم و ادب، زبان اور ثقافت کے فروغ کو ایک نیا تحرک ملے گا اور ادیبوں، شاعروں و کالم نگاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے حکومتی سطح پر مثبت اقدامات کیے جائیں گے۔ وفد نے ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن کو نصیر کبدانی لبزانکی دیوان اکیڈمی خاران کا دورہ کرنے کی باضابطہ دعوت بھی دی تاکہ وہ اکیڈمی کی سرگرمیوں اور مقامی سطح پر زبان و ادب کی پیش رفت کا خود جائزہ لے سکیں۔ ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا نے وفد کی آمد اور نیک تمناؤں پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ادبی اور ثقافتی سرگرمیاں کسی بھی معاشرے کی مثبت قدروں کی امین ہوتی ہیں اور مقامی زبان و ادب کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ ملاقات کے دوران نصیر کبدانی لبزانکی دیوان کی جانب سے شائع کردہ معیاری کتب کا ایک تحفہ (سیٹ) ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا کو پیش کیا گیا۔

بقیہ 31

پروگرام (BISP) سے معاشی حق سے محروم خاتون کو وفاقی محتسب کی کارآمد اور مؤثر مداخلت کے نتیجے میں فوری طور پر ان کی رکی ہوئی قسط فراہم کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق محلہ سیلہ ماریا (خضدار) کی رہائشی مسماۃ بخت آور زوجہ عطا محمد نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے 14,500 روپے کی مستحقہ قسط جاری نہ ہونے پر وفاقی محتسب کے ریجنل آفس خضدار میں شکایت درج کرائی تھی۔ درخواست گزار خاتون طویل عرصے سے اپنے قانونی و مالی حق کے حصول کے لیے سرگرداں تھیں۔ وفاقی محتسب کے ریجنل آفس نے معاملے کی حساسیت اور نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری نوٹس لیا اور بی آئی ایس پی (BISP) کے متعلقہ حکام کو طلبی کے نوٹسز جاری کرتے ہوئے باقاعدہ سماعت کی تاریخ مقرر کی۔ دوران سماعت وفاقی محتسب کے افسران کی ٹھوس ہدایت اور سخت موقف کے نتیجے میں متعلقہ ادارے نے اپنی غفلت کا اعتراف کرتے ہوئے خاتون کو ان کے بننے والے 14,500 روپے موقع پر ہی بحفاظت ادا کر دیے اور کارروائی مکمل کی گئی۔ رقم کے حصول کے بعد متاثرہ خاتون نے وفاقی محتسب اور ریجنل آفس خضدار کی کاوشوں پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "وفاقی محتسب غریبوں کے لیے امید کی ایک حقیقی کرن ہے جہاں بغیر کسی خرچے اور وکیل کے انصاف ملا ہے۔" اس موقع پر وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار کی جانب سے عوام الناس کو آگاہ کیا گیا کہ تمام وفاقی سرکاری محکموں کی جانب سے کسی بھی قسم کی بدانتظامی، تاخیر یا بے جا رکاوٹ کی صورت میں شہری کسی بھی وقت وفاقی محتسب آفس سے رجوع کر سکتے ہیں، جہاں ان کے مسائل کا سستا، آسان اور فوری حل بلاتاخیر یقینی بنایا جاتا ہے۔

بقیہ 32

ہیلتھ سینٹر) اپنی منتقل کر دیا۔ پولیس کے مطابق مقتول کے جسم پر گولیوں کے واضح نشانات موجود ہیں، تاہم فوری طور پر لاش کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کر کے مقتول کی شناخت اور ملزمان کا سراغ لگانے کے لیے تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ 33

کے مقدمے میں مطلوب خاتون زرینہ زوجہ شیر محمد کو گرفتار کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی

بقیہ 34

متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر حلقے کے عوام کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پر بھی گفتگو ہوئی۔ حاجی علی مدد جتک نے عوامی رابطوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنا اور ان کے مسائل سے براہ راست آگاہی حاصل کرنا عوامی خدمت کے مؤثر عمل کا بنیادی حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندگی محض ایک منصب نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے، جس کا تقاضا ہے کہ عوام کی آواز سنی جائے، ان کی مشکلات کو سمجھا جائے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی مسائل کے حل، حلقے کی ترقی اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ امور پر سنجیدگی سے توجہ دینا ضروری ہے۔ حاجی علی مدد جتک نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام سے رابطوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور حلقے کے عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کی کوششیں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی اعتماد اور تعاون ہی عوامی خدمت کے جذبے کو مزید مضبوط بناتا ہے۔

بقیہ 35

گیا۔ اجلاس میں شہر کو درپیش سنگین مسائل، امن و امان کی مخدوش صورتحال، بڑھتی ہوئی بدامنی، عوام کے جان و مال کے تحفظ، گیس کی لوڈشیڈنگ اور دیگر شہری مشکلات، جماعتی شعبہ جات، کمیٹیوں کی کارکردگی پر سیر حاصل بحث کی گئی۔ شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ کوئٹہ کے شہری پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہیں، ایسے میں موسم سرما کی آمد سے قبل گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا مکمل خاتمہ یقینی بنانا حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے۔

بقیہ 36

شفافیت یقینی بنانا تھا، جس کے دوران متعلقہ حکام نے [illegible] کے تحت بنیادی ڈھانچے، مواصلاتی نظام اور عوامی بہبود کے منصوبوں پر اب تک ہونے والے کام کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سید رضی ہریرہ نے ڈپٹی کمشنر کے احکامات کی روشنی میں سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے واضح کیا کہ تمام ترقیاتی اسکیموں میں اعلیٰ ترین میٹریل کا استعمال اور کوالٹی پر زیرو ٹالرنس یقینی بنائی جائے، جبکہ تمام ٹھیکیداران اور متعلقہ محکمے ان منصوبوں کو دی گئی ڈیڈ لائن کے اندر مکمل کرنے کے پابند ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ کام کی رفتار اور معیار کو جانچنے کے لیے فیلڈ کے سرپرائز دورے کرے گی اور غفلت برتنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی کیونکہ یہ منصوبے بر شور کے عوام کی تقدیر بدلنے میں اہم ثابت ہوں گے۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے آفسران اور انجینئرز نے شرکت کی۔

بقیہ 37

سردار ایاز صادق اور سینیٹر رانا ثناء اللہ نے بار بار پی ٹی آئی کے رہنماؤں کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی لیکن پی ٹی آئی کی ہٹ دھرمی اور غنڈہ گردی کی وجہ سے وفاقی حکومت کو مجبوراً خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنا پڑی۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی اپنی انتہا کو پہنچ چکی تھی پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پاک فوج اور سیکورٹی اداروں کے ساتھ تعاون کی بجائے دہشت گردوں کو سپورٹ کر رہی تھی جو کسی بھی طرح قابل قبول نہیں ہے۔

بقیہ 38

بنانا تھا۔ وفد کے سربراہ ملک نصر من اللہ جعفر نے اسسٹنٹ کمشنر کو بتایا کہ متنازع قبوضات کی وجہ سے مقامی سطح پر کشیدگی بڑھ رہی ہے، جس کے تدارک کے لیے ضلعی انتظامیہ کا فعال کردار انتہائی ضروری ہے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر اظہر الدین نے وفد کے مطالبات کو توجہ سے سنا اور یقین دلایا کہ قانون کی بالادستی کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ متنازع معاملات کا قانون کے دائرے میں رہ کر فوری اور منصفانہ حل نکالا جائے تاکہ تحصیل میں مستقل امن و امان اور بھائی چارے کی فضا قائم رہ سکے۔

بقیہ 39

جا رہا ہے۔ فسادی جتھے کے کارندے فہد عباسی کا کالعدم تنظیم سے لاتعلقی کا اعلان کرتے ہوئے کہنا ہے کہ بنیادی عوامی حقوق کے مطالبات کے باعث کالعدم تنظیم سے وابستہ ہوا تھا۔ فہد عباسی نے بتایا کہ فسادی جتھے کی حالیہ سرگرمیاں اپنے ابتدائی مقاصد سے ہٹ کر انتشار کی شکل اختیار کر چکی ہیں۔ نام نہاد عوامی حقوق کی تحریک سے آج لاتعلقی کا اعلان کرتا ہوں، آئندہ میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

بقیہ 40

ہوئے سیکرٹری وزارت داخلہ اور چیف کمشنر اسلام آباد کو نوٹس جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے اعلامیے کے مطابق چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کی زیر صدارت اجلاس ہوا، جس میں کمیشن کے ارکان، سیکرٹری الیکشن کمیشن اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ اسلام آباد میں حلقہ بندیوں کا عمل 21 جولائی 2026 کو شروع کیا گیا تھا، جو مکمل ہو چکا ہے، جبکہ حتمی فہرستیں آج شائع کر دی گئی ہیں۔ اعلامیے کے مطابق الیکشن کمیشن نے اسلام آباد لوکل گورنمنٹ رولز سے متعلق اپنی تجاویز 20 جولائی 2026 کو وزارت داخلہ کو بھجوا دی تھیں، تاکہ سفارشات کے مطابق قانون سازی کر کے قواعد شائع کیے جا سکیں اس سلسلے میں ضروری قانون سازی کی منظوری متعلقہ قائمہ کمیٹی نے 3 ستمبر 2026 کو دی، تاہم قانون سازی مکمل ہونے سے پہلے ہی 6 ستمبر 2026 کو اسلام آباد لوکل گورنمنٹ ترمیمی آرڈیننس 2026 کی مدت ختم ہوگئی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق آرڈیننس کی میعاد ختم ہونے کے بعد وزارت قانون و انصاف نے مسودہ قواعد وزارت داخلہ کو واپس کر دیا کیونکہ آرڈیننس کے تحت قواعد بنانے والی اتھارٹی موجود نہیں رہی تھی۔ اس صورتحال کے پیش نظر کمیشن نے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے متعلق معاملہ باقاعدہ سماعت کے لیے مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ سیکرٹری وزارت داخلہ اور چیف کمشنر اسلام آباد کو نوٹس جاری کر کے معاونت طلب کی جائے گی کہ ترمیمی آرڈیننس کی مدت ختم ہونے اور وفاقی حکومت کی جانب سے قانون سازی نہ کیے جانے کے باعث کیوں نہ اسلام آباد لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2015 کے تحت انتخابات کرائے جائیں۔ الیکشن کمیشن کا ارادہ ہے کہ باقاعدہ سماعت کے بعد پرانے بلدیاتی قانون کے تحت انتخابی شیڈول جاری کیا جائے۔

بقیہ 41

موقع پر ہونے والی ملاقات میں وزیر خزانہ نے ستمبر میں بانڈ کے کامیاب اجرا، سرمایہ کاروں کی بھرپور شرکت اور آئی ایم ایف پروگرام کے تحت پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ وزیر خزانہ نے ٹیکس وصولیوں میں بہتری، زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے، کرنسی سویپ اور فارورڈ معاہدوں سے متعلق واجبات میں کمی کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ڈھانچہ جاتی اصلاحات، مالیاتی نظم و ضبط اور برآمدات پر مبنی پائیدار ترقی میں پرعزم ہے۔ انہوں نے مسلسل معاشی بہتری کے ذریعے پاکستان کو ڈبل بی کریڈٹ ریٹنگ کے درجے تک پہنچانے کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔ ملاقات میں زرعی آمدنی پر ٹیکس، توانائی اور غذائی تحفظ، ہدف پر مبنی ریلیف اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کی صلاحیت پر گفتگو ہوئی۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ ایس اینڈ پی نے کریڈٹ ریٹنگ کے حوالے سے پالیسیوں کے تسلسل، اصلاحات پر عملدرآمد، سودی ادائیگیوں کے بوجھ میں کمی اور بیرونی مالیاتی ذخائر کو مضبوط بنانے کو اہم عوامل قرار دیا ہے۔

بقیہ 42

جانب سے مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا جس سے خطاب کے دوران مقررین ملکی تعمیر و ترقی میں دیہی خواتین کے کردار کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالیں گے۔ دیہی خواتین کا عالمی دن پہلی مرتبہ 15 اکتوبر 2008ء کو منایا گیا اس دن کی منظوری اقوام متحدہ کی ایک قرارداد کی منظوری سے 2007ء میں دی۔ ایک رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں ڈیڑھ ارب سے زائد دیہی خواتین شعبہ زراعت سے وابستہ ہیں اور پچاس فیصد خوراک کی پیداوار کا انحصار انہی دیہی خواتین پر ہے ترقی پذیر ممالک میں 25 فیصد دیہی خواتین کی تعلیم تک رسائی ممکن نہیں ہے۔

بقیہ 43

برکت اور چیئرمین ضلع کونسل گوادر شے مختیار تھے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ایسی تعلیمی و سائنسی سرگرمیاں طلبہ میں سائنسی شعور، تحقیقی رجحان، تخلیقی صلاحیتوں اور جدید ٹیکنالوجی سے دلچسپی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نصابی تعلیم کے ساتھ عملی تجربات اور تحقیق کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مقررین نے طلبہ کی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے اساتذہ اور منتظمین کی کاوشوں کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب کے دوران سائنسی ماڈلز تیار کرنے والے طلبہ و طالبات میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر آر سی ڈی کونسل کے سرپرست اعلیٰ ماسٹر خدا بخش ہاشم، جنرل سیکرٹری بہرام بلوچ، سینئر نائب صدر مجید عبداللہ اور دیگر شخصیات موجود تھیں تقریب کے اختتام پر آر سی ڈی کونسل کے صدر حاجی عبدالغنی نوازش نے مہمانوں، اساتذہ و طلبہ و طالبات اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کا مقصد طلبہ میں سائنسی علوم کے فروغ، تحقیق کی حوصلہ افزائی اور تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا تھا۔

بقیہ 44

طبقہ ملک کی معیشت اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے مزدوروں کے حقوق کا تحفظ، انہیں درپیش مسائل کا حل، اور ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مزدوروں کے جائز مسائل کے حل اور ان کی آواز متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (ن) کے لیبر ونگ اور دیگر مزدور تنظیموں کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا خصوصی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے مصروفیات کے باوجود تقریب میں شرکت کر کے مزدور رہنماؤں کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ جعفر خان مندوخیل نے طالب علمی کے زمانے سے لے کر اب تک مسلم لیگ (ن) کو متحد رکھنے میں کردار ادا کیا ہے۔ اس تقریب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے نسیم الرحمٰن خان ملاخیل کو لیبر ونگ کا کنوینر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ نسیم الرحمان خان ملاخیل کو سیاست میں نچلی سطح سے لے کر اعلیٰ سطح تک کام کرنے کا وسیع تجربہ حاصل ہے اس لیے ان کو جو عہدہ دیا گیا ہے وہ اپنے تجربے کی بنیاد پر لیبر ونگ کو مزید منظم بنائیں گے صوبائی مشیر نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا کہ مزدوروں کے مسائل حل کرنے کے لیے مشاورت جاری رکھی جائے گی اور حکومتی نمائندے اپنے دفاتر کے دروازے عوام کے لیے ہمیشہ کھلے رکھیں گے۔

بقیہ 45

شروع کرنے کے لیے رات گئے تک کوششیں کی جاتی رہیں لیکن دوسری جانب سے تاخیر کی گئی ہم بھی انتظار کرتے رہے کہ مذاکرات کا عمل شروع ہو لیکن دیر کر دی گئی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ 12 اکتوبر کے ماورائے آئین اقدام اور 11 اکتوبر کو 1973 کے آئین کے تحت اختیار استعمال کرنے میں زمین آسمان کا فرق ہے، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا اقدام کوئی خوش گوار فیصلہ نہیں بلکہ انتہائی مجبوری میں اٹھایا گیا قدم ہے، کاش دوسری جانب سے دہشت گردی کے خلاف مطلوبہ یقین دہانی کرا دی جاتی۔ انہوں نے کہا کہ 2013 کے بعد خیبر پختونخوا کے پختون بھائیوں کے کندھے جنازے اٹھاتے اٹھاتے تھک گئے تھے اور روزانہ خودکش حملے ہوتے تھے۔ نواز شریف کی حکومت نے بھرپور کارروائی کے ذریعے صوبے کو دہشت گردی سے نجات دلائی اور امن بحال کیا تاہم دہشت گردوں کو واپس لا کر آباد کیا گیا، اس یقین دہانی کے ساتھ کہ وہ غیر مسلح ہو کر آئیں گے اور آئین کی پاسداری کریں گے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں شام کے بعد لوگوں کو گھروں سے نکلنا دشوار ہو گیا تھا۔

NOTICE INVITING TENDER

The **Deputy Director, Agriculture (On Farm Water Management) Nushki,** invites sealed Tender/Bid for execution of various development works, under the PSDP 2026-27 scheme, from eligible contractors/firms with the Bid Security **@ 2%** of estimated cost in shape of Call Deposit (Refundable). The non-refundable Tender Fee to be deposited in any **National Bank of Pakistan Branch** situated in Balochistan Province through EPPS generated challan. In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, it is Mandatory for All Bidders to Get Registered at Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB:

S#	TSE No.	Name of Work/s	Total Estimated Cost (Rupees)
1	TSE-2627101208463	ENHANCEMENT OF AGRICULTURE PRODUCTIVITY THROUGH OFWM AT NUSHKI 2026-27 [Z2026.4138]	197,992,268

Procurements shall be made under BPP Rules 2014. Eligibility of Bidders: Presence in Active Tax Payer List The Bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turnover of at least 138,594,587 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-4 and above (Upto 200 million) In Relevant Category and Specialized Code is CE09(i) (Water Supply), CE10(i) (General Civil Engineering Works), EE11(ii) (Solar Energy), EE11(iii) (Solar Energy system), EE11(iv) (General Operational Works only), EE11(vi) (Solar Installation). The bidder must submit completions certificates of all completed similar assignments The Bidding Firm must submit Audit Report / Audit Balance Sheet of FY 2023-24, 2024-25 & 2025-26 The bidding firm must submit the prescribed Tender participation Fee in National Bank of Pakistan through Challan generated by EPPS of BPPRA **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Guarantee Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 29 October, 2026 till 11:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:00 PM on EPPS System **Address:** Deputy Director Agriculture OFWM Nushki **Phone no:** 3337797446 Email: manwarowfm@gmail.com

Deputy Director Agriculture
On Farm Water Management
Nushki

DPRQ/PRQ No.1886/14-10-2026

www.dpr.gob.pk | @dpr_gob | dpr.gob | @dgpr.balochistan

بقیہ 1

ہے۔وزیراعظم محمد شہباز شریف سے مکہ ڈیفنس الائنس کے پہلے سیکرٹری جنرل، لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود نے ملاقات کی۔ وزیراعظم نے عہدہ سنبھالنے پر جنرل (ر) نعمان محمود کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان کی ذمہ داریوں کی کامیاب ادائیگی کے لیے امید کا اظہار کیا۔ ملاقات کے دوران وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کے اپنے دفاع کے جائز حق کی مکمل حمایت کرتا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان دفاعی و تزویراتی تعاون خطے میں امن اور استحکام کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے لیے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ بھی کیا۔ اس موقع پر مکہ ڈیفنس الائنس کے سیکرٹری جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود نے وزیراعظم کو مکہ ڈیفنس معاہدے کے فریم ورک کے تحت دفاعی اور تزویراتی تعاون کو فروغ دینے کے لیے وضع کردہ حکمت عملی سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون کو مزید مستحکم بنانے اور علاقائی امن وسلامتی کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔

بقیہ 2

گئی ۔اس موقع پر صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ یورپی یونین کے اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 18 ماہ کے دوران پاکستان سے غیر قانونی نقل مکانی میں 64 فیصد کمی آئی ہے۔صدر مملکت سے یورپی کمشنر برائے داخلہ امور میگنس برونر کی ملاقات ہوئی جس میں پاکستان اور یورپی یونین کے تعلقات، تارکین وطن کی غیر قانونی اسمگلنگ کی روک تھام، قانونی نقل مکانی میں سہولت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر آصف علی زرداری نے کہا کہ یورپی یونین کے اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 18 ماہ کے دوران پاکستان سے غیر قانونی نقل مکانی میں 64 فیصد کمی آئی، پاکستان خطے کا واحد ملک ہے جس نے اس قدر کمی حاصل کی۔ مزید براں یورپی کمشنر کی غیر قانونی تارکین وطن کو روکنے کے لیے پاکستان کی کوششوں کی تعریف کی۔

بقیہ 3

تنقید کا نشانہ بنارہے ہیں، ایمرجنسی لگانا کوئی خوشی کی بات نہیں ہوتی، اگر ہمیں کوئی ٹھوس جواز دیا جاتا تو صدر دستخط نہ کرتے، وزیراعظم شہباز شریف پی ٹی آئی کو ایک بار مذاکرات کی دعوت دیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب کو متحد ہونا ہوگا، کوئی ایک فرد یا ادارہ اکیلا دہشت گردی کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ بدھ کو اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ صدر نے آئین کے تحت خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کی، حکومت نے اپوزیشن کو مذاکرات میں شامل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی، تاہم صوبائی قیادت کے رویے کے باعث ایسے حالات پیدا ہوئے کہ یہ اقدام کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے خودکش حملہ کیا، ان حالات میں پی ٹی آئی کی صوبائی قیادت کا کردار اہم ہے، صوبائی حکومت کو کوئی ٹھوس وجہ بتانی چاہیے تھی کہ ایمرجنسی نافذ نہ کی جائے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ہماری جماعت کے دو نمائندے اس کمیٹی میں شامل تھے جو اپوزیشن سے مذاکرات کر رہی تھی، رات گئے انہیں بتایا گیا کہ مذاکرات کامیاب ہورہے ہیں اور اپوزیشن اس بات پر متفق ہوچکی ہے کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کا مل کر مقابلہ کرے گی، اس وقت انہیں لگا کہ ایک بڑی سیاسی کامیابی حاصل کرلی گئی ہے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ ایمرجنسی نافذ کرنا کوئی خوشی کی بات نہیں، اگر ہمیں کوئی ٹھوس جواز فراہم کیا جاتا تو صدر اس پر دستخط نہ کرتے

بقیہ 4

بدھ کو سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو رہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیار کی خدمات فراہم نہیں کی جارہیں سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا حکومت کی ذمہ داری مختلف شعبوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق حسب الطلب روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، نہ کہ سرکاری محکموں میں غیر ضروری اور بے تحاشا بھرتیوں کے ذریعے مالی بوجھ میں اضافہ کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ترقیاتی اخراجات کے بڑھتے ہوئے بوجھ تلے دبے محکمے عوامی خدمات کی فراہمی پر مطلوبہ توجہ نہیں دے پارہے جو ایک افسوسناک صورتحال ہے انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے انتظامی اصلاحات، وسائل کی مؤثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا

بقیہ 5

جاری رکھنے کے حوالے سے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیگر ممالک کے ساتھ شراکت داری میں امداد کی بجائے تجارت اور سرمایہ کاری کو ترجیح دی جارہی ہے، رواں مالی سال کے دوران معاشی شرح نمو چار فیصد یا اس سے زیادہ رہنے کی امید ہے۔ وہ آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر بینکاک میں سٹی بینک فورم کے اجلاس میں شرکت اور سٹینڈرڈ چارٹرڈ کے خودمختار سرمایہ کاروں کے گول میز اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔ وزیرخزانہ نے بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو پاکستان کے معاشی منظرنامے اور اصلاحات کے حوالے سے ترجیحات بارے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ معاشی استحکام کے عمل میں مسلسل پیش رفت جاری ہے، مسلسل تین سال سے بنیادی مالیاتی سرپلس حاصل ہورہا ہے، مالیاتی خسارہ 22 سال کی کم ترین سطح پر ہے اور زرمبادلہ کے ذخائر مضبوط بنانے کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں، رواں مالی سال کے دوران معاشی شرح نمو چار فیصد یا اس سے زیادہ رہنے کی امید ہے۔

بقیہ 6

بڑا فیصلہ سنا دیا ہے اور بشریٰ بی بی کی سزا معطلی کی درخواست مسترد کردی ہے یہ فیصلہ چیف جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے سنایا ہے۔ بدھ کو وفاقی آئینی عدالت نے بشریٰ بی بی کی سزا معطلی کی درخواستوں کے قابل سماعت ہونے پر سماعت مکمل کرتے ہوئے فیصلہ محفوظ کرلیا تھا چیف جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے بدھ کو سماعت کی تھی چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ کیس کے قابل سماعت ہونے کے حوالے سے فیصلے کا انتظار کریں۔ سماعت کے آغاز پر بشریٰ بی بی کے وکیل سلمان صفدر روسٹرم پر آگئے، سلمان اکرم راجہ بھی کمرہ عدالت میں سلمان صفدر کے ساتھ موجود تھے۔

بقیہ 7

عدالت میں بشریٰ بی بی سزا معطلی کیس کی سماعت چیف جسٹس امین الدین خان سربراہی میں 2 رکنی بینچ نے کی۔ بشریٰ بی بی کے وکیل سلمان صفدر نے دلائل دیے، سلمان اکرم راجہ بھی کمرہ عدالت میں سلمان صفدر کیساتھ موجود تھے۔ سلمان صفدر نے کہا کہ خاتون کے لیے عدالتوں نے ہمیشہ نرم گوشہ رکھا ہے، نیب کا رویہ 13 ماہ میں قابل اعتراض رہا، نیب نے کئی سماعتوں پر التوا لیا، نیب نے سزا معطلی کی درخواست پر بھی اعتراض کیا، سزا کے بعد اب بشریٰ بی بی کی ضمانت کا قانونی جواز بن چکا ہے، بشریٰ بی بی خاتون ہونے پر سزا معطلی مانگی، کیس میں سارا فوکس بانی کے اپیل پر رہا۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ میرٹ پر اس موقع پر نہ جائے، عدالت کے سامنے سزا معطلی کا کیس ہے۔ سلمان صفدر نے موقف اپنایا کہ خاتون کے لیے عدالتوں نے ہمیشہ نرم گوشہ رکھا ہے، نیب کا کنڈکٹ 13 ماہ میں قابل اعتراض رہا، نیب نے کئی سماعتوں پر التوا لیا، نیب نے سزا معطلی کی درخواست پر بھی اعتراض کیا، سزا کے بعد اب بشریٰ بی بی کی ضمانت کا قانونی جواز بن چکا ہے، بشریٰ بی بی خاتون ہونے پر سزا معطلی مانگی، کیس میں سارا فوکس بانی کے اپیل پر رہا۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ میرٹ پر اس موقع پر نہ جائے، عدالت کے سامنے سزا معطلی کا کیس ہے، جسٹس باقی نجفی نے کہا کہ مرکزی اپیل سماعت کیلئے کتنی بارلگی ہے۔ عدالت نے بشریٰ بی بی سزا معطلی کیس کی سماعت مکمل کرلی، چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ آرڈر کا انتظار کریں جبکہ عدالت نے سلمان صفدر کو تحریری دلائل پوائنٹس جمع کرانے کا حکم دے دیا۔

بقیہ 8

کی تجاویز پیش کی ہیں۔ آئس لینڈ میں آرکٹک سرکل اسمبلی 2026 سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ گلیشیرز کے پگھلنے اور موسمیاتی آفات کے تباہ کن اثرات بالخصوص پاکستان کے شمالی پہاڑی علاقوں میں رہنے والی کمزور آبادیوں کو متاثر کررہے ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ ماحولیاتی نقصانات پر اظہار افسوس تک محدود رہنے کے بجائے ان مسائل کے عملی حل کے لیے مشترکہ اقدامات کرے۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ پاکستان کے پہاڑی علاقوں میں گلیشیرز کا پگھلنا خاموشی سے نہیں ہوتا بلکہ اس کے نتیجے میں بڑے پتھر گرنے، پانی کے تیز بہاؤ اور وادیوں میں تباہی کے باعث مقامی آبادیوں کو شدید نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے ہنزہ کے علاقے حسن آباد کی رہائشی زارا کی مثال دیتے ہوئے بتایا کہ مئی 2022 میں درجہ حرارت بڑھنے اور گلیشیر کے پیچھے جھیل بننے کے بعد ششپر گلیشیر ٹوٹ گیا جس سے مقامی آبادی کا نظام زندگی متاثر ہوا۔

بقیہ 9

ادارے کے مطابق ایران کی سمندری راستوں سے خام تیل کی برآمدات ستمبر کے دوسرے ہفتے میں رک گئیں اور 5 اکتوبر تک بحال نہ ہوسکیں، آبنائے ہرمز کے مغرب میں 4 کروڑ 30 لاکھ بیرل تیل ٹینکروں میں پھنس گیا۔ ستمبر کے آغاز میں ایران کی خام تیل کی سمندری برآمدات کا 14 روزہ اوسط تقریباً 2 لاکھ 30 ہزار بیرل یومیہ تھا، تاہم ستمبر کے دوسرے ہفتے میں یہ بہاؤ صفر ہوگیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اس کے برعکس ایران کے علاوہ خلیجی ممالک سے تیل کی ترسیل ستمبر میں جنگ سے پہلے کی سطح کے 81 فیصد سے تجاوز کرگئی، جس میں سعودی عرب کی برآمدات کی بحالی نے اہم کردار ادا کیا۔ ورٹیکسا کے مطابق سمندر میں موجود ٹینکروں میں ایرانی خام تیل کا ذخیرہ کم ہوکر 8 کروڑ 30 لاکھ بیرل رہ گیا ہے اس میں سے تقریباً 4 کروڑ 30 لاکھ بیرل تیل آبنائے ہرمز کے مغرب میں امریکی ناکہ بندی کے باعث پھنسا ہوا ہے۔ ورٹیکسا کی ڈائریکٹر برائے میری ٹائم رسک اینڈ انٹیلی جنس کلیئر جنگمین نے کہا کہ امریکی ناکہ بندی نے ایرانی خام تیل کی خلیج سے بیرون ملک ترسیل کو جسمانی طور پر روک دیا ہے، جو ان کے بقول برسوں کی پابندیوں سے بھی حاصل نہیں ہوسکا تھا۔ انہوں نے کہا کہ چین کو بھی اب ایرانی تیل کی پہلے جیسی فوری ضرورت نہیں رہی، کیونکہ روسی خام تیل نے اس کی طلب کا بڑا

حصہ پورا کردیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی ناکہ بندی ایرانی تیل کی عالمی منڈیوں تک رسائی محدود کرنے میں مؤثر ثابت ہوئی ہے، تاہم برآمدات کے طویل بندش کے معاشی اثرات اور آئندہ تیل کی ترسیل کی صورتحال کا انحصار ناکہ بندی کے تسلسل اور خطے میں پیش رفت پر ہوگا۔

بقیہ 10

اصولوں پر مبنی سیاست، جمہوریت، عوامی رائے اور وقار زندگی سے نئی نسل کو روشناس کرنے کی ضرورت ہے۔ ترجمان نے کہا کہ جے یو آئی کانفرنس کی تیاریاں مکمل ہیں، عوام کی بھرپور شرکت قائد جمعیت کے بیانیے کی عوامی تائید ہوگی۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ کانفرنس کے انعقاد میں کسی بھی رکاوٹ کو برداشت نہیں کیا جائیگا، کانفرنس عوامی مسائل، مہنگائی، بے روزگاری، بدامنی کے خلاف عوامی رابطہ مہم کا تسلسل ہے۔ اسلم غوری نے کہا کہ مفتی محمود کانفرنس پاکستان کی عزت میں آئین کے تحفظ، اسلامی دفعات، مدارس کے ساتھ ناروا سلوک اور دواست مسلمہ کے اتحاد کے لیے سنگ میل ثابت ہوگی، مفتی محمود کانفرنس جنوبی پنجاب کی سیاسی سمت کا تعین کرے گی، مولانا فضل الرحمان احتجاجی تحریک کے اگلے مرحلے کا اعلان کریں گے۔ ترجمان نے کہا کہ جے یو آئی ملک میں قانون کی حکمرانی اور صاف و شفاف انتخابات، عوامی مسائل کے حل کے لیے میدان عمل میں ہے، عوام کو اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے جے یو آئی کے شانہ بشانہ میدان میں نکلنا ہوگا

بقیہ 11

جاتا، آرٹیکل 58 ٹو بی کو دوبارہ زندہ کردیا گیا ہے جس کی شدید مذمت کرتے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ (ایمرجنسی لگانے کے) اس عمل سے جمہوریت اور صوبائی خودمختاری کو نقصان ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف آپ کا بیانیہ کمزور ہوگیا ہے، کہا جاتا ہے کہ اگر حالات کی بنیاد پر ایمرجنسی لگائی گئی ہے تو پھر کچے کے علاقے میں بھی ایمرجنسی لگانی چاہیے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ حکومت کے اقدامات سے ظاہر ہورہا ہے کہ جمہوریت کو ختم کیا جارہا ہے۔ آپ نے پنجاب میں ساری ہٹیں لیں اور خیبر پختونخوا میں بھی ہمارے سارے اراکین کو توڑ دیا گیا ہے، اب یہ صرف رنگ کی کارروائی رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی سندھ اور پنجاب میں رینجرز کی تعیناتی پیپلز پارٹی کے تحفظات رہے ہیں۔

بقیہ 12

رابطے اور باقاعدہ مشاورت ضروری ہے۔ پاکستان اور عمان کو علاقائی امن کے لیے فعال کردار ادا کرنا اور جاری تنازعات کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنی چاہئیں جبکہ عمان کے وزیرخارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی نے علاقائی پیچیدہ تنازعات اور سفارت کاری کے فروغ کیلئے پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا۔ انہوں نے خطے میں قیام امن کیلئے پاکستان کی کوششوں کو قابل تعریف کہا۔

بقیہ 13

خارجہ کے سفیر یون نے ملاقات کی جس میں دوران دوطرفہ معاشی تعاون بارے تبادلہ خیال کیا گیا۔ تھائی لینڈ کے شہر بینکاک میں عالمی بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ہونے والی ملاقات میں تجارتی فریم ورک معاہدے پر پیش رفت اور امریکا کے لیے برآمدات میں اضافے کے ذریعے تجارتی توازن کے فروغ میں تنوع لانے کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیرخزانہ نے ایندھن کی مسلسل فراہمی برقرار رکھنے اور معاشی طور پر کمزور طبقات کو ریلیف فراہم کرنے کے اقدامات کے ساتھ معاشی استحکام کے تحفظ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام اور منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے لیے فنانشل ایکشن ٹاسک فورس سے متعلق پیش رفت اور ایکسپورٹ امپورٹ بینک اور انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ فنانس کارپوریشن کی معاونت سے بڑے منصوبوں کی تیاری بارے میں بھی گفتگو کی۔ وزیرخزانہ نے ریکو ڈک منصوبے، اہم معدنیات کے شعبے اور انفراسٹرکچر منصوبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ ملاقات میں بوئنگ طیاروں کی خریداری اور مالی معاونت، باہمی طور پر متفقہ شرائط پر ایکسچینج پروگرام کے ضوابط اور ترسیلات زر اور پورٹ فولیو انفلوز کے نظام اور دیگر امور بشمول ایکسچینج کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 14

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے پہلے سال فرسٹ پاکستان انٹرنیشنل باکسنگ چیمپئن شپ کی میزبانی کرنے کا اعزاز حاصل ہوا ہے بلوچستان میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کا موقع ملا جس سے بلوچستان میں کھیلوں کے فروغ کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان پروفیشنل باکسنگ ایسوسی ایشن کے صدر عبدالمجید سرپراہ کی قیادت میں انٹرنیشنل باکسنگ چیمپئن شپ کے عہدیداران پر مشتمل وفد سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں چیئرمین سعید ہزارہ، عبدالعزیز خان اور بخش لاشاری بھی موجود تھے۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ باکسنگ سمیت دیگر کھیلوں کے فروغ کے لیے متعلقہ اداروں، کھیلوں کی تنظیموں اور نجی شعبے کے درمیان مؤثر تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوان کھلاڑیوں کو تربیت، جدید سہولیات اور بین الاقوامی معیار کے مقابلوں میں شرکت کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بہترین تربیت اور بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت سے مواقع بڑھانے پر خصوصی توجہ دینی ہوگی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے امید کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی کوئٹہ اور بلوچستان میں دیگر کھیلوں کے بین الاقوامی مقابلوں کا انعقاد جاری رہیگا جس سے صوبے کے باصلاحیت کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے اور بین الاقوامی سطح پر تجربات سے استفادہ کرنے کے مواقع میسر آسکیں گے۔

بقیہ 15

فروغ کی جانب اہم پیش رفت، صوبائی اسمبلی بلوچستان نے تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ ایکٹ 2026 بھاری اکثریت سے منظور کرلیا، جس کے بعد گورنر بلوچستان نے بھی ایکٹ کی توثیق کردی۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق بل 12 اکتوبر 2026ء کو صوبائی اسمبلی سے منظور ہوا، جبکہ 13 اکتوبر 2026ء کو گورنر بلوچستان کی منظوری کے بعد اسے ایکٹ کی حیثیت دے دی گئی۔ ایکٹ کے تحت تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ کا قیام نجی شعبے میں عمل میں لایا جائے گا، جس کا مرکزی کیمپس کوئٹہ میں ہوگا۔ یونیورسٹی کو

مدارس، تحقیق، وظائف، ڈگریوں کے اجرا اور علمی و تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ اس کے علاوہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں کیمپس، ذیلی کیمپس، کالجز اور تحقیقی مراکز قائم کرنے کی گنجائش بھی رکھی گئی ہے۔ ایکٹ میں طلبہ و طالبات کے لیے تعلیمی مواقع، علمی معاونت اور مستحق طلبہ کے لیے وظائف کی فراہمی پر بھی زور دیا گیا ہے، تاکہ اعلیٰ تعلیم تک رسائی میں میرٹ کو یقینی بنایا جاسکے۔ یونیورسٹی کو تعلیمی، مالی اور انتظامی خودمختاری دی گئی ہے، تاہم اسے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے مقررہ قواعد اور تعلیمی معیار سے متعلق تقاضوں کی پابندی کرنا ہوگی۔ ایکٹ کے تحت یونیورسٹی کا مقصد اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور علمی سرگرمیوں کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے تعلیمی مواقع میں اضافہ کرنا ہے۔ تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ ایکٹ 2026 کی منظوری کو صوبے میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں ایک اہم قانونی پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔

بقیہ 16

جبکہ اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے خضدار اور قلات کے واقعات سے متعلق رپورٹس طلب کرتے ہوئے متعلقہ ڈی آئی جیز کو ایف آئی آر سمیت ذاتی حیثیت میں پیش ہونے کی رولنگ دی دی۔ اجلاس میں ایوان نے اسمبلی کے انتظام و انصرام کا مسودہ قانون 2026 منظور کرلیا گیا، جبکہ کورم کی نشاندہی پر اجلاس 16 اکتوبر سہ پہر تک کیلئے ملتوی کردیا گیا۔ بدھ کو اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی سردار عبدالرحمان کھیتران نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان میں دو روز قبل دو غریب بھائیوں کی لاشیں پھینکی گئیں، جنہیں بی ایل اے کی جانب سے اٹھایا گیا تھا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا وہ بلوچ نہیں تھے اور کس بنیاد پر ان غریب کسانوں کو شہید کیا گیا؟ سردار عبدالرحمان کھیتران نے دونوں بھائیوں کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ این 25 شاہراہ پر پلوں کو دھماکوں سے اڑانے کا نقصان عام مسافروں اور صوبے کے عوام کو اٹھانا پڑتا ہے۔

بقیہ 17

جولائی کے بعد پہلی مرتبہ کسی دارالحکومت صنعا کے انتظام کا حکم جاری کیا ہے جبکہ دونوں جانب سے ایک دوسرے کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کی اطلاعات ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق سعودی عرب نے بدھ کو بتایا کہ ملک کے مشرق میں سعودی تیل کمپنی آرامکو کی ایک عمارت پر حملے کے نتیجے میں موجود ملبے پر آگ بھڑک اٹھی جبکہ یمن کے دارالحکومت ریاض میں حوثیوں کے فضائی دفاع سے ڈرونز کو فضا میں تباہ کیے جانے کے بعد ان کے ملبہ گرنے سے چار افراد زخمی ہوئے۔ یمن کے ایک سرکاری ادارے سے بیان کے بعد ہی میں قائم اتحاد نے مغربی یمن میں تیل کی تنصیبات سمیت حوثیوں سے منسلک اہداف پر حملے کے دوران کیے۔ یہ کارروائیاں سعودی سرزمین پر کئی برسوں کے جواب میں کی گئیں۔ سعودی اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی نے کہا کہ حوثیوں نے صنعا اور مغربی ساحلی علاقوں میں فوجی اہداف کے طور پر تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا جو جنگی سرگرمیوں کے لیے رسد فراہم کرتی تھیں۔

بقیہ 18

سعودی قیادت میں قائم اتحاد کے درمیان حملوں کی شدت سامنے آئی ہے۔ سعودی عرب نے جولائی کے بعد پہلی مرتبہ یمن کے دارالحکومت صنعا کے انخلا کا حکم جاری کیا ہے، جبکہ دونوں جانب سے ایک دوسرے کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کی اطلاعات ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سعودی عرب نے بدھ کو بتایا کہ ملک کے مشرق میں سعودی تیل کمپنی آرامکو کی ایک عمارت پر حملے کے نتیجے میں محدود پیمانے پر آگ بھڑک اٹھی۔ دوسری جانب سعودی دارالحکومت ریاض میں حوثیوں کے فضائی دفاع میں تباہ کیے گئے ڈرونز کا ملبہ گرنے سے چار افراد زخمی ہوئے۔

بقیہ 19

تربیت مکمل کرنے والے 173 جوان باقاعدہ پاک فوج میں شامل ہوگئے، جنرل آفیسر کمانڈنگ کوئٹہ نے پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی، مہمان خصوصی نے دوران تربیت اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے جوانوں میں انعامات تقسیم کیے، پاسنگ آؤٹ تقریب میں تربیت مکمل کرنے والے جوانوں کے اہل خانہ اور قبائلی عمائدین نے بھی شرکت کی، تربیت مکمل کرنے والے جوانوں نے مادر وطن کے دفاع اور سلامتی کیلئے ہر قربانی دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر بلوچستان سے تعلق رکھنے والے جوانوں کو کہنا تھا کہ پاک فوج میں بطور سپاہی شمولیت ان کیلئے اعزاز ہے، ملک کے دفاع کیلئے پاک فوج میں شمولیت ان کیلئے اعزاز ہے، ملک کے دفاع کیلئے پاک فوج میں شمولیت ان کیلئے اعزاز اور خواب کی تکمیل ہے۔ والدین نے بیٹوں کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔

بقیہ 20

انٹرنیٹ سروس کی بار بار بندش اور تعطل کے باعث ارکان کو اسمبلی میں مشکلات کا سامنا رہا، گزشتہ اجلاس کے دوران بھی انٹرنیٹ سروس متاثر ہونے پر ارکان نے شکایات کی تھیں، جبکہ آج بھی پارلیمنٹ ہاؤس میں انٹرنیٹ سروس معطل ہونے سے کارروائی کی فراہمی میں تعطل کی شکایات سامنے آئیں۔ تفصیلات کے مطابق پارلیمنٹ ہاؤس میں انٹرنیٹ سروس کی مسلسل عدم دستیابی یا متاثر ہونے کے باعث ارکان اسمبلی کو اپنے امور کی انجام دہی میں مشکلات پیش آتی رہی۔ اس سے پہلے ہونے والے اجلاس کے دوران بھی انٹرنیٹ سروس بند ہونے سے ممبران اسمبلی کو دشواری کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس میں انٹرنیٹ سروس بار بار متاثر ہونے کا سلسلہ جاری رہا، جس کے باعث پارلیمانی سرگرمیوں کے دوران رابطوں اور آن لائن سہولیات کے استعمال میں مشکلات پیش آرہی ہیں۔

بقیہ 21

نے کہا ہے جنرل (ر) فیض حمید اور سابق آرمی چیف جنرل (ر) قمر جاوید باجوہ یہاں بیٹھے ہوتے تھے، ہمیں قائل کرنے کی کوشش کی جارہی تھی کہ ان دہشت گردوں کو واپس لایا جائے تو فائدہ ہوگا، ہم نے نواز شریف اور شہباز شریف کی رہائی کو بھی ایشو نہیں بنایا، ہمارا مسئلہ صرف دہشت گردی کا ہے، وزیراعلیٰ کو سیاست کی فکر تھی، لیز پر آنے والا وزیر

اعلیٰ ایجی ٹیشن پر اپنا کنفرم کروانا چاہتا تھا۔ بدھ کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں پر معاملات ایسے اٹھائے جاتے ہیں کہ جیسے ماضی سے مماثلت کی جارہی ہو۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یاد ہے جنرل فیض اور جنرل باجوہ یہاں بیٹھے ہوتے تھے، ان دہشت گردوں کو واپس لایا جائے تو فائدہ ہوگا، اپنا کیس لڑتے ہوئے ماضی کے کرتوت بھی دیکھ لیا کریں، ہمارے قول فعل میں تضاد ہے، یہ گاڑیہ حالات ٹھیک نہیں ہیں۔

بقیہ 22

خصوصی برائے توانائی مقرر کرنے کی منظوری دے دی۔ وزیراعظم آفس کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد ظفر اقبال کی تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔ اعلامیہ وزیراعظم آفس کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد ظفر اقبال کا عہدہ وزیر مملکت کے برابر ہوگا۔

بقیہ 23

مالیاتی خسارہ 22 سال کی کم ترین سطح پر آگیا ہے، مسلسل تین سال بنیادی مالیاتی سرپلس حاصل کیا گیا ہے جبکہ معاشی شرح نمو 3.7 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی معاشی اصلاحات کے عمل کو جاری رکھنے، مالیاتی استحکام برقرار رکھنے اور آمدنی والے طبقات کو ریلیف فراہم کرنے کے عزم پر ہے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جاری کردہ میڈیا بریف کے مطابق وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے دارالحکومت بینکاک میں ورلڈ بینک گروپ اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، افغانستان اور پاکستان (مینا) کے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں آئی ایم ایف کے منیجنگ ڈائریکٹر کے ساتھ پاکستان کی معاشی صورتحال، علاقائی چیلنجز اور اقتصادی تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 24

کی سرجری کے بعد ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ وہ پاکستان کے عوام اور حکومت کی طرف سے پوپ لیو کی جلد مکمل صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف پاکستان کی مسیحی برادری بلکہ پوری قوم ان کی صحت یابی کے لیے دعا گو ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہمدردی، امن اور انسانی وقار کے حوالے سے ان کا پرعزم پیغام پاکستان سمیت دنیا بھر کے عوام کے دلوں میں گہری اہمیت رکھتا ہے، دعا گو ہیں کہ وہ اپنی طاقت اور عزم کے ساتھ انسانیت کی گراں قدر خدمت کا سلسلہ جاری رکھیں۔

بقیہ 25

جس پر بھارتی ذمہ داری آتی ہے۔ اس خبر کی تردید کرتا ہوں کہ میں نے پبلک نیوز ہے۔

بقیہ 26

ملاقات کی۔ اس موقع پر رجسٹرار محمد حفیظ اللہ خان اور سیکرٹری مظہر علی جوکھیو بھی موجود تھے۔ وفد میں ممبر پاکستان بار کونسل منیر احمد خان کاکڑ، وائس چیئرمین جدین شاہ، چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی، ایاز خان مندوخیل، ممبر ایگزیکٹو کمیٹی محمد افضل حریفال، ممبر ایگزیکٹو کمیٹی نصیب اللہ ترین، ممبر ایگزیکٹو کمیٹی نادر علی چلغری شامل تھے۔ ملاقات کے دوران معزز چیف جسٹس نے عدالتی ڈھانچے، ادارہ جاتی ربط اور قانون کی حکمرانی کو مضبوط بنانے کے لیے وفاقی آئینی عدالت کے حالیہ اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عدالت آئینی اصولوں کے مطابق بروقت اور مؤثر انصاف کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ گفتگو میں موجودہ عدالتی نظام کو بہتر بنانے کی تجاویز اور چیلنجز پر تبادلہ خیال بھی شامل تھا۔ چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت نے پاکستان اور وفد نے مشترکہ طور پر عدالتی نظام کی کارکردگی، شفافیت اور عوامی اعتماد کو بہتر بنانے کے لیے اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔ معزز چیف جسٹس اور وفد کے درمیان قانونی امور، عدالتی نظام اور انصاف کی مؤثر فراہمی کے حوالے سے باہمی دلچسپی کے معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے چیف جسٹس امین الدین خان کو بلوچستان بار کونسل کے دورے کی باضابطہ دعوت بھی دی۔ ملاقات میں بار اور بینچ کے درمیان تعاون کو فروغ دینے اور قانونی برادری کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر حکمت عملی اپنانے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 27

غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہ بیج کمپنیوں اور فیڈرل سیڈ ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی (ایف ایس ڈی آر اے) کے نمائندوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں گندم کے بیج کی بروقت دستیابی اور قیمتوں کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ بیج کی قیمتوں میں کمی کی جائے تاکہ کسانوں کو آسانی سے خرید سکیں۔ مناسب قیمت پر بیج کی بروقت دستیابی بالخصوص چھوٹے کسانوں کے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ آنے والی ربیع کی بجائی کے موسم کے پیش نظر بیج کی فراہمی کا نظام موثر بنایا جائے۔ رانا تنویر حسین نے ایف ایس ڈی آر اے کو ہدایت کی کہ گندم کے بیج کی بین الصوبائی نقل و حرکت ہموار بنائی جائے، ترسیل سے متعلق مشکلات کے حل اور بوائی کے موزوں وقت میں کسانوں تک بیج کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے صوبائی حکام اور بیج فراہم کرنے والی کمپنیوں کے درمیان موثر رابطہ اہم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بیج کی اقسام، تصدیق، پیکٹ کے وزن اور قیمتوں سے متعلق واضح معلومات کسانوں کو بہتر خریداری کے فیصلے کرنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ فصل کی بہتر ابتدائی نشوونما کے لیے مناسب قیمت کے ساتھ بیج کا معیاری ہونا اور بروقت دستیاب ہونا بھی ضروری ہے۔ اجلاس میں بیج کی لاگت کم کرنے اور صوبوں کے درمیان بلاتعطل فراہمی کے ذریعے کسانوں کو سہولت دینے پر توجہ مرکوز کی گئی، تاکہ گندم کی بروقت بوائی اور قومی غذائی تحفظ کو تقویت دی جاسکے۔

بقیہ 28

لے گئے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق طالبان نے تمام سیاسی اور شہری حقوق ختم، ادارے تحلیل اور اسلامی قوانین کی من مانی تشریح نافذ کردی ہے۔ طالبان رجیم میں صحافیوں، شہریوں اور سابق سرکاری ملازمین کو من مانی گرفتاریوں اور سخت سزاؤں کا سامنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق رواں سال کے پہلے 6 ماہ میں طالبان رجیم نے 449 سے زائد افراد کو جسمانی سزائیں دیں جبکہ 777 زائد افراد کو غیر قانونی طور پر گرفتار کیا گیا۔ انسانی حقوق کے ماہرین کے مطابق دہشتگردوں کی پشت پناہی کرنے والی ناجائز طالبان رجیم عوام کے بنیادی حقوق، آزادی اور معاشی خودمختاری بھی چھین رہی ہے۔

بقیہ 29

تمغہ جیت لیا۔ برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر ڈاکٹر

عثمان نے ایکسرسائز کیمبرین پیٹرول 2026 کی سلور میڈل جیتنے والی پاکستان آرمی ٹیم کی میزبانی کی۔ ہائی کمشنر نے ٹیم کو سلور میڈل جیتنے پر مبارکباد دی اور مقابلے کے تجربے پر تبادلہ خیال کیا۔ کیمبرین پیٹرول کی مشق ویلز، برطانیہ میں 2 سے 13 اکتوبر 2026 تک منعقد ہوئی، اس سال 36 ممالک کی 140 ٹیموں نے اس مشق میں حصہ لیا۔ رواں سال مشق میں پاکستان کی نمائندگی 59 پنجاب رجمنٹ نے کی جس میں ایک افسر اور سات سپاہی شامل تھے۔ اس سے قبل پاکستان نے 2022 اور 2023 میں چاندی کا تمغہ جیتا اور 2024 اور 2025 میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اس سال کے سلور میڈل کے ساتھ پاکستان نے اب تک لگاتار پانچ سالوں میں تمغے جیتے ہیں۔ پاکستان کی بہترین کارکردگی پاک فوج کی پیشہ ورانہ مہارت اور فورسز کی بین الاقوامی سطح پر عکاسی کرتی ہے۔

بقیہ 30

آ گئی جس کے مطابق وزیراعظم نے ایم کیو ایم پاکستان کے رہنماؤں کو یقین دلایا ہے کہ دہشت گردوں کا قلع قمع کیا جائے گا جبکہ ایم کیو ایم پاکستان نے خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کی حمایت اور تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں فاروق ستار نے کہا کہ آپریشن کی صورت میں دہشت گرد کراچی کا بھی رخ کرسکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایم کیو ایم نے سوال اٹھایا کہ کراچی میں دہشت گردوں کے ممکنہ رخ کو روکنے کے لیے کیا اقدامات کیے جائیں گے، اس کے جواب میں وزیراعظم نے کہا کہ دہشت گردوں کی منظم پناہ گاہوں کو نشانہ بنایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں وزیراعظم اور وزیر داخلہ نے کہا کہ کراچی سمیت سندھ حکومت دہشت گردوں کے خلاف کوآرڈینیشن کے لیے بات کریں گے۔

بقیہ 31

فرض نہیں ہے کہ وہ ان جنازوں میں جائیں؟ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں۔ دوسری طرف سے بانی کی رہائی اور ان کے ملاقاتوں کا مطالبہ کیا جارہا ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں وفاق اور صوبائی حکومتوں کو متحد ہو کر کام کرنا چاہیے، بانی کی صحت سے متعلق سب اہم معاملے پر سیاست کی جارہی ہے اور ایمرجنسی کے اعلان کے بعد 10 روز میں ایوان سے منظوری لازم ہے۔ سرایا کے اعلان کے بعد سب سے اہم کام امن عامہ کا ہے۔ بدھ کو اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی زیر صدارت قومی اسمبلی کا اجلاس ہوا جس میں وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے وقفہ سوالات معطل کرنے کی قرارداد پیش کی جسے ایوان نے منظور کرلیا اور پھر کے پی میں ایمرجنسی سے متعلق فرمان پیش کیا۔ بعدازاں خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی سے متعلق قرارداد پیش کرتے ہوئے وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 خصوصی حالات میں غیر معمولی اقدامات کی اجازت دیتے ہیں، صوبے میں داخلی انتشار، سرحد پار سے دراندازی، دہشت گردی میں اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کے سامنے ایمرجنسی سے متعلق صدر مملکت کی ایڈوائس اور جواز پیش کرنے سے متعلق ریکارڈ پیش کیا گیا ہے، یہ ایوان کے سامنے صدر مملکت نے آئینی طریقہ کار کا اختیار کرنے کی سفارش کا مشورہ دیا گیا ہے۔

بقیہ 32

امور کمیٹی سے صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے ملاقات کی، جس میں صوبے کے سرکاری امور، بلدیاتی نظام کی بہتری اور دیہی ترقی سے متعلق مختلف اصلاحات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلدیاتی اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے، شہری و دیہی علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں پر کام اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر بلدیاتی نظام کو مؤثر بنانے، عوامی مسائل کے فوری حل اور ترقیاتی اقدامات کی مزید مؤثر بنانے کے لیے اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر مملکت نے صوبائی حکومت کے اقدامات کی کامیابی کو سراہا اور بہتر حکمت عملی کی اہمیت پر گفتگو کی۔

بقیہ 33

خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی نے ملاقات کی جس کے دوران دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور عمان کے درمیان قریبی اور برادرانہ تعلقات کا اعادہ کرتے ہوئے باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں بالخصوص تجارت، سرمایہ کاری اور عوامی روابط میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس حوالے سے ہونے والی دوطرفہ تعلقات کے مسلسل فروغ کے جاری عمل پر اطمینان کا اظہار کیا اور جاری ہونے والی مذاکرات کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ کی ملاقات میں خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور مشرق وسطیٰ میں امن اور استحکام کے فروغ کے لیے پائیدار مذاکرات کی اہمیت اجاگر کی۔ وزیراعظم نے علاقائی امن اور استحکام کے حوالے سے عمان کی کوششوں کو سراہا۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ نے علاقائی امن کے فروغ کے حوالے سے عمانی قیادت کے کردار اور مشترکہ کوششوں کی تعریف کی۔

بقیہ 34

کی بحریہ کے ایک اعلیٰ کمانڈر نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی بحریہ ایرانی جنگی جہازوں کے قریب آنے کی ہمت نہیں کرے گی۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق پاسداران انقلاب کی بحریہ کے ریئر ایڈمرل علی رضا تنگسیری نے ٹیلی ویژن پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکی جنگی جہاز ایرانی افواج کا سامنا کرنے سے گریز کررہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی بحری بیڑے ایرانی جہازوں کے قریب آنے سے گریز کرتا ہے۔ جب ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز اور دیگر علاقوں میں فوجی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ایرانی کمانڈر نے دعویٰ کیا کہ 13 اپریل کے بعد ایرانی طیارہ بردار جہاز آبنائے ہرمز سے تقریباً 700 کلومیٹر دور چلا گیا ہے، ہم نے آبنائے ہرمز کی نگرانی کی اور فراہم کردہ دستاویز نے مزید آگے بڑھنے سے روک دیا۔ علی عظیمیان نے ایک بیان میں کہا کہ آبنائے ہرمز کی نگرانی اور کنٹرول کرنا ایرانی بحریہ کی ذمہ داری ہے اور اگر ضرورت پیش آئی تو وہ کارروائی کرنے کے لیے تیار ہیں۔

بقیہ 35

اجلاس آج جمعرات کو طلب کرلیا گیا ہے۔ اجلاس کی صدارت کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر محمد راغب حسین نعیمی کریں گے۔ اجلاس میں مذہبی، سماجی اور

قانونی نوعیت کے کئی اہم معاملات زیر غور آئیں گے۔ ان میں اسلام آباد میں جوا بازی سٹہ بازی اور بیٹنگ کے انسداد کا آرڈیننس، مسلم فیملی لاز (ترمیمی) بل 2026، شراب سے متعلق بل، خصوصی دماغی ترقیات کے حوالے سے تحفظ، لفظ محمد اور انکی درست املا کے نوٹیفکیشن سے متعلق وزارت مذہبی امور کی وضاحت اور بلاسود بینکنگ کے لائسنس اوران کی ادائیگی کا معاملہ شامل ہیں۔ اجلاس میں نابالغ بچوں اور بچیوں کے کم عمری میں نکاح کے قانون کی وصولی سے متعلق قانونی ماہرین کے شرعی پہلوؤں پر بھی غور کیا جائے گا۔ لاہور ہائی کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں نان فقہی مالی تحویل سے متعلق قانون، دیعات مجریہ 1908 کے آرٹیکل 120 کے اطلاق پر وزارت قانون و انصاف کے شرعی رائے بھی طلب کی جائے گی۔ اجلاس میں زیر بحث لایا جائے گا۔ اجلاس میں قادیانیوں کی کتابوں کی اشاعت پر پابندی برقرار رکھنے کے سلسلے میں متعلق وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے سے بھی کونسل کو آگاہ کیا جائے گا۔

بقیہ 36

ساتھ کیا کرتا ہے۔ واشنگٹن کی بنیادی ترجیح ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی ریاست الاسکا کے سفر کے دوران میڈیا سے گفتگو میں امریکا ایران کے خلاف کیا اقدامات کرتا ہے اور ان کے بارے میں ابھی کچھ بتا نہیں سکتا۔ اب بہت جلد ایک فیصلہ کیا جائے گا جبکہ ایرانی حکام بھی انتظار کررہے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے نہیں دے سکتے۔ ہم نے ایران سے اس بارے میں بات کی ہے۔

بقیہ 37

سینیٹر شیری رحمن نے گورنر راج اور ایمرجنسی پر اپوزیشن کی تنقید کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دہشت گردی کے خلاف پیپلز پارٹی ہمیشہ آگے رہی ہے کیونکہ سب سے زیادہ قربانیاں دی ہیں۔ بدھ کو ایوان بالا میں اظہار خیال کرتے ہوئے سینیٹر شیری رحمن نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 232 کا استعمال کیا گیا ہے، ہم نے قربانیاں دی ہیں۔ آصف علی زرداری کی قیادت میں سوات آپریشن کیا گیا، آپ کو سب پتہ ہے کہ اس وقت کیا ہورہا ہے اور پارٹی کے رہنماؤں نے بھی قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات میں شامل تھے اور بہت ساری باتیں ہوئیں۔

بقیہ 38

کے آپریشن کے دوران 5 دہشت گرد ہلاک اور 4 دہشت گرد زخمی ہوگئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، وزیر داخلہ محسن نقوی نے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کہ دہشت گرد صوبے کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاعات پر سیکیورٹی فورسز نے آپریشن کیا، آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز کے ناکام ہوگئے۔ علاقے میں موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے سرچ آپریشن جاری ہے۔ آپریشن کے دوران بھاری مقدار میں اسلحہ بارود اور گولہ بارود برآمد کرلیا گیا، برآمد سامان میں 5 جدید ہتھیار، 3 موبائل فونز اور 2 موٹر سائیکلیں شامل ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ ہلاک دہشت گرد سیکیورٹی فورسز کی متعدد کارروائیوں کے دوران نشانہ بنانے اور نشانہ بنانے میں ملوث تھے، دہشت گرد بلوچ عوام کو خوف و ہراس پھیلانے اور انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچانے میں ملوث تھے۔

بقیہ 39

لڑائی میں شدت کے باعث زخمیوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے جس سے پہلے ہی کمزور طبی نظام شدید دباؤ کا شکار ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق بین الاقوامی کمیٹی برائے ریڈ کراس نے خبردار کیا کہ سوڈان کے اسپتال زخمیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے علاج کیلئے شدید مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق یمن کے محاذ جنگ کے قریب واقع اسپتالوں، خصوصاً مآرب، تعز اور الحدیدہ کے ساحلی علاقوں میں طبی عملے کو زخمیوں کی بڑی تعداد کا سامنا ہے۔ انسانی ہمدردی کے ادارے کے مطابق بعض طبی مراکز میں صرف ایک ہفتے کے دوران 700 سے زائد زخمیوں کو لایا گیا جس سے طبی عملہ اور وسائل ناکافی ثابت ہورہے ہیں۔ آئی سی آر سی کے مطابق یمن میں حالیہ ہفتوں کے دوران لڑائی میں شدت آنے سے زخمیوں کی تعداد بڑھ گئی ہے جس سے طبی وسائل پر دباؤ بڑھا ہے۔ حالیہ جھڑپوں کے دوران مختلف محاذوں پر کشیدگی بڑھنے کی اطلاعات ہیں۔ مختلف فریقوں کے درمیان دوبارہ شروع ہونے والی لڑائی سے شہریوں اور طبی سہولیات پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ ریڈ کراس کا کہنا ہے کہ طبی نظام پہلے ہی سخت مشکلات کا شکار ہے، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر فوری امداد کی ضرورت ہے۔

بقیہ 40

جارہے ہیں۔ پاکستان کو گزشتہ روز قطر سے مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کا ایک اضافی ضروری کارگو موصول ہوا، جس کے بعد قطر سے جہاز 11 نومبر تک 5 جہاز پہنچیں گے۔ گیس کی طلب کے پیش نظر 12 نومبر کے بعد کارگو بلکہ قدرتی گیس کی فراہمی کی جائے گی۔ موسم سرما 2026-27 کے دوران مجموعی طور پر 24 کارگوز پہنچنے کی توقع ہے۔ سردیوں میں سوئی ناردرن کی طلب 550 ملین کیوبک فٹ یومیہ جبکہ سوئی سدرن گیس کی طلب 300 ملین کیوبک فٹ یومیہ ہے۔ گیس کی طلب 500 ملین کیوبک فٹ یومیہ سے زائد متوقع ہے۔

بقیہ 41

مذاکرات میں باہمی دلچسپی کے امور، مشترکہ مفادات کے شعبوں میں تعاون اور علاقائی و سیکیورٹی معاملات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ وزارت داخلہ کے جاری بیان کے مطابق دونوں ممالک نے منشیات، منظم جرائم کی روک تھام کے لیے اشتراک کار اور معلومات کے تبادلے

مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ دونوں وزرائے داخلہ نے مجرمان کی حوالگی (ایکسٹراڈیشن) اور سزا یافتہ افراد کے تبادلے سے متعلق معاہدوں کو جلد عملی شکل دینے سمیت دیگر ایڈمنسٹریشن معاہدے پر فوری عملدرآمد پر اتفاق کیا۔ اس کے علاوہ اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) اور دیگر متعلقہ اداروں کے مابین منشیات کی سمگلنگ روکنے کے لیے تعاون بڑھانے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ فریقین نے اس پر بھی اتفاق کیا کہ دونوں ممالک کے اداروں کے ورکنگ گروپس جلد ایک دوسرے کے ملک کا دورہ کریں گے۔

بقیہ 42

بعد میں فی تولہ سونے کی قیمت میں 3 ہزار روپے کی کمی ریکارڈ کی گئی جس کے بعد فی تولہ سونے کی قیمت 4 لاکھ 37 ہزار 836 روپے ہوگئی، جبکہ 10 گرام سونے کا بھاؤ 2572 روپے کم ہوکر 3 لاکھ 75 ہزار 373 روپے ہوگیا ہے۔ اسی طرح فی تولہ چاندی کی قیمت 172 روپے کم ہوکر 6 ہزار 360 روپے ہوگئی ہے۔ دوسری جانب عالمی مارکیٹ میں 30 ڈالر کی کمی سے فی اونس سونا 4153 ڈالر کا ہوگیا ہے۔

بقیہ 43

ٹیکنالوجی اپنانے کے ساتھ مستقبل کے مالیاتی نظام کی تشکیل میں بھی اپنا کردار ادا کرتا ہوگا، جدید مالیاتی ٹیکنالوجی کے ذریعے پاکستان میں بین الاقوامی سرمایہ کاری کے نئے دروازے کھولنا مقصد ہے۔ بلال بن ثاقب نے عالمی بینک گروپ کی اعلیٰ قیادت سے ملاقاتیں کیں، جن میں پاکستان کے مالیاتی نظام کو جدید بنانے، ڈیجیٹل فنانس کے فروغ اور بین الاقوامی سرمایہ کاری بڑھانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 44

پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری اور اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سے مصافحہ کیا، جبکہ ایوان میں خیبر پختونخوا میں ہنگامی حالت کے نفاذ کی قرارداد پر بحث کے دوران محمود خان اچکزئی نے حکومت کو مذاکرات کی پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ ایمرجنسی نافذ کرنے کے بجائے لوگوں سے بات کریں، میں اور شہباز بھائی بیٹھ کر معاملات حل کرلیتے ہیں، اس ملک میں کوئی فاتح اور مفتوح نہیں ہے۔ قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پارلیمنٹ کو خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اعتماد میں نہیں لیا گیا، ایسی اہم معاملے پر ایوان سے رائے لینا ضروری ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ پارلیمنٹ کو اعتماد میں لے اور اسے طاقت کا اصل سرچشمہ بنائے۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی نافذ کرنا درست راستہ نہیں، سیاسی مسائل کا حل بات چیت میں ہے۔

بقیہ 45

کریں گے، مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کا ایک روزہ سرکاری دورہ مکمل کرنے کے بعد پاکستان کا پہلا دورہ ہوگا۔ ذرائع کے مطابق دورے کے دوران مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کی صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقاتیں ہوں گی، پاکستان اور مالدیپ کے درمیان دورے کے دوران ایک درجن معاہدوں پر دستخط کیے جائیں گے۔

بقیہ 46

مذاکرات کے دوران کسی بھی مرحلے پر کوئی بدمزگی نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ تمام کوششیں کی گئیں کہ معاملات حل ہو جائیں، قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گفتگو کرتے ہوئے اسپیکر نے کہا کہ اگر مستقبل میں دوبارہ مذاکراتی کمیٹی بنانے کی ضرورت پیش آئی تو بھی کمیٹی تشکیل دی جانی چاہیے، کیونکہ اس کے امکانات کی سوچ پاکستانی ہے۔

بقیہ 47

فضائی دفاعی نظام نے دارالحکومت ریاض اور ملک کے جنوبی حصوں میں آنے والے حوثی میزائل اور ڈرونز روک کر تباہ کردیے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی نے سعودی رابطے کی سرکاری نیوز ایجنسی پر جاری بیان میں کہا کہ ریاض اور جنوبی علاقوں میں تین بیلسٹک میزائل اور تین ڈرونز کو روک کر تباہ کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ انہی علاقوں میں دو ڈرونز کو بھی روک کر تباہ کردیا گیا۔ یہ واقعہ ایک ایسے وقت سامنے آیا ہے جب یمن کے حوثی گروپ کی جانب سے سعودی عرب پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے اور خطے میں کشیدگی برقرار ہے۔ تاحال میزائلوں اور ڈرونز کو روکنے کے واقعات سے کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاعات سامنے نہیں آئیں۔ حوثیوں کی جانب سے بھی اس مخصوص واقعے پر ردعمل سامنے نہیں آیا۔

بقیہ 48

کونسل نے 2011 میں بجلی پیدا کرنے والی تین اور بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کی منظوری دی تھی۔ یہ فیصلہ بدستور برقرار ہے۔ ڈویژن نے 21 جون 2021 کو مشترکہ مفادات کونسل کی جانب سے منظور کردہ قومی الیکٹرک پالیسی کا حوالہ بھی دیا، جس میں سرکاری ملکیتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے نجکاری سمیت مختلف آپشنز کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ قومی الیکٹرک پالیسی کی شق 5.9.4 میں کہا گیا ہے کہ حکومت سرکاری ملکیتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے نجکاری کے مختلف طریقوں کا جائزہ لے گی۔ نجکاری ڈویژن کے مطابق 2011 کا فیصلہ اور 2021 کی پالیسی دونوں بدستور نافذ العمل ہیں۔ نجکاری ڈویژن نے بتایا کہ ڈویژن نے 25 ستمبر 2026 کے خط میں تصدیق کی ہے کہ مشترکہ مفادات کونسل نے 2011 کے فیصلے کی روشنی میں بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کے لیے نئی منظوری ضروری نہیں۔ اس قانونی موقف کی بنیاد پر نجکاری ڈویژن نے دوبارہ واضح کیا کہ 2011 کے فیصلے اور 2021 کی قومی انرجی پالیسی کے تحت نجکاری کے لیے نئی منظوری ضروری نہیں ہے۔

بقیہ 49

سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کامیابی پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافے اور سائنسی و تکنیکی مہارت کا مظہر ہے۔ اپنے بیان میں میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ جدید دفاعی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے پاک افواج، سائنسدانوں اور انجینئرز کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ فتح-2 آئی آر کی کامیاب تجربہ دفاعی شعبے میں پیش رفت اور قومی خود انحصاری کے حصول کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سائنسی ماہرین اور انجینئرز کی پیشہ ورانہ مہارت قابل تحسین ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ قومی دفاع کو مزید مستحکم بنانے کے لیے جدید سائنسی اور تکنیکی صلاحیتوں کا فروغ اہمیت کا حامل ہے۔ سائنسدانوں اور انجینئرز کی یہ کامیابی قوم کے لیے فخر کا باعث ہے، اور اسے ملکی دفاع اور قومی خودانحصاری کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔

عوامی اطلاع / حتمی نوٹس

گنداخہ واٹر سپلائی اسکیم میں پرانے او ایچ ایس آر کے مکمل طور پر ناکارہ ہونے کے باعث نئے 50,000 گیلن گنجائش کے او ایچ ایس آر کی تعمیر کے منصوبے کی تکمیل کے حوالے سے نوٹس

ٹھیکیدار میسرز حمدان بلڈرز اینڈ کنسٹرکشن کمپنی کو بذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ گنداخہ واٹر سپلائی اسکیم میں پرانے او ایچ ایس آر کے مکمل طور پر ناکارہ ہونے کے باعث نئے 50,000 گیلن گنجائش کے او ایچ ایس آر کی تعمیر کا کام آپ کو ورک آرڈر نمبر 430-34 مورخہ 18-03-2026 کے تحت چھ ماہ کی مقررہ مدت کے لیے تفویض کیا گیا تھا۔ مقررہ مدت گزر جانے کے باوجود مذکورہ منصوبے کا کام مکمل نہیں کیا گیا، جس کے باعث منصوبے کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر ہورہی ہے اور واٹر سپلائی اسکیم کی کارکردگی بھی متاثر ہورہی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے آپ کو کام کی تکمیل اور پیش رفت یقینی بنانے کے لیے متعدد مرتبہ ہدایات اور نوٹسز جاری کیے گئے۔ بالخصوص ایگزیکٹو انجینئر، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا نوٹس نمبر 637-39 مورخہ 23-09-2026 بھی جاری کیا گیا، تاہم اس کے باوجود منصوبے پر مطلوبہ پیش رفت نہ ہوسکی۔ لہٰذا آپ کو بذریعہ نوٹس ہذا حتمی موقع فراہم کرتے ہوئے ہدایت کی جاتی ہے کہ مذکورہ منصوبے کا تمام باقی ماندہ کام اس نوٹس کی اشاعت کے 15 دن کے اندر مکمل کریں اور منصوبہ منظور شدہ منصوبہ برائے ترقی (پی سی۔1)، مقررہ تکنیکی معیار، منظور شدہ نقشہ و تخمینہ اور معاہدے کی تمام شرائط کے مطابق مکمل کرکے متعلقہ محکمے کے حوالے کریں۔ اگر مقررہ مدت یعنی 15 دن کے اندر منصوبہ مکمل نہ کیا گیا تو آپ کے خلاف معاہدے کی شرائط اور مروجہ قوانین وقواعد کے تحت بلیک لسٹ کرنے سمیت دیگر تادیبی قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جس کی تمام تر ذمہ داری آپ پر عائد ہوگی۔ یہ نوٹس آپ کو منصوبے کی تکمیل کے لیے حتمی موقع فراہم کرتے ہوئے جاری کیا جارہا ہے۔

ڈپٹی کمشنر / چیئرمین
ڈی سی سی کمیٹی اوستہ محمد

PRQ No1906/14-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

اشتہار برائے ضرورت مکان کرایہ

ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس ضلع کچھی بمقام ڈھاڈر کیلئے موزوں مکان کرایہ پر درکار ہے مکان میں درج ذیل سہولیات و شرائط کا ہونا ضروری ہے۔

پانی بجلی اور گیس کی سہولت دستیاب ہو۔

مکان میں کم از کم 5 سے 6 کمرے ہوں۔

مکان شہر کی وسط میں موجود ہو۔

رابطہ نمبر 03328989308 - 03458989408

ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس
آفیسر ضلع کچھی بمقام ڈھاڈر

PRQ No1909/14-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan